روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات

ماہنامہ

خزینہ روحانیات

لاہور

معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

March'19

جلد نمبر 9

Rs.50

شمارہ نمبر 11

تسخیرِ ارواح نورانیہ

کرشماتِ بخاری

اعمالِ نوروز

نوروز عالم افروز

منتخب عملیاتِ دشمن

پسند کے رشتے کیلئے راضی کرنے کے اعمال

گھر سے آسیبی اثرات ختم کرنا

تین روزہ ہانڈی کے عمل کا خاص طریقہ

سحر التخیل، وہم میں مبتلا کرنے والا جادو

پردہ تحفظ عزت اور وقار کا ضامن

darulamal.org/magazines/ruhani khazinaeruhaniyat khazina.ruhaniyaat khazinaruhanyat

ایک بار پھر ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

نوروز کا وقت، سورج گرہن اور چاند گرہن کی طرح ایک خاص وقت ہے۔ یہ وقت سال میں ایک بار آتا ہے اور 20 یا 21 مارچ کے دن ہی عموماً آتا ہے۔ اس دن ایک مخصوص وقت میں پڑھائی کرنی ہوتی ہے۔ اس وقت جو بھی عمل کیا جاتا ہے، وہ ایک سال یعنی اگلے نوروز تک کے لیے عمل میں آجاتا ہے۔ پورے سال عامل اس عمل سے کام لے سکتا ہے۔ اسی طرح مختصر سے وقت میں ایک سال کے لئے کسی بھی خاص عمل کا عامل بنا جاسکتا ہے۔ نہ کوئی خوف و ڈر اور نہ ہی کسی قسم کا نقصان ہوتا ہے۔

مورخہ 21 مارچ 2019ء بروز جمعرات کو 03:00 نوروز کا وقت شروع ہو رہا ہے

نورانی اعمال

- سات سلام
- آیتِ شفاء
- منزل
- حصار قرآنی کبیر
- حصار خاص
- دعائے حیدری

علوی نورانی اعمال

- مندرہ شاہ علی کبیر
- نورانی مندرہ
- عصائے کلیم اللہ
- عمل باندھ جادو

علوی اعمال

- چہل کاف (2)
- چہل کاف (3)
- عمل حب خاص
- قصیدہ غوثیہ
- عمل واپسی سحر
- عمل بندش کلاں

خاص خاص اعمال

- تھیلی والا عمل
- اونٹ کی ہڈی والا عمل
- سری والا عمل
- بکرے کے صدقے کا عمل

باموکل اعمال

- آیت الکرسی باموکل
- بسم اللہ باموکل
- چہل کاف باموکل
- سورۃ اخلاص باموکل
- سورۃ فیل باموکل
- سورۃ مزمل باموکل
- سورۃ یٰسین باموکل
- سورۃ جن باموکل
- سورۃ کوثر باموکل
- اللہ الصمد باموکل
- آیت قطب باموکل
- سلام قولا من رب رحیم باموکل
- آیت کریمہ باموکل
- حسبنا اللہ ونعم الوکیل باموکل

نوٹ: ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے خاص اعمال ہیں، جو کہ صرف عاملین حضرات کرسکتے ہیں۔

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور

جلد 9 رجب المرجب ۱۴۴۰ھ / مارچ 2019ء شمارہ 11

مدیر اعلیٰ: خالد مقبول عارف حفظہ اللہ

مدیر: مولانا حافظ علی آفاق صاحب

معاون مدیر: حکیم مولانا قاری سلیم اللہ ظفر صاحب

khazinaeruhaniyaat
KhazinaRuhanyat
Khazinaeruhaniyaat
Khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat@gmail.com

مجلس مشاورت

- غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)
- قیصر احمد بی اے صاحب (کراچی)
- مولانا قاری ابوبکر صاحب (اسلام آباد)
- ابوانس صاحب (لاہور)
- مولانا قاری ممتاز صاحب (لاہور)
- محمد علیم صاحب (لاہور)

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات 0322-4773786

قیمت 50 روپے

سالانہ ممبرشپ عام ڈاک 650 روپے، رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے

سالانہ ممبرشپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1100 روپے

لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1350 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 1850 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 27,28,29 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبرشپ بذریعہ Email/Whatsapp: 600 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 25 تاریخ کو رسالہ Email کیا جائے گا

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ اومنی (یو بی ایل)۔ کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ SMS کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

ٹیلی نار۔۔۔ یو بی ایل اومنی 03437772772 ۔۔۔ 03028401977

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736 میں جمع کروائیں۔

برائے دیگر تمام شعبہ جات: میزان بینک میں بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466 میں جمع کروائیں۔

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر Sms یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamalchishtia
darulamalchisht

موبائل: 0343-7772772 ، 0322-7772772

موبائل: 0312-7772772, 0306-7772772 (ufone)

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور 54570 فون: 042-35410586

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

مارچ 2019ء — رجب المرجب ۱۴۴۰ھ

ایک اور خوشخبری

عرصے سے شکایت آرہی ہے کہ ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کو خزینہ روحانیات کا شمارہ نہیں ملتا یا لیٹ ملتا ہے۔ ان کیلئے ایک خوشخبری ہے کہ اب وہ خزینہ روحانیات کی ممبرشپ واٹس ایپ یا ای میل کے ذریعے کروائیں۔ اُن کو ہر ماہ کی 25 تاریخ کو نئے شمارے کی کلرڈ PDF ای میل یا واٹس ایپ کی جائے گا۔ نہ گم ہونے کی شکایت، نہ انتظار کی کلفت۔ مزید یہ کہ ای میل یا واٹس ایپ کے ذریعے ممبرشپ کی فیس کم کر کے صرف 600 روپے سالانہ کی جارہی ہے تا کہ قارئین زیادہ سے زیادہ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس سے ادارہ پر رسالے کی اشاعت کے خرچے کا بوجھ کم ہوگا۔ اور یہ سب آپ حضرات کے تعاون ہی سے ممکن ہے۔ شکریہ۔

اہم اعلان

جن ممبران کی سالانہ ممبرشپ اپریل 2019 میں ختم ہو رہی ہے اُن سے گذارش ہے کہ وہ اپنی ممبرشپ فیس یکم مارچ تک جمع کروائیں تا کہ ان کو مئی 2019 کا شمارہ پوسٹ کیا جا سکے۔ اپریل 2019 کا شمارہ پوسٹ ہونے کے بعد اگر ممبرشپ فیس 15 اپریل تک نہ جمع کروائی گئی تو ممبرشپ ختم کر دی جائے گی۔

رابطہ 0322-4773786, 042-35410586

متاعِ زندگی

تری حمد لکھ سکوں میں یہ مجال ہی کہاں ہے
میں ترا حقیر بندہ تو خدائے دو جہاں ہے

مہ و آفتاب و انجم ہیں اگر ترے ثنا گو
تو زمیں کا ذرہ ذرہ بھی ترا ہی مدح خواں ہے

تری آیت جمالی کا بہشت ایک جلوہ
ترے قہر اور غضب کا یہ جہنم اک نشاں ہے

تری رفعتوں کے آگے ہے جبینِ آسماں خم
ترا تخت عرشِ اعظم ترا ملک لا مکاں ہے

ترے اذن سے چمن میں ہے خرام فصل گل بھی
نہ ہوگر تری مشیت تو بہار بھی خزاں ہے

نہ جہاں خیال پہونچے ہے وہی مقام تیرا
جسے لکھ سکے نہ کوئی وہی تیری داستاں ہے

ترے عدل کی پکڑ سے تو نہ بچ سکے گا لیکن
ترے فضل کا سوالی یہ عطائے خستہ جاں ہے

(عطاءالرحمٰن عطا منفاتی)

دل دھڑکنے پہ مدینے کا خیال آتا ہے

دل دھڑکنے پہ مدینے کا خیال آتا ہے
مجھ کو مٹی سے نگینے کا خیال آتا ہے

میں نہیں دیکھتا مضمونِ غزل جو بھی ہو
نعت لکھوں تو قرینے کا خیال آتا ہے

رب سزا دینے پہ آئے تو پکاروں میں انہیں ﷺ
ڈوبتے وقت سفینے کا خیال آتا ہے

نام لوں آپ ﷺ کا ہر کام میں برکت کے لیے
چھت پہ جانا ہو تو زینے کا خیال آتا ہے

سارے غم بھول گئے آپ ﷺ کے روضے پہ مجھے
کس کو ٹھنڈک میں پسینے کا خیال آتا ہے

(نادر عریض)

لفظ کو جب نعت کا رتبہ عطا ہو جائے گا

لفظ کو جب نعت کا رتبہ عطا ہو جائے گا
وہ فضیلت میں قبیلے سے بڑا ہو جائے گا

مال جان اولاد کی پروا اگر دل میں رہی
دعویٰ عشق نبی ﷺ پھر کھوکھلا ہو جائے گا

کیمیا ہے اس قدر تاثیر میں آقا ﷺ کا نام
جس سخن میں آئے گا خوش ذائقہ ہو جائے گا

روح کو سرشار کر صل علیٰ کے ورد سے
پیڑ کو پانی ملے گا تو ہرا ہو جائے گا

امتی ہونے کی نسبت کام آئے گی مرے
جب مرے اعمال کا فتنہ کھڑا ہو جائے گا

(نادر عریض)

مولانا علی آفاق

کاش کے ہو ریاست ماں کے جیسی!

ہمارے ارضِ پاک میں روزِ اول سے ہی ریاستی اداروں کی کشمکش ایسی چلی ہے کہ ہر فرد اور ادارہ اپنی اجارہ داری کے قیام کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا رہا ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کی بیماری کی صورت میں اس دنیا سے رحلت کر جانے کا معاملہ ہو یا لیاقت علی خان کا راولپنڈی میں ایک بھرے جلسے میں دن دیہاڑے قتل، یہ سب کچھ بتا رہا ہے کہ پاکستان روزِ اوّل سے ہی دنیا کے نقشہ پر برداشت نہیں ہوا۔ سازشیں روزِ اوّل سے ہی شروع کر دی گئیں۔ اول عظیم اور بدترین سانحہ سقوط ڈھاکہ کی شکل مین برداشت کرنا پڑا جس کی وجہ تاریخ صاف یہ بتاتی ہے کہ ہم صوبائی تعصب سمیت بنگالیوں کو انسان سمجھنے تک سے قاصر تھے۔

ان کے سیاسی حقوق کو غصب کیا گیا۔ ان پر مظالم کے پہاڑ توڑے گئے۔ ان کے معاشی حقوق اور اثاثوں کو لوٹا گیا۔ ان کی عورتوں کی عصمت دری کر کے یہ پیغام دیا گیا کہ اب اس طرح نہیں چلے گا کہ کوئی حق کے لیے آواز بلند کرے۔ بالآخر ہمارا بازو ہم نے اپنی سمجھ بوجھ، دانست اور غرور و تکبر کی وجہ سے کاٹ دیا۔ مگر حالات سے سبق سیکھنے کا موقع نہ دیکھا۔ کوئی راستہ غلطیوں سے سیکھنے کا نہ ملا۔ پھر ایوب خان کے دور میں جو حالات قائد اعظم کی بہن کے ساتھ پیش آئے اور آمریت کے بدترین ادوار کی بھیانک تصویر سامنے آئی وہ اپنی جگہ ایک طویل تحریر کی متقاضی ہے۔

پھر ضیاء الحق کے دور میں مذہب کے نام پر فرقہ پرست تنظیمیں وجود میں لائی گئی۔ ان کو بھرپور کُھل کر کھیلنے کا موقع دیا گیا۔ لسانی تنظیم مثلاً جے سندھ اور متحدہ قومی موومنٹ بھی اسی آمریت کا تحفہ ہے۔ ہیروئن، کلاشنکوف کلچر سمیت پورے ملک کو اسلحہ خانہ اور ذاتی عقوبت خانوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ مگر روس کی شکست کے بعد ریاستی پالیسی میں ایک مرتبہ پھر نظریہ ضرورت کے تحت تبدیلی لائی گی۔ بعض فرقہ پرستوں کو جعلی مقابلوں میں پار لگانے کی پالیسی پروان چڑھی۔ عابد باکسر ہو یا دیگر سپاہی درجے کے معمولی افراد، ایس پی کے بڑے عہدوں پر براجمان نظر آئے۔

کراچی میں سیاسی اور مذہبی، لسانی مخالفین کو پار لگانے کے لیے راؤ انوار جیسے سرکاری ملازمین کو ھلہشیری دی گئی اور **350** افراد کے ناجائز اور ماورائے آئین وقانون قاتل کو سپریم کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس ثاقب نثار نے ''آیئے راؤ صاحب'' اور بغیر ہتھکڑی کے ججز کے دروازے سے قاتل کی آمد کو سارے عالمی اور مقامی میڈیا نے دکھایا۔ پھر کلین چٹ ملنا بھی دنیا کو یاد ہے۔ اسلام آباد میں ایس پی طاہر داوڑ کے قتل، اغواء اور ہمسایہ ملک پہنچ جانا بھی عجیب ہے۔ ان حالات میں سیٹی ڈی کا ذاتی پیسہ لے کر اجرتی قاتل ہنستا اور ایوارڈز، میڈلز سینے پر سجانے کی مہم بھی عروج پر رہی۔ جس کو آئی جی کی پشت پناہی اور وفاقی وصوبائی وزراء بھی کندھے سے کندھا ملا کر سانحہ ساہیوال میں مظلوم کو دہشت گرد اور ظالم کو فاتح قرار دینے کی کوشش کرتے رہے۔ جب سوشل میڈیا کے ذریعے جھوٹ کا پول کُھل گیا تو فوری انکوائری اور جے آئی ٹی تشکیل دے کر عوام کو بے وقوف بنایا گیا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام اداروں کو قوانین کا پابند بنا کر مقدس گائے کا کھیل بند کیا جائے۔ خفیہ اداروں اور ان کے مالی آڈٹ کا حکم دیا جائے اور ان کی طرف سے ہونے والے تمام مقابلوں کی عدالتی انکوائری کروا کر عوام کے سامنے پیش کیا جائے، ورنہ خانہ جنگی کا سخت خطرہ ہے۔

اسرارِ معراج
یعنی واقعہ معراج میں پوشیدہ راز

مرتب **عکاشہ خان**

مفسرین، محدثین اور سیرت نگاروں نے واقعہ معراج النبی ﷺ کے کئی اسرار رموز بیان کئے ہیں۔ فتح الباری، روض الانف، زرقانی شرح مواہب، سیرت مصطفٰے اور سیرت النبی وغیرہ میں یہ ارشادات موجود ہیں۔ ذیل میں ان میں سے چند پیش خدمت ہیں:

قرآن وحدیث سے عرش کے بعد مخلوق کا وجود ثابت نہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کائنات کی آخری حد عرش ہے۔ عرش پر کائنات ختم ہوجاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ کو معراج کے سفر میں عرش تک سیر کرائی گئی۔ اس سے ختم نبوت کی طرف اشارہ ملتا ہے کیونکہ آپ ﷺ بھی نبوت و رسالت کی آخری حد ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد اب کوئی نبی و رسول نئی شریعت لے کر آنے والا نہیں۔ نبوت و رسالت آپ ﷺ پر ختم ہے۔

کوئی قوم اور امت اپنے نبی کے علوم و مرتبے تک رسائی حاصل نہیں کرسکتی۔ حضور ﷺ نے معراج کے موقع پر زمین اور اس سے اوپر خلا میں موجود ریت کے ذرات کے برابر ستاروں، سیاروں اور اس سے بھی اوپر آسمانوں اور عالم آخرت تک کا سفر چند گھڑیوں میں طے کرلیا۔ سفرِ معراج سے "دور سائنس" کے لوگوں کو یہ باور کرانا مقصود ہے کہ تم سب حضرت محمد ﷺ کے امتی ہو، تم چاند، مریخ اور اس سے بھی آگے کے جتنے چاہے سفر کرلو لیکن امتی ہونے کے ناطے کبھی تم اس رفعت اور بلندی کو دور سے بھی نہیں دیکھ سکتے جو حضرت محمد ﷺ چودہ سو سال پہلے طے کر چکے ہیں۔ ذرا ہوش کے ناخن لو! حضرت محمد ﷺ کا یہ معجزہ آج پھر تروتازہ ہو رہا ہے اور تمہیں حق کی طرف بلا رہا ہے۔ آؤ! اس حق کو سینے سے لگالو!

مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کے سفر میں یہ راز پوشیدہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی امت دونوں قبلوں کے انوار و برکات سے بہرہ ور ہوں گے اور دونوں قبلے ان کے قبضے میں آئیں گے اور حضرات انبیاء علیہم السلام بنی اسرائیل کے کمالات بھی آپ ﷺ میں جمع کردیے جائیں گے۔

اللہ جل شانہٗ کی راہ میں ذلت ورسوائی برداشت کرنے کا صلہ عزت اور رفعت وترقی ہے۔ واقعۂ معراج سے پہلے تک آپ ﷺ نے اسلام کی خاطر ہر طرح کی تکلیف برداشت کی، شعب ابی طالب میں نظر بندی کے واقعہ سے تو یہ تکلیف اور صدمہ انتہا کو پہنچ چکا تھا۔ سفرِ معراج کے ذریعے اللہ جل شانہٗ نے آپ کو اس تکلیف ومحنت کا بدلہ عنایت کیا اور اتنی بلندیوں تک پہنچایا کہ سردار ملائکہ حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی پیچھے رہ گئے۔

حضرت آدم علیہ السلام سے معراج میں ملاقات ہونے میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان کی طرح حضور ﷺ کو بھی ہجرت کی مشقت اٹھانا پڑے گی۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ابلیس کی وجہ سے جنت سے دنیا کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔

دوسرے آسمان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ جس طرح ان کے خلاف یہودیوں نے مکروہ حیلے اور جعل سازیاں کیں، حضور اکرم ﷺ کے ساتھ بھی یہودی، دوغلے پن اور حیلے سازی سے باز نہیں آئیں گے۔ لیکن جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ان کے شر سے محفوظ رکھا، حضور اکرم ﷺ کی بھی اللہ جل شانہٗ حفاظت فرمائیں گے۔

تیسرے آسمان میں حضور اکرم ﷺ کی ملاقات حضرت یوسف علیہ السلام سے ہوئی، اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ جس طرح یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے کی طرف سے سخت حالات سے دوچار ہونا پڑا لیکن آخر میں اللہ تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو عزت اور غلبہ عطا کیا، اسی طرح حضور ﷺ بھی اپنے قریشی بھائیوں کی طرف سے تکلیفیں اٹھائیں گے اور بلاآخر غلبہ پائیں گے۔

چوتھے آسمان میں حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات میں اس طرف اشارہ ہے کہ آپ شاہان عالم کو دعوت اسلام کے خطوط روانہ فرمائیں

گے اور جس طرح ادریس علیہ السلام کو بلند مقام حاصل ہوا ہے، حضور ﷺ کو بھی رفعت اور بلند مرتبہ حاصل ہوگا اور بادشاہوں کے دلوں میں آپ کا رعب بیٹھ جائے گا۔

پانچویں آسمان میں حضرت ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ جس طرح سامری اور بچھڑے کی پوجا کر کے مرتد ہونے والے جرم ارتداد میں قتل ہوئے، اسی طرح جنگ بدر میں 70 قریشی سردار قتل ہوئے اور 70 قید ہوئے اور عریسین ارتداد کے جرم میں قتل ہوئے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات میں اس طرف اشارہ ہے کہ جس طرح ان کو جہاد کا حکم عطا ہوا اور جہاد کی برکت سے آپ کے نائبین نے ملک شام فتح کیا، اسی طرح حضور ﷺ کو بھی جہاد کا حکم عنایت کیا جائے گا اور آپ کے نائبین بھی ملک شام فتح کریں گے۔

ساتویں آسمان میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملاقات میں اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کو حج بیت اللہ نصیب ہوگا۔

ساتویں آسمان سے سدرۃ المنتہیٰ تک کے سفر سے فتح مکہ 8ھ کی طرف اور سدرۃ المنتہیٰ سے مقام صریف الاقلام تک کی سیر سے غزوہ تبوک 9ھ کی طرف اور صریف الاقلام سے مقام قرب ودنو تک سیر سے اشارہ ہے آپ ﷺ کی وفات 10ھ کی طرف۔ کیونکہ مقام قرب ودنو میں حضور ﷺ کو دیدار خداوندی نصیب ہوا اور اللہ جل شانہٗ سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہوا اور وفات سے بھی انسان اپنے خالق حقیقی سے جاملتا ہے۔

معراج کے سفر سے جب حضور ﷺ کی واپسی ہوئی تو نہایت معمولی وقت گزرا تھا، بستر گرم تھا، کواڑ ہل رہا تھا یعنی اتنا طویل سفر اتنے مختصر ترین وقت میں طے ہوگیا۔ اس میں یہ اشارہ اور راز ہے کہ دراصل اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کے استقبال کے لیے آسمان، زمین اور کائنات کے سارے نظام کو روک لیا تھا، جس طرح ملک کا صدر یا وزیر اعظم کسی شہر کے دورے پر جائیں تو وہاں کے سارے ٹریفک کو ان کے اعزاز واکرام میں روک لیا جاتا ہے۔

حق تعالیٰ شانہ کے غفور رحیم کے بھروسہ پر گناہ کرنا

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

ایک شبہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑے غفور الرحیم ہیں، میرے گناہوں کی وہاں کیا حقیقت ہے؟ اس کا جواب ہے کہ بے شک وہ غفور الرحیم ہیں مگر قہار ومنتقم بھی تو ہیں۔ سو تم کو کیا معلوم کہ تمہارے لیے ضرور مغفرت ہوگی؟ ممکن ہے انتقام وقہر ہونے لگے، علاوہ اس کے آیات سے معلوم ہوتا کہ غفور الرحیم اس شخص کے لیے ہیں جو پچھلے گناہوں سے توبہ کرے اور آئندہ اعمال کی اصلاح کرے کما قال اللہ تعالیٰ ثم ان ربك للذین عملو السوء بجھالۃ ثم تابو امن بعد ذلك واصلحوا ان ربك من بعدھا لغفور رحیم یعنی اس کے بعد تیرا پروردگار ان لوگوں کے لیے غفور رحیم ہے جنہوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر انہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد اور اپنے اعمال درست کر لیے اور بلا توبہ مرجائے تو بقدر گناہ تو مستحق عقوبت ہے اور فضل کا کوئی روکنے والا نہیں مگر اس شخص کے پاس کیا دلیل ہے کہ میرے ساتھ یہی معاملہ ہوگا؟

قلب کی تین اقسام

حضرت پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب

قلب کی تین اقسام ہیں: قلبِ منیب، قلبِ سلیم، قلبِ شہید

قلبِ منیب

قلبِ منیب سے خطرات روحی اور نیک کام سرزد ہوتے ہیں، جیسے تقویٰ، ریاضت ومجاہدہ، عبادت وغیرہ۔ قلبِ منیب کی شہادت قرآن پاک میں سورۃ ق آیت نمبر 33 دیتی ہے:

''مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ۔''

ترجمہ: جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے اور آیا ہے لیے ہوئے دِل گرویدہ۔

قلبِ سلیم

قلب سلیم سے حق سبحانہ وتعالیٰ کی محبت اور طلب علم اور عرفان حاصل ہوتا ہے۔ قلب سلیم کی شہادت سورۃ شعراء کی آیت نمبر 89-88 دیتی ہے۔

''يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ۔ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔''

ترجمہ: جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے، صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور قلب سلیم لیے ہوئے۔

قلبِ شہید

قلب شہید سے توحید حقیقی اور ذرہ ذرہ میں شہودِ ذات حاصل ہوتا ہے۔

قلب شہید کی شہادت سورۃ ق کی آیت نمبر 37 دیتی ہے۔

''لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ۔''

ترجمہ: ہر اس شخص کے لیے جو دِلِ آگاہ رکھتا ہے اور کان دھرتا ہے دِل سے متوجہ ہو کر۔

درحقیقت یہی قلبِ شہید حق سبحانہ وتعالیٰ کا عرش ہے اور اس کی وسعت ایسی غیر محدود ہے کہ لامکان الاحد کی اس میں سمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے کل موجودات کو اختلاف سے پیدا کیا ہے اور رُوحِ انسانی کی اضافت اپنی ذات عالی کی طرف فرمائی ہے۔ چنانچہ آدم علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''سَوَّيْتُهٗ ثُمَّ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ۔''

''یعنی میں نے آدم کے قالب کو ترکیب دے کر اس قابلِ استعداد بنایا کہ وہ رُوح کو قبول کر سکے پھر میں نے قالب آدم میں اپنی رُوح پھونکی۔''

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رُوحِ انسانی کو اپنی صفات اور کمالِ ذات کی طرف منسوب فرمایا ہے اور اضافت سے مراد یہ ہے روح مرتی نہیں بلکہ موت تو نفس کو ہے۔ یعنی ہر نفس موت کا مزہ چکھے گا۔

طفل	صبی	شباب	کھل	شیخ	ہرم	نزع
نمو اول	حیات ثانیہ	قوتِ شباب	اعتدال عمر	رجوع بڑھاپا	بڑھاپا	ایامِ اجل

آدم علیہ السلام کی پیدائش میں اللہ تعالیٰ نے لطائف صنعت کا اظہار فرمایا ہے اور اس کی ترکیب کی سات قسمیں بیان فرمائیں ہیں:

سلالہ	نطفہ	علقہ	مضغہ	عظم	لحم	جلد

اور اس کے بعد انشاءِ ثانی (دوسری پیدائش) ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ۔ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ۔ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا۔

ترجمہ: ''اور بے شک ہم نے انسان کو خالص (چنیدہ، جوہر) مٹی سے پیدا کیا پھر اس کو نطفہ بنا کر رحم میں جگہ دی پھر نطفہ کو علقہ بنایا پھر علقہ کو مضغہ بنایا پھر مضغہ کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔''

(المومنون آیت نمبر 12 تا 14)

اللہ تعالیٰ نے روح ناطقہ کے درجے بھی مندرجہ بالا آیت میں واضح کر دیئے ہیں۔ کیونکہ نفس جب نطق پر قادر ہوتا ہے اُس وقت سلالہ ہے اور جب اُس نے اپنے صانع کو پہچانا اُس وقت وہ نطفہ ہوا اور جب اُس نے اپنے صاحب کی عبادت کی اُس وقت وہ علقہ بنا اور جب اُس نے غیر سے رُو گردانی کی مضغہ بن گیا، پھر جب خفیہ حکمت پر اطلاع پائی عظم بن گیا اور پھر جب اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہوا لحم یعنی اس پر گوشت پہنایا گیا اور پھر جب معرفت عقلیہ اس پر غالب ہوئی اور نورانی جوہریت تمام پہنچی (چمڑے یعنی جلد نے گوشت کو ڈھانپ لیا)۔

تو اس وقت نشاۃ ثانیہ پیدا ہوئی اور یہی وقت رحم بشریت سے اُس کے پیدا ہونے اور فضائے ملائکہ میں داخل ہونے کا ہے اور اس کی ترتیب بھی اس وقت نہایت خالص اور عمدہ دودھ کے ساتھ ہوگی یعنی علم تحقیق سے کیونکہ بچہ کثیف غذاؤں کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے اور ضروری ہے کہ یہ حالت دنیا کی زندگانی میں حاصل ہو جائے تاکہ کمال سعادت نصیب ہو اور جس کسی نے دنیا کی زندگی میں یہ حالت نہ پائی تو وہ بد بخت قیامت کے دن بڑی حسرت دیکھے گا اور ندامت اُٹھائے گا۔ قرآنِ پاک میں ارشاد ہے کہ

"وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا۔"

ترجمہ "جو شخص اس جہان میں اندھا ہے وہ عاقبت میں بھی اندھا رہے گا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی)۔" (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 72)

اور کسی شاعر نے ہندی میں کیا خوب کہا ہے کہ

جس کو درشن ات ہے اُس کو درشن اُت
جس کو درشن ات نہیں، نہ ات نہ اُت

مسلمان کی پریشانی دور کرنے کا انعام

رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے مسلمان کی پریشانی کو دور کیا گویا کہ اس نے ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گزاری۔

بقیہ: بندشوں میں جکڑی والدین کی محبت

کریں مگر ان کے ساتھ کھڑے رہیں۔ انہیں خود سے کچھ کرنے کا موقع دیں۔ تحفظ اور پیار کے نام پر بیٹیوں کو قیدی نہ بنائیں۔ ہر کسی کو اپنی مرضی کی زندگی جینے کا تھوڑا تو حق ہونا ہی چاہیے نا!!!

افسوس ہوتا ہے کہ ہم اس معاشرے کا حصہ ہیں جہاں ہر کام میں مرد کی مردانگی سے مشابہت دی جاتی ہے۔ وہ معاشرہ جہاں مرد کی ہر بات پر ہاں میں ہاں ملائی جاتی ہے اور لڑکی کو صبر کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ جس چیز پر مرد ہاتھ رکھ دے، فقط اسی کی مان لی جاتی ہے۔ اس معاشرے میں اگر کسی کو سب سے زیادہ اپنی مرضی سے جینے کا حق ہے تو وہ اس معاشرے میں رہنے والا مرد ہے۔ ایسا کیوں؟؟؟ عورت کو اپنی مرضی سے جینے کا حق تو دور کی بات ہے وہ تو کھلی ہوا میں سانس تک نہیں لے سکتی۔ مرد کو زمانے کے رسم و رواج ہی نہیں خود اس کے گھر کی عورتیں بھی اس کی ضد، جھوٹی انا اور ہٹ دھرمی پر اس کا ساتھ دیتی ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ زندگی میں کئی بار وہ خود بھی کئی موقعوں پر مردوں کے مقابلے میں ذلت، حقارت اور کمتری کا نشانہ بنی ہوتی ہیں۔ کہیں اگر اسی مرد کی کسی بات پر عورت نے انکار کر دیا تو گویا مرد کی مردانگی کو چیلنج لگتا ہے۔ کیوں ہوتا ہے ایسا؟؟؟ بیٹیوں کو بھی اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو نکھارنے کا موقع دیں، ان کے ساتھ کھڑے ہو کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ آخر ایک بیٹی کو محبت کے نام پر یہ بندشیں کیوں دیتے ہیں؟

روحانیت و تصوف

قیصر احمد بی اے (کراچی)

حضرت حسن بصریؒ کو ایک دھوبن نے توحید سکھائی

حضرت حسن بصریؒ فرماتے تھے کہ مجھے ایک دھوبن نے توحید سکھائی، کسی نے پوچھا، حضرت! وہ کیسے؟ فرمانے لگے کہ میرے ہمسایہ میں ایک دھوبی رہتا تھا۔ میں ایک مرتبہ اپنے گھر کی چھت پر بیٹھا گرمی کی رات میں قرآن پاک کی تلاوت کررہا تھا۔ ہمسایہ سے میں نے ذرا اونچا بولنے کی آواز سنی۔ پوچھا کہ بھائی خیریت تو ہے؟ کیوں اونچا بول رہے ہو؟ جب غور سے سنا تو مجھے پتہ چلا کہ بیوی اپنے میاں سے جھگڑ رہی تھی۔ وہ اپنے خاوند سے کہہ رہی تھی کہ دیکھ تیری خاطر میں نے تکلیفیں گزاریں۔ فاقے کاٹے، سادہ لباس پہنا، مشقتیں اٹھائیں، ہر دکھ سکھ تیری خاطر میں نے برداشت کیا اور میں تیری خاطر ہر دکھ برداشت کرنے کیلئے اب بھی تیار ہوں لیکن اگر تو چاہے کہ میرے سوا کسی اور سے نکاح کرلے تو پھر میرا تیرا گزارا نہیں ہوسکتا۔ میں تیرے ساتھ کبھی نہیں رہ سکتی۔

فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر میں نے قرآن پر نظر ڈالی تو قرآن مجید کی آیت سامنے آئی ''ان اللہ لا یغفر ان یشرك به ویغفر مادون ذلك لمن یشآء۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے بندے تو جو بھی گناہ لے کر آئے گا میں چاہوں گا سب معاف کردوں گا۔ لیکن میرے ساتھ محبت میں کسی کو شریک بنائے گا تو پھر میرا تیرا گزارہ نہیں ہوسکتا۔ اللہ وحدہ لاشریك۔

حضرت ابوہریرہؓ کا توشہ دان

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں اسلام میں مجھ پر تین ایسی مصیبتیں آئی ہیں کہ ویسی مصیبتیں کبھی مجھ پر نہیں آئیں:

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا حادثہ، کیونکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمیشہ ساتھ رہنے والا معمولی سا ساتھی تھا۔

(۲) حضرت عثمانؓ کی شہادت کا حادثہ

(۳) توشہ دان کا حادثہ

لوگوں نے پوچھا اے ابوہریرہؓ! توشہ دان کے حادثے کا کیا مطلب؟ فرمایا ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہؓ! تمہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے کہا توشہ دان میں کچھ کھجوریں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لے آؤ، میں نے کھجوریں نکال کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کردیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر ہاتھ پھیرا اور برکت کے لئے دعا فرمائی، پھر فرمایا: دس آدمیوں کو بلاؤ، میں دس آدمیوں کو بلالایا۔ انہوں نے پیٹ بھر کر کھجوریں کھائیں، پھر اس طرح دس دس آدمی آکر کھاتے رہے۔ یہاں تک کہ سارے لشکر نے کھالیا اور توشہ دان میں پھر بھی کھجوریں بچی رہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہؓ! جب تم اس توشہ دان میں سے کھجوریں نکالنا چاہو تو اس میں ہاتھ ڈال کر نکالنا اور اسے الٹانا نہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی میں اس میں سے کھجوریں نکال کر کھاتا رہا، پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ کی ساری زندگی میں اس میں سے کھجوریں نکال کر کھاتا رہا۔ پھر حضرت عثمانؓ کی ساری زندگی میں اس میں سے کھاتا رہا۔ پھر جب حضرت عثمانؓ شہید ہوگئے تو میرا سامان بھی لٹ گیا اور وہ توشہ دان بھی لٹ گیا۔ کیا میں آپ لوگوں کو بتا نہ دوں کہ میں نے اس میں سے کتنی کھجوریں کھائی ہیں؟ میں نے اس میں سے دوسو وسق یعنی ایک ہزار پچاس من (4200 کلو) سے بھی زیادہ کھجوریں کھائی ہیں۔ (حیاۃ الصحابہ ۳/۷۱۱)

تکلیف دینے والی ٹہنی ہٹادینے کے سبب مغفرت

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص گزر رہا تھا کہ راستے میں اس کی ایک درخت کی ٹہنی پر نظر پڑی۔ اس نے کہا میں مسلمانوں کے راستے سے اس ٹہنی کو ضرور ہٹاؤں گا تاکہ انہیں تکلیف نہ ہو۔ بس اس عمل کی بدولت اس کی مغفرت ہوگئی۔ (جواہر پارے ۱/۲۲)

حضرت مولانا مفتی محمود دامت برکاتہم

بیماری اور مسنون وظائف

بیماری دور کرنے کے لیے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے یہ حال کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں، وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ کلمات تلقین فرمائے۔

اس کے کچھ عرصے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف دوبارہ تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا: جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن: ۵/۵۴۳)

نوٹ روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائے گا، اور صبح، شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸)

سورۂ مؤمنون کی یہ آخری آیتیں خاص فضیلت رکھتی ہیں، امام بغوی اور امام ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو سخت بیماریوں میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کے کان میں یہ آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے اخیر تک پڑھ دیں، وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اگر کوئی یقین رکھنے والا آدمی یہ آیتیں پہاڑ کے سامنے پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی: ۱۲/۱۵۷)

نوٹ روایت میں اس آیت کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی ایک وقت پڑھ لے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائے گا اور صبح، شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

امام غزالی رحمہ اللہ کے دشمن سے متعلق مجرب اعمال

دشمن پر فتح اور جنگ کو روکنے کے لیے

یہ آیتیں دشمن پر فتح یابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کے لیے ہیں۔تلوار یا ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کر کے اور کندہ کرنے والا روزہ سے ہو، وہ ہتھیار لے کر جو شخص مقابلہ دشمن میں جاوے گا، فتح یاب ہوگا۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ (آل عمران:١١١-١١٢)

ظالم بادشاہ دشمن سے یا انسان اور جن سے بچنے کے لیے

یہ آیتیں خوب بادشاہ ظالم دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے لیے ہیں۔ان کو شب جمعہ میں نصف شب کے وقت باوضو لکھے پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک تسبیح ذکر میں مشغول بیٹھا رہے، جب آفتاب بلند ہو جاوے دو رکعت پڑھے اور اول سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری میں فاتحہ اور آمن الرسول سے آخر تک پڑھے پھر سات مرتبہ پڑھے اور سات مرتبہ "حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" پڑھے، پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِھِمْ ھٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾

(آل عمران:١٢٢-١٢٦)

دشمن کو ہلاک کرنے کے لیے

یہ آیات دشمن کی بربادی وخانہ ویرانی کے لیے ہیں۔جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کی ایذاء رسانی کے درپے ہو وہ تین پتے بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کہ اس کو کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے اور لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے اور پھر ہر روز ایک ایک پتہ ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر جس جگہ موقع ہو، رکھ دے۔

وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰي كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰي مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ (الانعام:٩٣-٩٤)

احساس

برستی ہوئی بارش اور روتی ہوئی آنکھوں کا احساس ان کو ہی ہوتا ہے جن کے گھر اور دل نازک ہوتے ہیں۔

خالد مقبول حفظہ اللہ

تین روزہ ہانڈی کے عمل کا خاص طریقہ

ہانڈی کا عمل، جادو جنات کے علاج والے اعمال میں "بڑے علاج" کے طور پر مانا جاتا ہے۔ جس طرح طبی علاج میں "**آپریشن**" کو بڑا علاج تصور کیا جاتا ہے، اسی طرح ہانڈی کو "**روحانی آپریشن**" سمجھ لیا جائے۔ یہ عمل صرف وہی عاملین اور روحانی معالجین کر سکتے ہیں جن کی روحانی قوت زیادہ ہو اور جنہوں نے ایسے اعمال کیے ہوں جن کے پیچھے غیبی مخلوق ہو اور وہ جادو جنات کے علاج میں معاونت کرتی ہو۔ مبتدی اور کمزور عاملین اور روحانی معالجین اگر یہ عمل کریں گے اور سامنے مخالف حقیقی مخلوق ہوئی تو وہ سخت رجعت، بیماریوں، بندشوں، پریشانیوں اور مصیبتوں کے لیے تیار ہو جائیں۔

کافی عرصے سے شاگردوں کا اصرار تھا کہ ہانڈی کے عمل کا کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے اُن کو مریض کے ہاں نہ جانا پڑے اور ہانڈی کا عمل بھی بہت اچھا ہو جائے۔ یعنی دور بیٹھے وہ اپنا عمل کریں اور مریض اپنی ہی جگہ ہانڈی کا سارا بندوبست کرے اور علاج کرے۔ اس سلسلے میں روحانی مشاورت کے بعد ایک ہانڈی کا عمل ترتیب دیا ہے۔ اس طریقے پر میرے سلسلے کے تمام شاگرد عمل کر سکتے ہیں جنہوں نے روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ سے کم از کم سات سلام چہل کاف اور امنت باللہ کا عمل کیا ہوا ہو۔ ان شاء اللہ، بہت فائدہ ہوگا۔ دوسرے عاملین اپنی صوابدید پر یہ طریقہ اختیار کریں۔

مطلوب اشیاء

اس عمل کے لیے درج ذیل اشیاء مطلوب ہوں گی:

1. ...... تین مٹی کی کوری ہانڈیاں بمعہ ڈھکن۔ درمیانہ سائز ہو۔ مضبوط ہو۔ کہہ کر لیں کہ "24 گھنٹے درمیانی آنچ پر جلانی ہے، اس لیے وہ ہانڈی دیں جو ٹوٹے نہیں"۔
2. ...... سوا پاؤ ثابت کالے ماش کے تین پیکٹ۔
3. ...... ہانڈی کا خاص تعویذ۔ (روحانی دکان سے منگوا لیں 0334-4312272)
4. ...... پانی، چینی، نمک ...... حسبِ ضرورت۔
5. ...... اعلیٰ معیار کا بخور۔ اگر بخور نہ ہو سکے تو اعلیٰ معیار کی اگربتیاں لے لیں۔
6. ...... سوا کلو چھوٹا گوشت (بغیر ہڈی کے) دو پیکٹ۔
7. ...... گندھا ہوا آٹا ...... ہانڈی کے منہ پر لگانے کے لیے۔
8. ...... گیس کا چولہا۔ اگر گھر والی گیس کا بندوبست نہ ہو تو ایک گیس سلنڈر، جس میں اتنی گیس ہو کہ تین دن درمیانی آنچ پر مسلسل جلتا رہے۔ وہ سلنڈر نہیں استعمال کرنا جس کے اوپر ہی چولہا لگا ہوتا ہے۔

دم کرنے کا طریقہ

سوا پاؤ کالے ماش کے تین پیکٹ لیں۔ ساتھ ہی پانی، چینی، نمک، بخور اور تین تعویذ رکھیں۔ پھر درج ذیل عمل پڑھ کر سب اشیاء پر دم کریں:

1. ...... تین سو تیرہ (۳۱۳) بار آیت الکرسی
2. ...... تین سو تیرہ (۳۱۳) بار سورۂ فلق
3. ...... تین سو تیرہ (۳۱۳) بار سورۂ ناس

جتنے افراد بھی پڑھنے والے ہوں، سب پہلے اپنا بدنی حصار کریں۔ پھر اول گیارہ بار درود شریف پڑھ کر پہلے آیت الکرسی پڑھیں۔ جب سب پڑھ لیں تو ساری اشیاء پر دم کر دیں۔ اسی طرح سورۂ فلق دم کی جائے۔ پھر سورۂ ناس اور گیارہ بار آخر میں درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے۔ یہ دم مریض کی طرف کیا جائے گا۔

صدقۂ عمل

ہانڈی کا آغاز کرنے سے قبل صدقہ کرنا ہے اور تیسرے دن جب تیسری ہانڈی بند کر کے دفنائیں یا بہائیں تو پھر صدقہ کرنا ہے۔ سوا کلو بغیر ہڈی کا چھوٹا گوشت ایک پیکٹ میں لیں۔ سات بار مریض پر سے وارنا ہے۔ مریض کو لٹائیں اور سر سے شروع کریں اور الٹی گھڑی کی سمت میں اس

طرح واریں کہ گوشت کا پیکٹ مریض کے جسم سے مَس کرتا رہے۔ جب واریں تو گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مریض کے گھر کی چھت پر ڈال دیں۔ جس جگہ چھت پر ڈالنا ممکن نہ ہو، وہ چلتے پانی میں بہادیں یا پھر کسی ویرانے میں رکھ دیں۔ گوشت رکھ کر پیچھے مڑ کر ہرگز نہیں دیکھنا۔

ہانڈی کے عمل کا سب سے اہم عمل

اگر گوشت عامل کے پاس لایا جاسکتا ہے تو اس پر یہ دم کرنا ہے:

1...... اکتالیس (۴۱) بار سات سلام

2...... اکتالیس (۴۱) بار چہل کاف

3...... اکتالیس (۴۱) بار اٰمنت باللہ

اگر گوشت عامل کے پاس نہیں لایا جا سکتا تو عامل مریض کو کہے کہ گوشت کو کسی برتن میں کھلا رکھ دے۔ عامل اپنی جگہ پر بیٹھ کر ایک رات قبل یہ سارے کلام پڑھے اور تصور میں دم کر دے۔ پھر جنات کی ڈیوٹی لگائے۔ (جنات کی ڈیوٹی کس طرح لگائی جاتی ہے؟ یہ ہمارے سلسلے والوں کو پتہ ہے۔ دوسرے عاملین اپنے اساتذہ سے پوچھیں۔)

یاد رہے کہ جنات کی ڈیوٹی لگانا ہی اس سارے عمل کا سب سے **اہم کام** ہے۔ جب ڈیوٹی لگائیں گے تو جو معاملات جنات سے طے ہوں، اس کے مطابق تین یوم عمل کیا جائے گا۔ جتنی پڑھائی بتائی جائے گی، وہ عامل کو کرنا ہوگی اور اگر مریض کے لیے بتائی جائے گی تو مریض یا اس کے گھر والوں کو بھی کرنا ہو۔ اگر کوئی چیز مزید دینی ہوگی تو وہ بھی پڑھائی کے ساتھ ہی بتائی جائے گی۔

تین دن تک عامل روزانہ اپنا عمل اپنی جگہ پر بیٹھ کر کرے گا۔ نوٹ: عاملین، جو کسی دوسرے سلسلے کے ہیں، وہ اوپر درج تینوں کلاموں کی جگہ اپنے وہ عمل شامل کرلیں جن کے پیچھے غیبی طاقتیں ہوں۔

طریقۂ عمل

بستر پر ایک چادر بچھا کر مریض بیٹھے اور اپنے اوپر والے جسم پر کوئی کپڑا نہ پہنے۔ تعویذ کو جسم سے ملا جائے اور نیچے جسم پر بھی ملا جائے۔ جس جگہ تکلیف ہو، اس جگہ تھوڑی دیر ملتے رہیں۔ پھر ایک پیکٹ کالے ماش لے کر مریض کے جسم سے ملے جائیں۔ خیال رکھیں کہ دال چادر پر ہی گرے۔ پھر اس دال کو اکٹھا کرلیں۔

ہانڈی کے منہ پر تھوڑا آٹا لگا دیں۔ ہانڈی میں مریض اپنے داہنے ہاتھ سے پہلے تعویذ رکھے پھر جسم پر ملی ہوئے کالے ماش تعویذ کے اوپر ڈال دے۔ پھر اس طرح بستر پر لیٹ جائے کہ سر کے پچھلی طرف قبلہ ہو۔ بازو جسم سے ملالیں۔ اب دوسرا فرد اپنا بدنی حصار کر کے مریض کے سر پر سے ہانڈی وارنے کا آغاز کرے اور الٹی گھڑی کی سمت پر مریض کے جسم سے مَس کرتے ہوئے ہانڈی وارے۔ ترتیب کے لحاظ سے مسلسل ورد کرتا رہے۔ جیسے ہی ساتواں چکر پورا ہو، فوراً ہانڈی کا ڈھکن منہ پر رکھ دے اور اچھی طرح مزید آٹا لگائیں تاکہ کوئی خالی جگہ نہ رہ جائے۔ پھر ہانڈی جلانے کے لیے رکھ دی جائے۔

نوٹ: ہانڈی وارنے والے فرد نے پہلی ہانڈی وارتے وقت مسلسل آیت الکرسی پڑھنی ہے۔ دوسری ہانڈی پر سورۂ فلق اور تیسری پر سورۂ ناس مسلسل پڑھنی ہے۔

ہانڈی جلانے کا طریقہ

ہانڈی جلانے کے لیے صرف دو شرائط ہیں:

1...... کھلے آسمان تلے نہیں جلانی۔

2...... اس جگہ نہیں جلانی، جہاں کھانے پینے کا سامان رکھا ہو۔ بہتر ہے کہ خالی کمرے میں جلائی جائے۔ یا پھر مریض کے قریب جلائی جائے۔ اس کے سونے والے کمرے میں جلانا سب سے بہتر ہے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو گھر کے کسی سٹور میں جلالیں مگر سامان کم از کم ہو یا سامان پر چادریں چڑھا دیں۔

اس بات کا لازمی خیال رکھیں کہ ہانڈی کے آس پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو جو آگ پکڑے اور اگر گیس سلنڈر استعمال کر رہے ہیں تو سلنڈر کو چولہے سے دور رکھیں۔

ہانڈی جلاتے وقت شروع میں دو گھنٹے تک یہ خیال رکھیں کہ ہانڈی کے

منہ سے جہاں دھواں باہر نکل رہا ہے، کسی لکڑی کی مدد سے وہاں مزید آٹا لگائیں۔ ہاتھ سے نہ لگائیں۔ دو گھنٹے بعد جہاں سے بھی دھواں نکلتا ہو، نکلنے دیں۔

مریض کا ہانڈی کے پاس ہونا سب سے زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ وہ جتنی دیر ہانڈی کے پاس بیٹھ سکتا ہے، بیٹھ جائے۔ لیٹ جائے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم اس گھر میں ضرور موجود رہے، جہاں یہ ہانڈی جل رہی ہے۔

کبھی ہانڈی جلاتے وقت کالے رنگ کا مواد نکلتا ہے۔ کبھی خون بھی نکل آتا ہے۔ کسی چیز کی پرواہ نہیں کرنی، نہ ہی ڈرنا ہے۔ صرف اس بات کا خیال رکھیں کہ ہاتھ ہرگز نہیں لگانا۔

تین دن کا روحانی علاج

پانی، چینی، نمک اور بخور پر بھی دم کیا جائے۔ ان تین دنوں میں کوشش کی جائے کہ مریض کہیں باہر سے کچھ کھائے پئے نہیں۔ پانی زیادہ مقدار میں دم کریں تاکہ تین دنوں تک یہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ صبح اور رات کو سونے سے قبل مریض کے گھر پر اس پانی کا تمام پاک دیواروں اور کونوں میں چھڑکاؤ کیا جائے۔ پانی چھڑکنے کے بعد جہاں جہاں پانی چھڑکا ہے، وہاں بخور کی دھونی دی جائے۔ چینی، نمک، کھانے پینے میں استعمال کریں۔

عمل کا اختتام

اس عمل کو تین دن لگاتار کیا جاتا ہے۔ 24 گھنٹے ہانڈی کو درمیانی آنچ پر جلانے کے بعد چولہا بند کر کے پہلی ہانڈی کو اتاریں اور دوسری چڑھا دیں۔ ایک سے دو گھنٹے میں پہلی ہانڈی ٹھنڈی ہو جائے گی۔ پھر اس کو چلتے پانی میں بہا دیں یا کسی ویرانے میں دفن کر دیں۔

عمل کے کامیاب ہونے کا کیسے پتہ لگایا جائے؟

جب ہانڈی کا عمل کیا جاتا ہے تو اس میں سے بہت بدبو نکلتی ہے۔ جتنا زیادہ پرانا سحر اور بد اثرات ہوں گے، اتنی گندی بُو آتی ہے۔ آپ کو دیکھنا یہ ہے کہ پہلے دن بُو کیسی آئی اور کتنی دیر تک آتی رہی؟ پھر دوسرے اور تیسرے دن بھی یہی نوٹ کرنا ہے۔

تینوں دنوں کا موازنہ کریں تو اگر تیسرے دن معمولی سی بدبو آئی تو اللہ جل جلالہ کا شکر ادا کریں کہ عمل کامیاب ہو گیا۔ اب مریض کو عام علاج دیا جائے۔

اگر تیسرے دن باقی دو دنوں سے زیادہ بدبو آئی تو یہ بہت زیادہ سخت اثرات کی نشانی ہے اور مریض خطرے میں ہے۔ مریض کا باقاعدہ کسی عامل کی نگرانی میں علاج شروع کروایا جائے۔ اور جب عامل کے مطابق حالات سنبھل جائیں تو پھر عام علاج دے دیا جائے۔ ایسے مریض کے علاج میں غفلت عامل اور مریض...... دونوں کے لیے خطرہ بن جاتی ہے۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ جل جلالہ اس طریقے پر عمل کرنے والے تمام عاملین کو کامیابی عطا فرمائیں اور مریضوں کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائیں۔

منتخب اعمالِ خیر



دشمن کے شر سے حفاظت

سوموار کے دن سورۃ مزمل سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف، اس کا تصور کر کے پھونک ماریں۔ یہ عمل کم از کم تین دن ضرور کریں۔ ان شاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

نمازِ حفاظتِ دشمنان

دو (۲) رکعت نماز سنت فجر کے وقت پڑھیں۔ اول رکعت بعد سورۂ فاتحہ سورۂ الم نشرح، دوسری رکعت میں سورۂ فیل پڑھے۔ بعد سلام تین (۳) مرتبہ یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

نوٹ: بعض حضرات کے نزدیک فجر کے فرض اس طرح پڑھنے کو آیا ہے۔

نمازِ حفاظتِ دشمنان

بعد نماز عشاء دو (۲) رکعت نفل دافع دشمنان پڑھنے ہیں۔ اول رکعت بعد فاتحہ سورۂ فیل اکتالیس (۴۱) مرتبہ، دوسری رکعت بعد فاتحہ سورۂ لہب اکتالیس (۴۱) مرتبہ۔ دعا کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ (مجربات اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی)

گھر سے آسیبی اثرات ختم کرنا

صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہ (حویلی لکھا)

گھر کی حفاظت اور آسیبی اثرات ختم کرنے کا مجرب طریقہ

مندرجہ ذیل عمل ہمارے دوست فقیر سائیں سردار خان قادری بھاگ ناڑی ضلع بولانا بلوچستان کے مجربات میں سے ہے۔ آسیب والے گھر میں سب سے پہلے آذان دلائیں۔ آذان دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے قبلہ کی طرف، پھر آسمان کی طرف، پھر دائیں طرف، پھر بائیں طرف، پھر زمین کی طرف آذان دے کر پھونک دیا کریں۔ تین یوم ایسا کریں۔ پھر بخور دافع آسیب روشن کریں۔ تمام تر آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اب گھر کی حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ پانچ عدد کوری ٹھیکریاں لے کر ہر ایک ٹھیکری پر پانچ پانچ مرتبہ سورۃ العصر پڑھ کر دم کریں۔ چار ٹھیکریاں مکان کے چاروں گوشوں میں دفن کردیں اور ایک ٹھیکری صحن میں دفن کردیں اور اکیس مرتبہ اسم یا قہار لکھ کر گھر میں کسی درخت کے ساتھ باندھ دیں۔

آسیب کی وجہ سے گھر میں چوری ہونا، کپڑوں کا کٹ جانا، بالوں کا کٹ جانا، گھروں میں پتھروں یا کنکروں کا آنا

اگر کسی مکان میں آسیب کی وجہ سے کنکر پتھر آتے ہوں یا کپڑوں میں آگ لگ جاتی ہو یا کپڑے کٹ جاتے ہوں یا کسی لڑکی کے سر کے بال کٹ جاتے ہوں یا گھر میں کسی فرد کے جسم پر ناخن جیسی ضرب لگ جاتی ہوں یا گھر سے رقم چوری ہوجاتی ہو یا کپڑوں، بستروں یا کھانے پینے کی چیزوں میں گندگی آجاتی ہو یا گھر میں کسی لڑکی یا عورت سے نیم غفلت میں یا مکمل نیند کی حالت میں آسیب ہم بستری کرتا ہو یا کوئی اجنبہ کسی مرد سے رات کو سوتے میں ہم بستری کرتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس نقش کو کام میں لائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ہر قسم کے آسیب و جنات سے مریض کو چھٹکارا نصیب ہوگا اور صحتِ کاملہ اور شفائے عاجل نصیب ہوگی۔

مندرجہ ذیل نقش کو جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں تحریر کریں۔ ایسا ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں اور سات عدد نقوش تحریر کریں۔ روزانہ ایک نقش، مریض پانی میں گھول کر پی لیا کرے اور سات نقوش اور تحریر کریں۔ روزانہ ایک نقش پانی میں ابال کر مریض غسل کرے۔ ایک نقش تحریر کرکے گھر میں لگادیا جائے اور ایک نقش جہاں روپے پیسے رکھے جاتے ہیں، وہاں لگایا جائے۔ اور ایک نقش تحریر کریں اور اسے پانی میں ابال کر گھر میں چھڑک دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ گھر اور مکان تمام تر آسیبی اثرات سے محفوظ ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

ف	۲ل م ا ع	ع	دی
ف	ل	ک	ی
ک	د	م	ق
۱ح ۵	ی	بدوح	بدوح

دفع شیاطین و خبیث

جس گھر میں جن یا شیاطین یا خبیث یا گفتار یا کسی اور موذی کا گذر ہو اور وہ اذیت یا تکلیف پہنچاتا ہو یا گھر میں رہنے والوں میں سے کسی کا کوئی عضو بیکار کردیا ہو تو اس کے دفع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک قلعی کی لوح لے کر لوہے کے قلم سے حرف (ث) کی مثلث لکھیں اور گھر میں اس کو دفن کردیں تو تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔ اس کے عدد رقمی ۵۰۰، لفظی ۵۰۱، اور عددی ۱۱۶۱ ہیں۔ کل ۲۱۶۲ ہیں اس کی مثلث یہ ہے:

۷۸۶

۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰
۷۲۳	۷۲۱	۷۱۹
۷۲۲	۷۱۷	۷۲۴

عمل شفائے امراض کے عامل بنیں اور بنائیں

آج کے دور میں جو امراض دیکھنے میں آ رہے ہیں، وہ پہلے نہیں تھے۔ اور یہ امراض تیزی سے پھیلتے جا رہے ہیں۔ لوگ جسمانی علاج معالجہ پر لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں۔ جب کہ روحانی علاج میں خرچ بہت معمولی ہوتا ہے۔ آج کوئی بھی گھر ایسا نہیں جس میں بیمار افراد نہ ہوں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسا عمل سیکھا جائے، جس کی مدد سے ہر طرح کے امراض کا علاج کیا جا سکے۔ اللہ ﷻ ہی بہتر جانتا ہے کہ جسم کے اندر کون کون سی بیماریاں ہیں۔ ابھی تو میڈیکل سائنس اتنی ترقی کے باوجود، ہر بیماری کی تشخیص کرنے میں ناکام ہے۔ اور نہ ہی کوئی ایسا علاج کسی بھی جسمانی علاج کرنے والوں کے پاس ہے، جس کو استعمال کریں تو ہر بیماری کا علاج شروع ہو جائے۔ یہ اعزاز صرف روحانی علاج کو ہی حاصل ہے۔ روحانی علاج کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں۔ اور جو علاج دیا جاتا ہے، وہ ایک ہی وقت میں کئی افراد بھی کر سکتے ہیں۔ یعنی جو روحانی دوا دی جائے گی، وہ گھر کے تمام افراد استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح جو مریض ہوں گے، ان کا علاج شروع ہو جائے گا، جو نہیں ہوں گے، ان کی قوتِ مدافعت مضبوط ہوگی۔ نیز جو جسمانی علاج کروا رہے ہوں گے، وہ علاج بھی جلد کام کرے گا اور اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

اسی ضرورت کے پیشِ نظر دارالعمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ، عوام کے لئے ایک نورانی عمل ''**عمل شفائے امراض**'' پیش کر رہی ہے، جس کو سیکھ کر عام فرد بھی اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ ہر طرح کے مہلک، خطرناک اور جان لیوا امراض سے لے کر معمولی سے معمولی امراض کا علاج کر سکے۔ اس عمل سے مکمل استفادہ کرنا ہو تو اس کا عامل بننا ضروری ہے۔ عامل بننے کے بعد اس کا مسلسل ورد میں رکھنا بھی ضروری ہے تا کہ عمل کی تاثیر جاری رہے۔

بذریعہ دم کر سکتا ہے۔ یہ دم وہ فون پر بھی کر سکتا ہے اور تصور میں بھی دور کے مریضوں کو دم کر سکتا ہے۔

عمل شفائے امراض کے فائدے اس عمل کا عامل بننے کے بعد عامل اس قابل ہو جاتا ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی بیماری سے لے کر مہلک اور جان لیوا امراض جیسے کینسر، ٹی بی، دل کے امراض، ہیپاٹائٹس اور دماغی امراض وغیرہ کا روحانی علاج کر سکتا ہے۔ اس عمل کے تعویذات دے سکتا ہے، فون اور تصور میں بھی دم کر سکتا ہے، مریض چاہے جتنا مرضی دور ہو۔ یقین سے خود بھی علاج کریں اور مریض کو بھی یقین دلائیں۔ ان شاء اللہ، حیرت انگیز طور پر شفا حاصل ہوگی۔

اجازت کے لیے اہلیت ہر کوئی اس عمل کی اجازت لے سکتا ہے۔ اس عمل میں کسی بھی قسم کی کوئی رجعت نہیں ہوتی۔

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت کے لیے نقد فیس ادا کرنا ضروری ہے۔ علمائے کرام کے لئے فیس **1600** روپے ہے اور غیر عالم کے لئے **2100** روپے ہے۔ فیس ادا کرنے کے بعد چالیس یوم کا چلہ کرنا بھی ضروری ہے تا کہ عمل کی تاثیر جاری ہو جائے۔ جو لوگ پہلے سے عملیات سے وابستہ ہیں، وہ اجازت کے بعد اس عمل کو استعمال کریں۔ اگر کمی محسوس ہو تو پھر چلہ کرنا ہوگا۔

خاص اجازت لینے کا طریقہ وقت کی کمی کی وجہ سے جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، وہ بغیر چلہ کشی کے، خاص اجازت لے سکتے ہیں۔ خاص اجازت سے قبل استخارہ ضرور کریں کیونکہ فیس ناقابلِ واپسی ہے۔ عام اجازت سے خاص اجازت کا صدقہ دگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت جو عاملین یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
ناظم: 0304-7772772 (صبح 11 بجے تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)
0333-7772775, 042-35410586
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہ (حویلی لکھا)

تسخیرِ ارواحِ نورانیہ

اگر کوئی شخص پاکیزہ ارواحِ نورانیہ کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو عمل کی ریاضت سے ایک ہفتہ قبل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ روزے رکھے اور اس دوران درود شریف اور کلمہ طیبہ کا بکثرت ورد کرے۔ پھر عروج ماہ میں نوچندی اتوار، جمعرات یا جمعہ کو بعد از نماز عشاء اپنی خلوت میں لباسِ احرام زیب تن کر کے عمل شروع کرے۔ روزانہ اسمِ ذات شریف اللہ، ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد روزانہ کا معمول بنا لے۔ پس تھوڑے ہی عرصہ میں ارواحِ نورانیہ کی ایک جماعت کو اپنے سامنے فرمانبردار دیکھے گا۔ اور وہ ارواح عامل کے ہر کام میں معاون ہوں گی جو عامل چاہے گا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ریاضت سے قبل حرصِ دنیا کو اپنے دل سے نکال دے۔ پنجگانہ نماز کے ساتھ تہجد گزار بنے۔ کبھی جھوٹ نہ بولے۔ لقمۂ حرام نہ کھائے اور تاحیات ان شرائط کی پابندی کرے۔ بحکم باری تعالیٰ عجائبات و اسراریت کا مشاہدہ کرے گا، دعوتِ لاہوتیہ یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ ظَهَرَتِ الْقُدْرَةُ الْمُؤَيَّدَةُ بِثَنَآءِ الْمَبْرُوْرِ وَارْتِعَادِ النُّوْرِ الْعَلِيِّ الرَّفِيْعِ الْمُحِيْطِ الَّذِيْ لَا يُطِيْقُ اِلَيْهِ نَظَرُ الْكُرُوْبِيِّيْنَ مِنَ النُّوْرِ الَّذِيْ تَحْتَرِقُ مِنْ هَيْبَتِهٖ جَمِيْعُ الرُّوْحَانِيَّةِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ سَبَّحَتْ لَهٗ جَمِيْعُ الْمَلَآئِكَةُ الصَّآفِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ الْفَرْدُ الَّذِيْ اَنْزَلَ فِيْ كِتَابِهِ الْعَزِيْزِ "وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالنَّظْرَةِ الَّتِيْ نَظَرْتَ بِهَا اِلٰى جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ فَانْهَدَّ خَوْفاً وَتَفَرَّقَ وَاسْتَفْرَقَ وَصَاحَ وَجَرٰى كَمَا يَجْرِي الْمَآءُ خِيْفَةً مِّنْكَ وَتَعْظِيْماً لِعَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَاهُوَ اَنْتَ اللّٰهُ يَامَنْ لَّا يَعْلَمُ مَاهُوَ اِلَّا هُوَ اَنْتَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَشْرَقَ وَاَبْرَقَ وَلَمَعَ ضِيَآءُ بَهَآئِكَ وَجَمَالِكَ وَنُوْرِ ذَاتِكَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَاحْتَرَقَ اَلْفُ اَلْفُ وَثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتِّيْنَ حِجَاباً فَاحْتَرَقَتِ الْحُجُبُ وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ وَنَادَيْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَةِ اَنَا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ لَا عَظِيْمَ غَيْرِيْ اَنَا اللّٰهُ الٓمٓ اَنَا اللّٰهُ اَنَا اللّٰهُ اَنَا اللّٰهُ يَاهٍ يَاهٍ يَاهٍ اَنَا اللّٰهُ اٰهِيًا شرا اهِيًا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاوُتَ آلَ شَدَّاىْ اَنَا اللّٰهُ الْاَحَدُ اَنَا اللّٰهُ الصَّمَدُ اَنَا اللّٰهُ مَهْدُوْشَالِيْمِ قَالَ الْعِزَّةُ رِدَآئِيْ وَالْعَظْمَةُ دِثَارِيْ شَيَالَمْ فَيُقَالُ اِزَارِيْ وَمَنْ يُخَالِفُنِيْ اَحْرَقْتُهٗ بِنَارِيْ وَاَنَا عَلَيْهِ جَبَّارٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَا اللّٰهُ نَفْسِيْ شَهِدَتْ وَاَشْهَدْتُّ عَلٰى نَفْسِيْ قَضَيْتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ اَرْضاً وَسَمَآءً كَيْفَ تُخَالِفُوْنَ اَمْرِيْ اَمْ كَيْفَ تُنْكِرُوْنَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرِيْ اِهْبِطُوْا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ اَيْنَمَا كُنْتُمْ فِيْ مَلَكُوْتِ اللّٰهِ تَعَالٰى علويا وسفليا تَرَابِيًّا وَنَارِيًّا مَآئِيًّا وَرِيَاحِيًّا سَحَابِيًّا وَغَمَاسِيًّا بَرِّيًّا وَبَحْرِيًّا اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مَلَآئِكَةُ الْحُجُبِ الْمُطِيْعَةِ لِقَسْمِيْ هٰذَا فَيَهْتِكُوْنَ الْاَسْرَارَ وَيُخْرِبُوْنَ الدِّيَارَ وَيَنْشُرُ كُلُّ النُّوْرِ نَشْراً وَعَجِّلُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَيُسَلِّطَ عَلَيْكُمُ الزِّعَازِعَ وَالْقَوَاذِفَ وَالرُّعُوْدَ الْقَوَاصِفَ وَالْبُرُوْقَ الْخَوَاطِفَ وَالزَّلَازِلَ وَالرَّوَاجِفَ وَالرِّيَاحَ الْعَوَاصِفَ وَالْغَيْمَ الْمُتَكَاثِفَ وَالْعَذَابَ الْوَاصِبَ الْمُتَرَادِفَ وَالشُّوَاظَ الْحَارِقَ وَلَا خَلَاصَ لَكُمْ وَلَا مَفَرَّ لَكُمْ مِنْ قُيُوْدِيْ فَاِنِّيْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْحُرُوْفِ النُّوْرَانِيَّةِ وَالْاَقْسَامِ السُّرْيَانِيَّةِ وَالْاَسْمَآءِ الْعِبْرَانِيَّةِ بِشَهْتُوْفٍ۔ بِشَهْتُوْفٍ۔ يَامَدْيَتَاشٍ۔ تَلْوَتِيْتَةٍ۔ بَنُوْ كَوْشٍ۔ مَشْدَشٍ۔ اَشْوَهٍ۔ دَنَاهُوْهٍ۔ مَجِيَهٍ۔ فَلْيُوْنُوْش۔ وَخَهٍ وَخَهٍ۔ يَعْيُوْشٍ۔ بَرْمُوْشٍ۔ يَا بَهْلَنُوْدٍ۔ تَشْوَتٍ۔ يَاعَمْلُوْنٍ۔ طَلْطُوْنُوْرَشٍ۔ مَهْفَرْ كُوْشٍ۔ مَرْتَوِيْلٍ۔ وَعَزْبَرَشٍ۔ شَهَهٍ شَهْرَنُوْهٍ۔ بَهِهٍ۔ فَتُوْرِتُوْخٍ يَا لُوْخٍ۔ اَفَهٍ اَفَهٍ۔ كَلْيَفَهٍ نَمُوْهٍ۔ اهٍ اهٍ۔ شَاهٍ اَشَاهٍ۔ اَلْوَلَاهٍ لَوْلَاهٍ يَالُوْهٍ۔ مَقْنَدٍ نَوْسَلٍ۔ سَهْيَلَا بُوْلَان۔ اَرُوْ كَهٍ اَرْفَكَهٍ۔ مَرْدَوَهٍ اَشْوَهٍ۔ عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّ وَعَزَّوَهَلَّ بَهْلَنٍ۔ مَهْلَوٍ۔ تَوْهٍ دِيْدِهٍ۔ اَشْيَهٍ۔ اَخْوَصٍ يَامَصْطَلُوْتٍ سَالٍ دَاكٍ دَاكٍ۔ اَوْكَهٍ۔ رُوْسَيْتُوْصٍ۔ عَمْلِيْلٍ جَمْلِيْلٍ۔ مَلَوْكُوْهٍ۔ دَمْلُوْ كُوْسٍ اَسَهٍ يَا هُدَهٍ يَاهَرَهٍ۔ يَاخَلُوْشٍ۔ اَجِيْبُوْا يَا اَهْلَ الْحُجُبِ السَّبْعَةِ سَرَابِيْلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

کرشمات بخاری

پکے فرش، دیواریں اور گھر یا کاروباری مقام سے تعویذ، سوئیاں، پُتلے اور دیگر اشیاء کیسے رکھی جاتی ہیں؟ اور ان تمام سفلی اشیاء کا معلوم کرنے کا طریقہ اور ان بد و سفلی عملیات کا خاتمہ کرنے کا خاص عمل

تحریر و تحقیق: شیخ عبدالخالق عباس (کراچی)

قارئین محترم کو السلام وعلیکم! امید ہے کہ آپ سب قارئین خیریت سے ہوں گے۔ میں جانتا ہوں میرے مضمون کا کافی انتظار کر رہے ہوں گے، میں نے پہلے بھی تحریر کیا تھا اپنے مضمون میں کہ میں پہلے ریسرچ کرتا ہوں پھر مضمون لکھتا ہوں تا کہ آپ قارئین کو فیض کے ساتھ ساتھ معلومات بھی حاصل ہو سکے۔

ہمارے معاشرے میں ایسے کئی افراد ہیں جن کے گھروں کے پکے فرش یا دیواروں یا فرش کے نیچے ایسی اشیاء برآمد ہوئی ہیں جو انسان سوچ بھی نہیں سکتا اور نہ ہی ایسا کوئی انسان ان کے گھر یا اس مقام پر داخل ہوا دکھائی دیتا ہے جہاں سے ایسی اشیاء کی برآمدگی ہوتی ہے جیسے مثال کے طور پر ایک گھر کی چوکھٹ جس کا پکا فرش جیسے چپس کہتے ہیں، وہ ہے اور اگر کوئی عامل وہاں بکرے کا سر، تعویذ، سوئیاں لگا کر کرنے والے اعمال اور دیگر کئی ایسی اشیاء جو برآمد ہونے کے بعد دیکھی جاتی ہیں، کی نشاندہی کرتا ہے کہ تمہارے گھر یا کاروباری مقام پر فلاں جگہ کچھ اشیاء دبائی گئی ہیں۔

اور جب کھدائی کروا کر وہاں سے برآمدگی کی جاتی ہے تو عقل حیران ہو جاتی ہے۔

ایک اہم بات یہ ہے اس کو برآمد کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔ سفلی عامل ایسی اشیاء میں حصار کرتا ہے، اگر کوئی بغیر ان چیزوں کے بارے میں برآمدگی کرے گا وہ نقصان اٹھائے گا۔ ماہر عامل جو اس کا مکمل علاج و توڑ جانتا ہو گا وہی یہ برآمدگی کر کے اثر کو زائل کرے گا، لہٰذا ہر عامل اس کا توڑ نہیں کر سکتا۔ اس کو جاننے کے لیے میں ایسا عمل بتاتا ہوں جو طاقتور عمل ہے مگر یہ وہی کرے گا جو ماہر عملیات ہو گا اور بغیر اجازت ماہر عملیات نہ کرے، پہلے مجھ سے یا ادارے کے بانی سے اجازت لیں۔

"فرش، دیوار اور گھر یا کاروباری جگہ پر تعویذ یا پُتلے یا کوئی سفلی شیطانی و سفلی، دفن ہو، اس کا معلوم کرنے کا طریقہ"

پہلی بات یہ ہے کہ ایسی بد اعمال سفلی اشیاء زمین یا دیوار میں کیسے آئیں؟ یہ بتانا چاہوں گا کہ دراصل سفلی عمل کرنے والا اپنی مخفی سفلی مخلوق کے ذریعے دفن کرواتا ہے اور یہی مخلوق ایسا حصار کر کے دفن کرتی ہیں جس کا کوئی عامل توڑ نہ کر سکے، پر میرے خاندان کے بزرگوں کا خاص قرآنی عمل ان کا حصار جڑ سے ختم کر دے گا۔

طریقہ یہ ہے:

1۔ عمل کرنے سے پہلے سوا کلو گوشت بغیر ہڈی کا صدقہ دیں، عامل اور جس سائل کا مسئلہ ہے، وہ بھی صدقہ کرے۔

2۔ باوضو ہو کر متاثرہ جگہ تلاش کریں پہلے عامل اپنا حصار کرے تا کہ سفلی مخلوق حاوی نہ ہو اور نہ ہی ذہن کو متاثر کرے۔

3۔ متاثرہ جگہ کو خالی کروا لیں اور عامل سورۃ کوثر ۲۱ بار اول و آخر اور سورۃ تکویر ے بار بلند آواز سے پڑھے، ہر بار سورۃ تکویر پڑھنے کے بعد ہر کمرے میں پھونک مارے اور سمندر کا پانی لے، اس پر بھی پھونک مارے، مدت تین یا سات دن نماز عشاء کے بعد، اس کے بعد ہر نماز کے بعد پانی چھڑکیں سمندر کا مکان کے چاروں کونوں میں اور پھر ایک مرغ سیاہ رنگ لیں، اس کے گلے میں یہ نقش ڈال کر چھوڑ دیں۔

جس جگہ سفلی اشیاء دفن ہوں گی مرغا اذان دے کر وہاں کھڑا ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۵۶۷	۹۵۸۱	۹۵۷۷	۹۵۷۴
۹۵۷۸	۹۵۷۳	۹۵۶۸	۹۵۸۰
۹۵۷۲	۹۵۷۵	۹۵۸۳	۹۵۶۹
۹۵۸۲	۹۵۷۰	۹۵۷۱	۹۵۷۶

یا حی یا قیوم بدیع السموٰت

اس نقش کو کالی سیاہی سے لکھیں۔ جب متاثرہ جگہ معلوم ہو جائے تو فوراً ۱۳ "سلام قولا من رب رحیم" پڑھ کر اس جگہ کا حصار قائم کریں۔ پھر عامل اول و آخر درود شریف 3 بار اور آیت الکرسی 41 بار پڑھ کر اس جگہ کو کھودیں اور "سلام قولا من رب رحیم" پڑھتے رہیں جب سفلی اشیاء مل جائے تو ایک دم اسے نہ نکالیں پہلے سورۃ مزمل، سورۃ کوثر، سورۃ لہب اور سورۃ تکویر ایک سمندر کے پانی پر دم کر کے چھڑکیں، پھر نکال لیں اور اس پر سورۃ الناس، سورۃ فلق، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص ہر قل 4 بار پڑھ کر سفلی اشیاء پر دم کریں، پھر ایک مٹی کا گھڑا لا کر اس میں سمندر کا پانی ڈال کر سفلی اشیاء ڈال کر اور ایک یہ نقش ڈال دیں اور بغیر بات کیے اس مٹی کے گھڑے کو لال رنگ کے کپڑے میں باندھ کر سمندر میں اور بہادیں اور پھر صدقہ دیں عامل اپنا لازمی گوشت کو ہو صدقہ اور گھر آ کر غسل کریں اور پھر اس نقش کو زعفرانی سیاہی سے تیار کریں اور گھر میں چھڑکیں اور متاثرہ جگہ پر اور فوراً اس جگہ کو سیمنٹ سے بھر کے بند کر دیں جہاں سے سفلی اشیاء ملی ہوں۔

الحق	الموجود	الحق	الموجود	الحق
الموجود	الحق	الموجود	الحق	الموجود
الحق	الموجود	الحق	الموجود	الحق
الموجود	الحق	الموجود	الحق	الموجود
الحق	الموجود	الحق	الموجود	الحق
الموجود	الحق	الموجود	الحق	الموجود
الحق	الموجود	الحق	الموجود	الحق

اسی نقش کو مکان کی چوکھٹ پر لگائیں 41 دن تک اور 41 دن تک نماز فجر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کریں لازمی اور 41 دن کے بعد ایک سیاہ رنگ کا بکرا ذبح کریں مکان کی چوکھٹ پر اس کا گوشت، یتیم، مسکین کو تقسیم کر دیں اور پھر اس نقش کو گھر کے دروازے کے عین درمیان گاڑھ دیں۔

طهطاشِ	سبارشِ	مهیطاشِ	ملموشِ
قمرعهوشِ	ماملهویوشِ	تهتطاشِ	مهاهوخاشِ
ششطاشِ	شرسباشِ	ملمهاشِ	هشاشوا
هلماشوط	الایاقوم الجن	والشیاطین	اخرجوا باذن الله

ان شاء اللہ ہر قسم کے سفلی بد اثرات زائل ہو جائیں گے اور جس نے بھی یہ سفلی عمل کروایا ہوگا اسی پر لوٹ جائے گا۔ ان شاء اللہ، پھر ایک نئے مضمون کے ساتھ حاضر ہوں گا۔ مجھے اور ادارے کے تمام افراد کو اپنی خاص دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں۔

سحر التخیل

وہم میں مبتلا کرنے والا جادو

تحریر و تحقیق: شیخ عبدالخالق عباس (کراچی)

قارئین محترم کو السلام وعلیکم!

2018ء میں ایک خاص مضمون کے سرابقہ حاضر ہوا تھا جس کا عنوان ''خبیث شیاطین کو دفع کرنے کا خاص عمل'' تھا کافی لوگوں کو اس عمل سے فیض حاصل ہوا یہ سب ممکن ہوا جناب ماہر عملیات مزمل شاہ صاحب کی وجہ سے اللہ ان کو اور ان کے تمام اہل وعیال اور ادارے کو صحت کلی وسلامتی عطا فرمائے۔ آج آپ کے لیے ایک خاص مضمون لے کر حاضر ہوا ہوں ان شاء اللہ کافی معلومات وفیض ملے گا۔

سحر التخیل یعنی وہم وسوسے ڈالنے والا جادو اس کی چند علامات یہ ہیں۔

۱۔ جادو زدہ کو ٹھہری ہوئی چیز حرکت کرتی نظر آتی ہے۔

۲۔ بڑی چیز چھوٹی نظر آتی ہے چھوٹی چیز بڑی نظر آتی ہے۔

۳۔ رات کو خطرناک اور خوف ناک شکل نظر آتی ہے۔

یہ سحر سفلی عامل سائل کی تین چیزوں کے ذریعہ کرتا ہے۔ نمبر 1 اس کی تصویر جس میں وہ مکمل نظر آتا ہو۔ نمبر 2 اس کے پاؤں کی مٹی۔ نمبر 3 اس کے بال یہ نہایت خطرناک عمل ہوتا ہے، اگر اس کا بروقت علاج نہ ہو سکا تو سائل نفسیاتی مریض بن جاتا ہے، لہٰذا اس کا علاج ماہر عملیات ہی کر سکتا ہے۔ اس کا علاج اسی طریقے سے کریں، جو میں بتاؤں گا مگر اجازت ضرور لیں۔

عامل سب سے پہلے سوا کلو پانچ قسم کا اناج قبرستان میں ڈالیں اور گھر آ کر غسل کریں اور پھر اس عمل کو کریں۔

اس نقش کو زعفران سے تیار کر کے سورۃ مزمل ۴۱ بار دم کر کے کنور کی دھونی دیں اور نیلے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔

الٓمٓ قٓ صٓ نٓ حٰمٓعٓسٓقٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

برھتیہٍ	کریرٍ	تتلیہٍ	طورانٍ
کریرٍ	تتلیہٍ	طورانٍ	برھتیہٍ
تتلیہٍ	طورانٍ	برھتیہٍ	کریرٍ
طورانٍ	برھتیہٍ	کریرٍ	تتلیہٍ

الٓمٓ قٓ صٓ نٓ حٰمٓعٓسٓقٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

ان شاء اللہ اس سحر سے مکمل نجات حاصل ہوگی، بحکم اللہ۔ مجھے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھنا۔ ان شاء اللہ پھر ایک نئے مضمون کے ساتھ حاضر ہوں گا، جب تک کے لیے فی امان اللہ۔

ہر نماز کے بعد یہ عمل کریں جو متاثرہ سائل ہے۔

سورۃ المومنون آیت (۱۱۵ تا ۱۱۸)

سات بار اور سات بار اذان دیں، متاثرہ مسائل کے سامنے ہو۔ پھر اس نقش کو تیار ریں عرق گلاب وزعفران سے صبح نہار منہ پلائیں، 3 بار آیت الکرسی اور 41 بار یہ پڑھیں پانی دم کر کے پلائیں۔

لا اله الا الله وحده لاشريك له له الملك وله الحمد وهو علی کل شئی قدير

نقش یہ ہے

۷۸۶

المزمل یاایها المزمل المزمل

۱	۱۳۰۶۹۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳۰۶۹۲
۶	۹	۱۳۰۶۹۵	۳
۱۳۰۶۹۴	۴	۵	۱۰

سلام قولا من رب رحيم

آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دارالعمل چشتیہ)

سسرالی رشتہ دار زمین پر قبضہ کر رہے ہیں

سوال میری بیوی کی مشترکہ زمین ہے۔ ان کی ایک بہن بیوہ ہے۔ اس بیوہ سالی نے اپنے دیور کے ساتھ مل کر زمین کا اپنا حصہ بیچ دیا لیکن ظلم یہ کیا کہ فرنٹ کا حصہ لے لیا جب کہ زمین مشترکہ تھی اور ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا تھا کہ کون سا حصہ کس بہن کا ہے۔

اب بڑی سالی کا دیور دیگر حصوں پر بھی قبضے کے چکر میں ہے۔ مہربانی فرما کر کچھ بتائیں کہ اس بدمعاش سے جان چھوٹ جائے اور وہ دوسروں کا حق قبضہ نہ کرے۔ (س۔ لاہور)

جواب کوئی وقت مقرر کر کے روزانہ اکتالیس (۴۱) بار سورۂ کوثر پڑھیں۔ جب "ھو الابتر" پر پہنچیں تو ان کلمات پر زور دیں اور ایک چھری سے سامنے اوپر سے نیچے لکیر کھینچیں جیسے کسی چیز کو کاٹتے ہیں۔ تصور میں اس بدمعاش کا چہرہ لائیں۔ اکتالیس (۴۱) مرتبہ یہ کام کرنا ہے۔ کم از کم اکیس (۲۱) یوم اس پر عمل کریں۔ ان شاء اللہ، وہ شخص پیچھے ہٹ جائے گا۔

....................*..........*

والدہ بیمار رہتی ہیں

سوال میری والدہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ گھبراہٹ رہتی ہے اور معدہ بھی خراب رہتا ہے۔ کافی علاج کروایا مگر مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ مہربانی فرما کر کچھ روحانی علاج بتائیں تاکہ میری والدہ کی صحت بحال ہو جائے۔ ہم نے وظائف بھی کافی کیے ہیں مگر وقتی فائدہ ہوتا ہے۔ (نائلہ۔ لاہور)

جواب محترمہ! میری تشخیص میں آپ کی والدہ پر جادو کے اثرات ہیں۔ جادو مکمل طور پر مسلط نہیں ہے۔ جادو کے اثرات ہونے سے ادویات اور عام روحانی علاج سے وقتی فائدہ ہوتا ہے۔ آپ غلطی یہ کر رہی ہیں کہ جادو کے اثرات کا علاج، جو سب سے پہلے کرنا چاہیے تھا، وہ نہیں کر رہیں اور باقی سارا کام کر رہی ہیں۔

ایک کام یہ کریں کہ ہر نماز کے بعد والدہ معوذتین پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے جسم پر پھیر لیا کریں۔ اور پھر ایک بار مزید پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ اکیس روز بلاناغہ یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ، سحر کے اثرات سے نجات ملے گی اور بیماریوں کو بھی فائدہ ہوگا۔

....................*..........*

شوہر اپنی چچازاد کی طرف بہت مائل ہیں

سوال میرے شوہر باشرع دیندار شخص ہیں۔ وہ اپنی چچازاد کی طرف بہت زیادہ مائل ہیں۔ اس لڑکی کی شادی نہیں ہوئی۔ عمر تھوڑی زیادہ ہوگئی ہے مگر شوہر سے چھوٹی ہے۔ میں بہت پریشان ہوں کیونکہ ہمارے اوپر تو سخت پابندی ہے کہ نامحرم سے بات نہیں کرنی۔ مگر میرے شوہر کا عجیب دوہرا پن ہے۔ خود اپنی نامحرم کزن سے بات چیت بھی خوب ہے۔ میسیجز بھی ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے گھر یعنی چچی کے گھر بھی بہت جاتے ہیں۔ کیا ایسا تو نہیں کہ وہ لڑکی میرے شوہر کو پھانس رہی ہو۔ میری مدد کریں اور کچھ ایسا وظیفہ بتائیں کہ میرے شوہر اور ان کی کزن میں علیحدگی ہو جائے۔ (پوشیدہ)

جواب محترمہ! میں نے چیک کر لیا ہے، جو نام آپ نے دیا تھا، اس سے فی الحال شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ البتہ وہ خاتون آپ کے شوہر کی سگی چچازاد ہے اور اقرباء میں یعنی رشتہ داروں میں جدائی کا عمل کروانے سے قبل کسی مستند اور قابل مفتی صاحب سے مشورہ کر لیں۔ اگر وہ اجازت دیں تو پھر یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ، آپ کے شوہر بہت جلد اس خاتون سے جدا ہو جائیں گے۔

نمک پر ایک سو (۱۰۰) یا تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ آیت پڑھیں:

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

(المائدۃ: ۶۴)

اول و آخر درود نہیں پڑھنا اور نہ ہی بسم اللہ پڑھنی ہے۔ جب پڑھ چکیں تو نمک پر دم کریں اور تصور میں اپنے شوہر اور ان کی کزن کے دل و دماغ پر بھی دم کریں اور پھر یہ تصور کریں کہ دونوں میں جدائی ہوگئی ہے۔ جب یہ منظر قائم ہوجائے تو پھر تصور ختم کردیں اور اول و آخر درود شریف کے ساتھ اللہ جل جلالہٗ سے دعا مانگیں۔

....................*..........*..........*

بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی ہے

سوال میری شادی کو سات سال ہوگئے ہیں۔ چار بچے ہیں۔ بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی ہے۔ اور کسی طرح بھی واپس آنے کا نام نہیں لے رہی۔ ایسی کوئی وجہ بھی نہیں جس کی وجہ سے اتنا بڑا قدم اٹھایا۔ بچے بہت پریشان ہیں۔ ساتھ بھی نہیں لے کر گئی۔ بس اپنے گھر جا کر بیٹھ گئی ہے۔ میرے سالے میری بیوی کی طرف داری کررہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب وہ واپس نہیں جائے گی۔ مہربانی فرما کر میری مدد فرمائیں۔

(پوشیدہ، لاہور)

جواب آپ کے کیس پر غور کیا۔ دراصل آپ کی بیوی آپ سے بہت تنگ آ چکی ہے۔ روز روز کی لڑائی جھگڑے سے ہی وہ زیادہ بے زار ہوئی ہے۔ اور ان لڑائی جھگڑوں میں میرے مطابق آپ دونوں ہی ذمہ دار ہیں۔ آپ کہتے ہیں کہ ایسی کوئی بات نہیں جس پر وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔ یاد رکھیں! ایسی کوئی بات کا معاملہ آپ کی اپنی سوچ کے لحاظ سے ہے۔ اپنی بیوی کی نظر سے دیکھیں تو پھر آپ کو اندازہ ہوگا کہ ایسی کوئی بات نہیں یا پھر ایسی کئی باتیں ہیں۔

بھائی! بیوی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آپ کے پاس آتی ہے۔ اگر اسے اپنے میکے میں پیار و محبت ملا ہو اور سسرال میں ہر وقت کا لڑائی جھگڑا ہو تو اس کے دماغ پر برا اثر پڑے گا اور وہ یقیناً بے زار ہوجائے گی۔ جب اس کی برداشت ختم ہوجائے گی، وہ کوئی فیصلہ کرلے گی۔ اور اگر اس کو اپنے میکے میں بھی ہر وقت کا لڑائی جھگڑا ہو تو وہ شادی ہونے پر خوش ہوتی ہے کہ اسے آزادی ملی۔ اسے اپنی زندگی میں امید کی ایک کرن نظر آتی ہے سسرال کی شکل میں۔ اب اگر سسرال میں بھی وہی ماحول ملے گا تو پھر اس کی زندگی میں صرف اندھیرا ہی اندھیرا ہوجائے گا۔ اور ایسی بیوی لاکھ چاہے، نہ خود خوش رہ سکتی ہے، نہ شوہر کو رکھ سکتی ہے، نہ اولاد کو اور نہ ہی سسرالیوں کو۔ وہ ایک ڈپریشن زدہ عورت ہوتی ہے۔ اور کسی بھی وقت کوئی بھی انتہائی اقدام اٹھانے سے گریز نہیں کرتی۔

میرا آپ کو مشورہ ہے کہ عمل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے رویے پر بھی غور کریں۔ اب بھی آپ اپنا ہی مطلب دیکھ رہے ہیں کہ آپ کو مشکل ہو رہی ہے۔ یہ نہیں دیکھ رہے کہ آپ کی بیوی کو چند دن سکون کے نصیب ہو رہے ہیں۔

خیر، بچوں کا مسئلہ ہے اس لیے آپ کو عمل دے رہا ہوں۔

۱)......سات چراغ کا ایک کورس ہے۔ آپ کو تین کورس کرنا ہوں گے۔ روزانہ اپنی بیوی کے گھر کی طرف چراغ کا منہ رکھنا ہے اور جلانا ہے اور چراغ کے پیچھے بیٹھ کر "یالطیف یاودود" بلا تعداد آدھ گھنٹہ تک پڑھنا ہے۔ عمل میں تصور کرنا ہے کہ آپ کی بیوی گھر آرہی ہے۔ ان شاء اللہ، جلد گھر آجائے گی۔

۲)......دو تعویذ ہیں۔ ایک کو گھر میں وزن کے نیچے رکھ دیں اور دوسرے تعویذ کو اپنے گھر میں پنکھے کے ساتھ باندھ دیں اور صبح شام آدھ گھنٹہ پنکھا چلائیں۔

۳)......گیارہ تعویذ جوتے مارنے والے ہیں۔ ان کا طریقہ استعمال ساتھ ہی دیا ہوا ہے۔ گیارہ تعویذ کا ایک کورس ہے۔ دو کورس بھیج رہا ہوں۔

اکیس یوم کا یہ علاج کریں۔ ان شاء اللہ، اسی دوران یا عمل ختم ہونے کے چند یوم میں ہی وہ واپس آجائیں گی۔

دوبارہ کہہ رہا ہوں کہ بیوی کے آنے کے بعد ان کو ایک خوش اخلاق اور بیوی کا خیال رکھنے والے شوہر کے روپ میں ملیں۔ ورنہ وہ پھر واپس چلی جائے گی اور پھر میرے پاس بھی آپ کو آنے کی ضرورت نہیں۔

مخفی روحانی نسخے

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (کوہاٹ)

روغن لاثانی

زہرہ سیاہ بکری۔ زہرہ گربہ اسود۔ زہرہ خارپشت۔ زہرہ سنگ پشت۔ مغز کلب۔ مغز فرس۔ لحم کرگس۔ لحم ہدہد۔ لحم کال کلچی۔ فضلہ گدھ۔ کلغی مرغ سیاہ۔ چیونٹی یا چھپکلی کے چند انڈے۔ ہڑتال۔ لوبان۔ مصطگی رومی۔ مکدس گرام سب کو اچھی طرح کوٹ کر ایسی عورت کے دودھ میں تر کریں جس نے پہلا بچہ جنا ہو۔ پھر تخم اسپند۔ کلونجی۔ تخم بلسان۔ قسط سفید مکدبیس گرام لے کر چکور کا جگر بھی شامل کریں۔ ان سب کا پتال جنتر نکالیں، اس روغن میں ہیرا ہنگ۔ اشق۔ قطران مکدبیس گرام اچھی طرح باریک کرکے ڈال دیں۔ پھر اس میں مردجوان کا بول اور بول خرپچاس گرام مکد ڈال دیں اور ساتھ قدرے خشک یا سبز پودینہ بھی ڈال دیں۔ تمام کو نرم آگ پر رکھیں تاکہ آب بول خشک ہو جائے۔ اب اس میں آب لہسن ڈال کر ہلکی آگ پر آب خشک کریں پھر اس میں روغن بلسان۔ روغن انڈہ۔ پچاس گرام مکد ڈالیں اور دس گرام نمک سفید۔ پھٹکڑی سرخ مکد کا اضافہ کریں اور کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر کے رکھ لیں اور شیشی پر روغن لاثانی دافع سحر و آسیب کی چٹ لگا دیں۔ عمر بھر کام دے گا۔ بوقتِ ضرورت کسی کاغذ پر نقش سابق تحریر کر کے اُس کا فلیتہ تیار کر کے آسیب زدہ۔ مسحور۔ مصروع اور معقود کو دھونی دیں۔ ہر مریض معجزانہ طور پر تندرست ہو جائے گا۔ اگر عامل کسی ہوا بند ڈبیا میں تھوڑی سی صاف روئی کو اس روغن سے تر کر کے پاس رکھے تو بڑے کام کی چیز ہے۔ آسیب زدہ اور سحر زدہ کے ناک تک اس کی بو پہنچنے کی دیر ہے، یہ روغن اپنا کام شروع کر دے گا۔

آسیب دفع کرنے کیلئے

خون کبوتر ابیض۔ خون گربہ اسود۔ سفید خرگوش کا خون۔ سیاہ چمگادڑ کا خون۔ سفید مرغ کا خون۔ گدھ سیاہ کا خون ہر ایک برابر وزن لے کر ملا لیں۔ پھر اس میں زبد البحر۔ کبریت احمر۔ تخم سداب۔ تخم بھنگ۔ تخم حرمل۔ تخم بلسان تمام چیزیں برابر وزن لے کر پیس لیں۔ اب سب کو ملا کر خوب کھرل کر کے تانبے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر مریض کو اس کی دھونی دیں اور کچھ ناک میں ٹپکائیں، بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑی ہی دیر میں جن، بھوت، آسیب، ارواحِ خبیثہ و شیاطین بیمار کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔ نسخہ کو معمولی سمجھ کر آزمانے سے گریز نہ کریں۔ بڑا لاجواب ہے۔

دخنہ الہلک

ہدہد کا دل، سر اور خون، خون فصد انسانی کو ہم وزن پیس کر گولیاں بنا لیں۔ الگ پاک وصاف مکان میں کوئلوں پر دخنہ سلگائیں۔ ملک کمرہ میں اترتے دکھائی دیں گے۔ ہر قسم کا دخنہ جلاتے وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ اپنا حصار بدنی ضرور کرے اور کبھی غافل نہ ہو۔

جسمانی بیماریوں کے قرآنی و روحانی علاج

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (حویلیاں)

شفاء الامراض

ہر قسم کے مرض سے شفاء حاصل کرنے کے لیے جمعہ کی نماز کے بعد عصر تا مغرب تک باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر انتہائی یکسوئی کے ساتھ ''یا اللہ'' ورد کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے۔ موت کے علاوہ ہر تکلیف دہ مرض سے شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔ زچہ کیلئے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفائی اثرات ہیں۔ کسی بھی میٹھی چیز پر ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو ہر روز کھلاتے رہیں اسم اللہ بے شمار امراض سے شفاء کا

باعث ہے۔ اگر کسی کو سر، کمر، سینہ یا پسلی میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے تو عامل باوضو حالت میں درد کے مقام پر سات مرتبہ یا اللہ انگشت شہادت سے بغیر روشنائی کے لکھے۔ دن میں پانچ یا سات مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اللہ کے فضل و کرم سے درد دفع ہو جائے گا۔

آشوب چشم

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو اور آنکھیں بہت سخت دکھتی ہوں تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور قبلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ اسم مبارک ''اللہ'' کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں۔ اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات مرتبہ سلائی پھیریں۔ تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ آشوبِ چشم کا عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں دکھنی ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے درد کی صورت میں عامل باوضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اسم مبارک رحمن کو لکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد جلد دفع ہو جائے گا۔

نسیان کا علاج

اگر کسی کو مرض نسیان لاحق ہو اور وہ بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو یا کسی بچے کا ذہن کند ہو...... ایسی صورت میں طاق دنوں کے حساب سے یعنی پانچ، سات، گیارہ، اکیس دن تک ہر روز صبح نہار منہ تازہ پکی ہوئی روٹی پر باوضو حالت میں سات مرتبہ انگشت شہادت سے ''یا اللہ'' لکھیں اور کھالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بھولنے کا عارضہ جاتا رہے گا اور ذہن میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

مرض نسیان

حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرض نسیان کی صورت میں ہر نماز کے بعد ''یا رحمن'' ایک سو ایک (101) مرتبہ پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کیلئے ایک گلاس پانی لے کر ایک سو ایک (101) مرتبہ اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس سے اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

رعشہ کا علاج

اگر کسی کو رعشہ کا عارضہ لاحق ہو تو باوضو ہو کر ایک کپ پانی لیں۔ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر ایک سو ایک (101) مرتبہ اسم ''یا رحمن'' پڑھ کر دم کریں اور رعشہ کے مریض کو صبح نہار منہ ہر روز پلائیں۔ مسلسل عمل سے جلد ہی مرض میں افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور ان شاء اللہ شفاء حاصل ہو جائے گی۔

کند ذہن کیلئے

اگر حرف ''الف'' کو ایک ہزار مرتبہ لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر لٹکائیں تو اس کا ذہن ٹھیک ہو جائے اور جو کچھ وہ سنے گا یاد رکھے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منتخب

عملیاتِ دشمن

قیصر احمد بی۔ اے (کراچی)

دشمن کا نکاح باندھنا، رزق باندھنا و ہر چیز کو باندھنا

فجعلھم کعصف ماکول

اس آیت کے اعداد 585 ہیں۔ اس میں دشمن کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد اور آیت کے اعداد تینوں کو جمع کر کے سات عدد نقش بنائیں۔ پھر نقش کے نیچے اپنا جو بھی مقصد ہو، لکھیں۔ نقش کے اوپر ۷۸۶ مت لکھیں۔ پھر ہر روز ٹھیک رات کے 12 بجے ایک نقش جلائیں۔ چند ہی دن کے بعد نتائج آپ کے سامنے آجائیں گے۔

دشمن کی دکان و کاروبار باندھنا حسب منشاء ہر چیز باندھنا

جل باندھوں۔ جنگلات باندھوں۔ ہری بیل کی تومڑی باندھوں۔ کاروبار باندھوں۔ دکان باندھوں۔ باندھوں پھوک سوائی۔ میری باندھی نہ بندے تو گرو گورکھ ناتھ کی دہائی۔

ترکیب: 108 مرتبہ اس عمل کو منگل یا پیر کو پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اس پانی کو دشمن کی دکان کے باہر گرا دے۔ دوسرے دن پھر اسی طرح کرے۔ تین دن متواتر کرے۔ دشمن کا پوری عمر کاروبار بند رہے گا۔

نوٹ: مذہب اسلام میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ کبیرہ ہے۔ احتیاط کریں تو بہتر ہے۔ دامن بچائیں تو افضل ہے۔

دشمن کو تباہ و برباد کرنا

سورج گرہن میں سیہہ جانور کے سات عدد تکلے لے کر ہر تکلے پر بغیر بسم اللہ سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ہر لفظ ابتر پر تین بار تکرار کریں، ساتھ ہی دشمن کا نام معہ اس کی والدہ کے لیتے رہیں۔ پھر یہ تکلے (کانٹے) دشمن کی دہلیز کے نیچے گاڑ دیں یا قبرستان میں گاڑ دیں۔ دشمن کا خانہ چند ہی دنوں میں تباہ و برباد ہو جائے گا اور یہ تباہی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ تکلے (کانٹے) وہاں سے نہ نکالے جائیں گے۔

نوٹ: ایسے اعمال سے اول تو پرہیز کرنا واجب ہوتا ہے کیونکہ اس کا بوجھ / بار عامل کے سر پر ہوتا ہے۔ لہٰذا احتیاط کریں تو بہتر و افضل ہے۔

دشمن کو بیمار کرنا، نقصان پہنچانا

اگر کوئی شخص خواہ مخواہ ستاتا ہو اور تکلیف بے وجہ پہنچاتا ہو تو سورج گرہن میں بکرے کا دل لائے اور یہ نقش کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے نام دشمن معہ والدہ کے لکھ کر دل کو چاقو سے چیر کر اس دل میں رکھ کر سات عدد سوئیاں اس طریقے پر چبھوئیں کہ وہ شگاف بند ہو جائے۔ اور ہر سوئی پر سات سات مرتبہ سورۂ الم ترکیف بغیر بسم اللہ پڑھے چبھوئیں اور اس دل کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ تین دن کے اندر اندر دشمن بیمار یا تباہ ہو جائے گا اور ظلم سے توبہ کرے گا۔ مجرب المجرب ہے۔ حق کی جگہ اس نقش کو کام میں لائیں۔ خواہ مخواہ اپنے نفع کی خاطر کسی کو ستانا یا عذاب میں مبتلا کرنا گناہ عظیم ہے۔

نقش یہ ہے:

یا عزرائیل

یا عزرائیل (دائیں) — یا عزرائیل (بائیں)

۳۲۴	۳۱۷	۳۲۲
۳۱۹	۳۲۱	۳۲۳
۳۲۰	۳۲۵	۳۱۸

فلاں بن فلاں رنجور گردد

دشمن سے حفاظت

دشمن خواہ کتنا برا یا بڑا کیوں نہ ہو، اس کے ضرر سے ان شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔ دعا متبرکہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ۔

دشمن مغلوب ہوں

یا شَلِیْخُوْثَا...... اس کے معنی یہ ہیں الذی رفع السموات بغیر عمد۔ جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ستون کے۔

یہ اسم حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ہاتھ پر لکھا ہوا ہے اور اس کی ہیبت سے وہ روح قبض کرتے ہیں۔ اسے لکھ کر پاس رکھنے سے دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔

دشمن سے حفاظت

یَا شَطِحَ النُّوْر ...... اس کے معنی یہ ہیں الذی لا یخفی علیہ مافی المشرق والمغرب ۔ وہ اللہ جس پر مشرق اور مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

جو پاس رکھے گا دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

چارپائی الٹی کرنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیلؑ	عزرائیلؑ
یہاں مکمل سورۂ والضحیٰ لکھیں والضحیٰ آخر میں دشمن کا نام بمعہ والدہ لکھیں	
میکائیلؑ	اسرافیلؑ

طریقہ: اگر دشمن بہت ہی ستائے و پریشان کرے تو قرآن پاک سے سورۂ والضحیٰ اعراب کے ساتھ لکھیں باوضو ہو کر اور نقش پر اسی طرح ملائکہ کے نام لکھیں جہاں جبرائیلؑ لکھا ہوا ہے، وہاں سے فولڈ کرنا شروع کر دیں، جس طرح بتی بناتے ہیں اور کسی وزنی پتھر کے نیچے نقش کو رکھ دیں، ساری رات دشمن کو نیند نہ آئے گی پھر اس کے سامنے آپ کا چہرہ گھومتا رہے گا، معافی مانگے گا، اسے معاف کر دیں اور نقش کو چلتے پانی میں بہا دیں، مجرب و آزمودہ ہے۔

ڈنڈے برسانا

اِنَّا فَتَّاحُ قَھْرُ یَا قَھَّار

ڈنڈا برسے وار وار

طریقہ: روزانہ بعد نمازِ عشاء گیارہ سو تریسٹھ (1163) بار پڑھیں، اکیس (21) دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد ایک نیم کا ڈنڈا لے کر ایک علیحدہ کمرے میں ایک سو ایک (101) بار پڑھ کر دشمن کا نام لے کر ڈنڈے پر دم کریں اور اپنے پاس رکھ کر سو جائیں، دشمن پر ڈنڈے برسنے لگیں گے۔

تباہی بربادی موت

ہری مونگی پیلی مونگی
مونگ لوہے دی لٹ
ویکھاں بھروں تیری سَٹ
دشمن کا نام بمعہ والدہ

طریقہ: اس عمل کی زکوٰۃ نہیں ہے، بغیر زکوٰۃ کے بھی کام کرے گا۔ اگر زکوٰۃ نکال لیں تو ساری زندگی کیلئے عامل بن جائیں گے۔ سورج گرہن یا چاند گرہن ہو تو گیارہ سو (1100) مرتبہ پڑھ لیں ورنہ ویسے روزانہ سات سو (700) مرتبہ 21 روز تک پڑھ کر دشمن کے سینہ کا تصور کر کے پھونک دیں۔ اکیس دن کے اندر اندر دشمن بسترِ مرگ پر ہوگا۔ گرہن میں زکوٰۃ ادا کر کے صرف عمل کو تین یوم پڑھیں تو کام ہو جائے گا۔

نوٹ: اگر لالچ کی وجہ سے یا چھوٹی موٹی لڑائی کی وجہ سے اس عمل کو کریں گے تو کام نہیں ہوگا، جائز جگہ کریں گے تو کام ہوگا ورنہ نہیں ہوگا، بے شک ساری عمر لگیں رہیں، کام نہیں ہوگا۔

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل

مَحَّضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَسْتُ اَسْمَعُهُ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

اگر کسی شخص کو دشمن کا ڈر ہو یا کسی سے تکلیف و اذیت پہنچنے کا خوف ہو تو ایک گول کاغذ کے کنارے کنارے اس شعر کو لکھ کر عمامہ یا ٹوپی میں اس طرح رکھیں کہ یہ شعر پیشانی کی طرف رہے۔ ان شاء اللہ عزوجل، دشمن ذلیل و رسوا ہوا اور یہ خود ان کے شر سے محفوظ رہے۔

(قصیدہ الشہدۃ ص 30)

ہر مسئلے کے حل کے اعمال

غلام الرسول میمن عائلی نقشبندی صاحب

معاملات میں آسانی اور حاجات پوری ہوں

اگر اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیات لکھ کر اسے اپنے پاس رکھا جائے اور ان آیات کو ورد میں رکھا جائے تو تمام معاملات میں آسانی ہو، جمیع حاجات پوری ہوں اور یہ وفق بمنزلہ اسم اعظم ثابت ہوگا۔

۳۴۹۹	۱۴۹۹۱	۱۹۸	۱۰۳۷۳۵۷	۴۸۳
۱۰۳۷۳۵۵	۴۸۶	۳۴۹۷	۱۴۹۸۹	۲۰۱
۱۴۹۸۷	۱۹۹	۱۰۳۷۳۵۸	۴۸۴	۳۵۰۰
۴۸۷	۳۴۹۸	۱۴۹۹۰	۱۹۷	۱۰۳۷۳۵۶
۲۰۰	۱۰۳۷۳۵۴	۴۸۵	۳۵۰۱	۱۴۹۸۸

الٓمّٓ ۝۱ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝۲

(آل عمران: ۱-۲)

آسانیاں حاصل ہوں

اگر کسی کے اسباب راہ مسدود ہو گئے ہوں تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس آیت کو ورد میں رکھے تو اس کے لئے آسانیاں پیدا ہوں گی۔

۱۷۹۵	۷۳۰۹	۱۰۹	۴۸۴۶۲۷	۳۳۵۷
۴۸۴۶۲۵	۳۳۶۰	۱۷۹۳	۷۳۰۷	۱۱۲
۷۳۰۵	۱۱۰	۴۸۴۶۲۸	۳۳۵۸	۱۷۹۶
۳۳۶۱	۱۷۹۴	۷۳۰۸	۱۰۸	۴۸۴۶۲۶
۱۱۱	۴۸۴۶۲۴	۳۳۵۹	۱۷۹۷	۷۳۰۶

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ

(یوسف: ۱۰۰)

عملِ بدوح برائے حصولِ حاجات

یہ عمل کفایاتِ حاجات ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ تسخیرِ خلق ہو، حصولِ اولاد ہو یا مدارج دنیوی رفع ہوں یا بیماری سے نجات ہو یا ہم اور غم دور ہوں یا اطباء کی لاشفائی کا مسئلہ ختم ہو یا ہزیمتِ دشمن ہو یا فلاں شخص مطیع ہو تو اس عمل کو کیا جائے۔ ناکامی کا منہ کبھی نہ دیکھے گا۔ ان شاء اللہ

عمل یہ ہے تین دن کے لئے خلوت اختیار کرے اور روزہ رکھے۔ دن نو چندی جمعہ، ہفتہ و اتوار ہوں۔ جمعہ کی صبح کو فجر کی نماز پڑھ کر بعدہٗ چار رکعت نماز نفل (اشراق کے وقت) بہ نیت حاجت مطلوبہ پڑھے۔ پھر گیارہ بار آیت الکرسی، گیارہ بار سورۂ نصر، گیارہ بار ایاك نعبد و ایاك نستعین پڑھ کر سر کو سجدے میں رکھ کر ایک ہزار مرتبہ یابدوح پڑھے اور سر سجدے سے اٹھا کر دو سو اکیس (۲۲۱) بار یہ پڑھے:

سَوهِیءُسَوهُوءُسَوْأَجَلُّ سَوْ أَللهُ

سَوْ پِرِیْنَ سَو پَسَاهُ سَوْوِیْرِیْ سَوْ وَاهِرُوْ

پس اپنی حاجت طلب کریں اور کلمہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں اور یہی عمل رات کو عشاء کے بعد بھی کیا جائے۔ پورا طریقہ اوپر والا ہے۔

صرف دو سو اکیس (۲۲۱) بار والی عبارت کی جگہ یہ عبارت اسی تعداد میں پڑھی جائے گی۔

وَ یُومُر أَدُونَایَ مِسْنَایَ بَاوِزْرَاحُ مِسْعِیْرُ لاُمُوْا هُو فِیْعَ مَهُر بَارَانُ مِیْرِ بِیُوتُ مِمْنَادِشْ دَاتْ لاُمُوا

ان شاء اللہ تین دن میں مقصد پورا ہو جائے گا۔

مندرہ کبیر جادو اور جنات کے اثرات کے علاج کا سرتاج عمل

تعارف ''مندرہ'' علوی عملیات کا سرتاج کثیر القاصد عمل ہے۔ خاص کر یہ بڑے سے بڑے جادو اور خطرناک جنات و شیاطین کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ اس کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، وہ جادو، جنات اور دشمنوں کے خلاف بہت تیز کام کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر مخالف کو خوب سبق بھی سکھاتی ہے۔ مندرے کے عامل پر جادو اور جنات آسانی سے حملہ آور نہیں ہو سکتے۔

عمل کے فائدے درج ذیل ہیں

* ہر طرح کے جنات کے اثرات سے نجات	* ہر طرح کے آسیب کے اثرات سے نجات	* ہر طرح کے شیاطین کے اثرات سے نجات
* ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین حاضری والے مریض کا علاج	* کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے جنات، آسیب کو نکالنا	* ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین سے مریض اور جگہ کی حفاظت
* مریض کے جسم میں مسلط مخلوق کو حاضر کرنا	* ہر طرح کے جادو سے نجات	* سحر مسلسل کے علاج کا خاص طریقہ
* ہر طرح کے جنات، آسیب، شیاطین کو قید کروانا	* مریض یا جگہ پر مسلط جنات، آسیب کو اٹھوالینا	* مریض یا جگہ پر مسلط شیاطین کو اٹھوالینا
* ہر قسم کے جادو کو واپس پلٹانا	* جادو کروانے والے کی طرف جادو پلٹانا	* جادو کرنے والے کی طرف جادو پلٹانا
* ہر طرح کی بندشوں سے نجات	* ہر طرح کی شادی، کاروباری بندش سے نجات	* مختلف دنیاوی کاموں کے لیے
* کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے شیاطین کو نکالنا	* کسی بھی جگہ سے ہر طرح کے جادو کو ختم کرنا	* کسی بھی جگہ سے ہر قسم کی بندش کو ختم کرنا
* ہر طرح کے جادو سے مریض اور جگہ کی حفاظت	* ہر طرح کی بندشوں سے مریض اور جگہ کی حفاظت	* سفر میں ہر قسم کی حفاظت
* مختلف بیماریوں سے شفاء	* مختلف دردوں سے شفاء	* اٹھراہ کے مرض سے نجات
* زہریلے کیڑے کے کاٹے کا علاج	* حلال جانور کی بیماریوں کا علاج	* ناجائز تعلقات کی جدائی
* ہر قسم کے دشمنوں سے نجات	* مخالفین کی زبان بندی	* دشمن یا ظالم عامل کے عمل کو ضائع کرنا

اجازت کے لیے اہلیت ایسے تمام افراد جنہوں نے جادو جنات کے بنیادی عمل کیے ہوں، لے سکتے ہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ مندرہ کا عامل بننے کے لیے عمل کا ہدیہ ادا کر کے چلہ کشی کرنی ہوتی ہے۔

ہدیہ عام اجازت: 7,100 روپے

خاص اجازت جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ ہدیہ دوگنا ہے۔

آگے سیکھنے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ لاہور پاکستان — دار العمل چشتیہ
ruhanidarsgah
ruhanidarsgah
خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر) 0333-7772775 (صبح 10 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ)
darulamal.org/ruhanidarsgah ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah
+ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah ruhanidarsgah97

خوشخبری

عاملین سورہ مزمل کے لیے قیمتی کتب کا سیٹ

1. سورۃ مزمل کی مدد سے مشکلات کا حل (مصنف: سید عبدالرحمن شاہ گیلانی)
عام قیمت: 70 روپے

2. سورۃ مزمل کی مدد سے مشکلات کا حل (مصنف: محمد الیاس عادل)
عام قیمت: 70 روپے

3. مجموعہ اعمال مجربہ سورہ مزمل شریف (مصنف: محمد عبداللہ لکھنوی)
(فوٹو کاپی)
عام قیمت: 180 روپے

4. اعمال و اوراد سورۃ مزمل (مصنف: محمد عبداللہ لکھنوی)
(فوٹو کاپی)
قیمت: 240 روپے

5. سورۃ مزمل کی عظمت وافادیت (مصنف: مولانا حسن الہاشمی)
قیمت: 270 روپے

6. سورۃ مزمل سے جادو کا توڑ (مصنف: حشمت جاہ)
عام قیمت: 200 روپے

7. خواص کامل سورۃ مزمل (مصنف: السید علی حسین شاہ)
(فوٹو کاپی)
قیمت: 200 روپے

8. سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل (حافظ منصور احمد)
قیمت: 60 روپے

9. سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل (اقبال احمد مدنی)
عام قیمت: 50 روپے

مکمل سیٹ کی قیمت: 1340 روپے
عوام کیلئے رعائتی قیمت: 1190 روپے
ممبران وشاگردوں کیلئے رعائتی قیمت: 1100 روپے

مکتبۃ العارف دار العمل چشتیہ
0323-4487877, 042-35410586
+maktabatulaarif
darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif@gmail.com
0332-4487877 | +maktabatulaarif

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا سلور جوبلی نمبر

ماہنامہ طلسماتی دنیا کی 25 سالہ خدمات کا جائزہ

اہم بھی۔ دلچسپ بھی۔ معلوماتی بھی۔ وقیع بھی۔ عظیم الشان روحانی تحریک کا نچوڑ

رہتی دنیا تک لائبریریوں کی زینت بننے والی علمی دستاویز

روحانیات سے دلچسپی رکھنے والے اس نمبر کا مطالعہ ضرور کریں

اس نمبر کو اپنے گھر میں رکھ کر اپنے لیے خوش نصیبی کے دروازے کھولیے

سلور جوبلی نمبر

- ان پچیس سالوں میں "ماہنامہ طلسماتی دنیا" نے ایسے روحانی فارمولے بھی پیش کیے ہیں جو کروڑوں روپے خرچ کر کے بھی آپ کہیں سے حاصل نہیں کر سکتے۔
- دولت مند بننے کے لیے، دنیا کو مسخر کرنے کے لیے، جادو اور جنات سے نجات حاصل کرنے کے لیے کینسر، شوگر، ایڈز، ٹی بی اور دیگر موذی بیماریوں سے چھٹکارا پانے کے لیے، نحوست، گردش، بندش، کرنی کرتوت سے نمٹنے کے لیے اور دیگر انسانی تمام خواہشات کی تکمیل کے لیے ماہنامہ "طلسماتی دنیا" نے قابل قدر مواد پیش کیا ہے۔
- صاحب ایمان اور صاحب یقین حضرات کی جانب سے اور علمائے حق کی طرف سے "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کی بھرپور پذیرائی ہوئی ہے۔
- خاص خاص فارمولے اور خاص خاص مضامین اس نمبر میں دوبارہ پیش کیے جائیں گے تاکہ آپ زندگی بھر ان سے استفادہ کرتے رہیں۔
- مخالفین روحانی عملیات کھسیانی بلی کی طرح کھمبے کیوں نوچتے ہیں اور جھاڑ پھونک کو بدعقیدہ قرار دے کر یہودیوں کے مشن کو تقویت کیوں پہنچاتے ہیں؟ اس کا عملی اور تحقیقی جواب بھی اس نمبر میں پڑھیے۔
- روحانی عملیات کے مخالفین کے لیے ایک زبردست اقدام۔ ان شاء اللہ جس کو طویل مدت تک یاد رکھا جائے گا۔
- ہر صاحب ایمان، ہر صاحب یقین اور ہر حق کے متلاشی کے لیے یہ نمبر ایک روحانی، تحقیقاتی، معلوماتی اور علمی دستاویز ہوگا۔ اگر آپ روحانی عملیات کے مخالفین اور موافقین کی حقیقت کو سمجھنا چاہتے ہیں تو اس نمبر کا مطالعہ ضرور کریں۔ یہ نمبر 2019ء کا ایک عجوبہ ثابت ہوگا، اس کو حاصل کرنے میں غفلت نہ برتیں۔

قیمت: 800 روپے
رعائتی قیمت: 700 روپے برائے ممبران

مکتبۃ العارف دار العمل چشتیہ
0323-4487877, 042-35410586
+maktabatulaarif
darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif@gmail.com
0332-4487877 | +maktabatulaarif

عوام کیلئے بغیر فیس اعمال کی تفصیل goo.gl/sDzuVf

سورۃ مزمل کے خاص عمل کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف سورۃ مزمل قرآن پاک کی عملیاتی لحاظ سے سب سے بڑی، صاحب فضیلت، طاقتور اور مقبول صورت ہے، جس کسی نے بھی عملیات میں اونچا مقام پایا ہے وہ اپنے زمانے کا سورۃ مزمل کا بڑا عامل ضرور تھا۔ یہ عمل صدیوں سے عاملین کاملین کے ہاں معتبر اور مقبول ہے۔ یہ برصغیر میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان کا نا صرف مجرب عمل ہے بلکہ حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ کا فرمان عالیشان ہے کہ ''ہمیں جو کچھ ملا اس سورت کے صدقے اور طفیل ملا''۔ اس سورت کے فضائل، فوائد، مناقب اور اس کی طاقت کا ذکر کرنا یا اس کے فضائل کا احاطہ کرنا ایک صفحہ میں ممکن نہیں ہے۔

ابتدائی طور پر تین طرح زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہیں۔ گھر میں، مزارات پر، قبرستان میں۔ پہلے درجے کی اجازت میں صرف گھر والی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔ مزارات اور قبرستان والی زکوٰۃ کا ھدیہ الگ ہوتا ہے۔ جب یہ سب مکمل کرلیا جاتا ہے تو سورۃ مزمل کی بڑی تعداد والی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل الگ ہے۔

اجازت لینے کے فائدے

اس سورۃ کا عامل بننے کے بہت فائدے ہیں، مختصر درج ذیل ہیں:

** ہر طرح کے جادو کا علاج	** ہر طرح کے جنات کا خاتمہ	** ہر طرح کی بندشوں کا علاج	** ہر طرح کے بداثرات کا خاتمہ
** ہر طرح کے دشمن سے نجات	** مختلف جسمانی بیماریوں کا علاج	** جادو واپس کرنا	** فرد اور افراد کی تسخیر
** محبت کے جائز معاملات	** بغض کے جائز معاملات	** فرد یا افراد کی زبان بندی	** کشائش رزق
** حصول ملازمت	** ترقی کاروبار	** قرض کی وصولی وادائیگی	** مختلف قسم کے شروں سے حفاظت
** ہر قسم کی نظر بد کا علاج	** روحانی تشخیص	** جن/جنات سے کی معاونت حاصل ہو	** جن/جنات تابع کرنا
** روحانیت کی ترقی	** جائز حاجات کا حصول	** ہر طرح کی مشکلات کا حل	** اور ہر طرح کے جائز مقاصد

اجازت کے لیے اہلیت

روحانی علاج سے معمولی واقفیت رکھتا ہو جتنا دیندار ہوگا اتنا زیادہ فائدہ ہوگا عربی صحیح پڑھ سکتا ہو

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ھدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ھدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔ نقد ھدیہ **5100** روپے ہے۔ اس اجازت میں گھر والے پہلے دو درجوں کی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔

خاص اجازت جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں عمل جاری کروادیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ھدیہ دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سیکھنے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

با مؤکل اعمال سیکھنے کیلئے تفصیل goo.gl/Dci6ZG

پسند کے رشتے کے لیے راضی کرنے کے اعمال

مرتب: شعبہ روحانی علاج، دارالعمل چشتیہ، لاہور

پسند کی شادی کا بارہا کا تجربہ شدہ عمل

پیر طریقت حافظ قاری احسان اللہ صاحب مدظلہٗ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی مجبوری سے کسی رشتے میں الجھ گیا ہے اور چاہتا ہے کہ اسی جگہ شادی ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی گی۔ یہ عمل بارہا کا تجربہ شدہ ہے، کبھی خطا نہیں ہوتا۔ عمل یہ ہے:

اوّل پاک کپڑے پہن کر ان کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ اس کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین شریف (پ23-22) پوری سورت پڑھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ الحاجت کی نیت کر کے پڑھیں اور اسی نماز کی جگہ بیٹھ کر آیت کریمہ

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین

چالیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کامیابی کی دعا کریں۔ (اس عمل کو عروج ماہ شبِ جمعہ سے شروع کریں اور مسلسل گیارہ دن کریں۔ پھر انتظار کریں اور اپنی دنیاوی تدبیر کرتے رہیں۔ اگر کام نہ ہو تو دوبارہ اگلے ماہ عمل کر لیں۔ ان شاء اللہ تین ماہ سے زیادہ کی نوبت نہیں آئے گی۔ع)

رشتہ دینے سے انکار کریں یا لڑکی راضی نہ ہو

پیر طریقت حافظ قاری احسان اللہ صاحب مدظلہٗ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی خاص لڑکی سے رشتہ کرنا چاہتا ہو اور لڑکی والے رشتہ دینے سے انکار کرتے ہیں یا لڑکی راضی نہیں ہے تو اس صورت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور درمیان میں ایک سو بار یہ کلمات پڑھیں اور جس کی چاہت دل میں ہے، اس کا تصور کریں۔ یہ عمل نمازِ فجر کے بعد کریں اور دوسری مرتبہ بعد نمازِ عشاء کریں۔ ناغہ نہ کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تین چلے (یعنی ایک سو بیس دن) میں رشتے ہو جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں: یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَھَا اِلَیَّ

نکاح کیلئے راضی کرنے کا وظیفہ

بسا اوقات رشتہ داری میں یوں ہوتا ہے کہ گھر کا کوئی فرد اپنے کسی رشتہ دار کے ہاں رشتے طے کرنا چاہتا ہے مگر سب گھر والے راضی نہیں ہوتے تو ایسی صورت میں سب گھر والوں کو راضی کرنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے۔ کسی سے کوئی کلام نہ کرے اور ایک سو ایک مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا مانگے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور جس جگہ چاہتا ہے، اس کی شادی ہو جائے گی۔ اگر ہر روز ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی گھر والوں کو کسی طرح سے پلا دیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقصد بہت جلد حاصل ہوگا۔ اس وظیفہ کو صرف جائز جگہ استعمال کریں۔

مرضی کی شادی کیلئے وظیفہ

کوئی اپنی مرضی کی شادی کرنا چاہتا ہو اور لڑکی والے بلاوجہ انکار کرتے ہوں حالانکہ جوڑ بھی صحیح ہے تو اس کے لئے یہ وظیفہ کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد جب سب لوگ سو جائیں تو دو رکعت نفل نماز ادا کریں اور تشہد کی شکل میں منہ قبلہ کی طرف کر کے بیٹھے اور حضور قلب سے مندرجہ ذیل کلمات چار سو پچاس مرتبہ پڑھیں اور اپنے مطلب کا تصور کریں، جب یہ تعداد پوری کر لیں تو سات دفعہ (سورۂ مزمل) پڑھیں، اسی طرح روزانہ کرتے رہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی، کلمات یہ ہیں:

یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ

شرفِ قمر کے اعمال

(ادارہ)

خاتمہ	ابتداء
10-03-19 17:55	10-03-19 16:00

دشمن دور رہیں

۲۳۴۱۲	۲۳۴۰۸	۲۳۴۰۱	۲۳۴۱۵
۲۳۴۰۲	۲۳۴۱۴	۲۳۴۱۳	۲۳۴۰۷
۲۳۴۱۷	۲۳۴۰۳	۲۳۴۰۶	۲۳۴۱۰
۲۳۴۰۵	۲۳۴۱۱	۲۳۴۱۶	۲۳۴۰۴

جو شخص اس نقش کو چاندی پر کندہ کروا کے پاس رکھے تو اس کے دشمن اس سے دور رہیں۔

ہر جائز مقصد کے حصول کا خاص تعویذ

شرفِ قمر "اعمالِ خیر" کے لیے بہت مناسب وقت ہوتا ہے۔ اس وقت ہر جائز مقصد کے حصول کے لیے زعفرانی سیاہی سے ایک خاص تعویذ تیار کیا جاتا ہے۔ اس تعویذ کو لکھ کر پانچ تسبیح "یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم" کی دم کریں اور پہن لیں۔ وظیفہ روزانہ اکیس تا چالیس یوم کریں۔ اول و آخر ۱۱ بار درود۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یارحیم	یارحمٰن	یااللہ
یارحیم	یارحمٰن	یااللہ
یارحیم	یارحمٰن	یااللہ
یارحیم	یارحمٰن	یااللہ
یارحیم	یارحمٰن	یااللہ

قمر در عقرب کے اعمال

(ادارہ)

خاتمہ	ابتداء
25-03-19 11:05	23-03-19 07:16

دشمن قدموں میں آگرے گا

زعفران سے لکھ کر یہ نقش گلے میں ڈالے اور دشمن کو سامنے آنے دیں، پھر قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھے۔ دشمن قدموں میں آگرے گا۔

وفق ۳۲۱۴ کسر (۱) خانہ ۷

دین الناس حب السعیدی من النساء

۱۰۷۲	۱۰۶۷	۱۰۷۵
۱۰۷۴	۱۰۷۱	۱۰۶۹
۱۰۶۸	۱۰۷۶	۱۰۷۰

دو افراد میں جدائی

دو افراد میں جدائی کا ایک مجرب تعویذ ہے۔ اس تعویذ کو کالی سیاہی سے لکھا جائے۔ اگر "اعمالِ شر والی خاص سیاہی" سے لکھا جائے تو بہت ہی بہتر ہے۔ سفید کاغذ پر وقتِ مخصوص پر دو تعویذ لکھیں۔ تعویذ کو کالے کپڑے میں پیک کر کے کالا دھاگہ لپیٹ کر ایک تعویذ کو دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں اور ایک کو دونوں افراد میں سے کسی کے رہائش کی جگہ پر دزن کے نیچے دبا دیں۔

انت الذی	الشدید	ذاالبطش	یاقاھر
لایطاق	انت الذی	الشدید	ذاالبطش
انتقامه	لایطاق	انت الذی	الشدید
یاقاھر	انتقامه	لایطاق	انت الذی

اعمال نوروز

سید محمد فضل عباس شاہ (قادر پور)

محترم ادارہ خزینہ روحانیت کا مشکور ہوں جنہوں نے مجھے پہلا موقع دیا ہے۔ ویسے تو میرے علم جفر کے قاعدے آئینہ قسمت زنجانی اور بارہ امامیہ زنجانی جنتری میں دیے ہوئے ہیں۔ ہمارا شجرہ خاندان سادات اور دربار عالیہ بابا قادر بخشؒ سے منسلک ہے۔

نوروز عالم افروز 20 مارچ 2017ء بروز پیر 1 بج کر 30 منٹ پر اسلام آباد سٹینڈرڈ ٹائم کو ہوگا۔ اس مبارک وقت پر میں نادعلیؑ کا عمل دے رہا ہوں۔ جو بھی کرے گا، وہ کامیاب ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور ہوگا۔ لیکن اجازت لینا ضروری ہے تاکہ روحانی فیض آپ کو مل جائے۔

نقش نادعلی

بسم اللہ الرحمن الرحم۔ جبرائیلؑ بحق علیؑ

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۳۶

عزرائیلؑ بحق علیؑ — اسرافیلؑ بحق علیؑ

میکائیلؑ بحق علیؑ۔ بحق محمدؐ وآل محمد نام مع والدہ

اب اس لوح کے نیچے جس مقصد کیلئے تیار کروگے، وہ لکھنا ہے۔ یہ لوح آپ کو بڑا ہی فائدہ دے گی۔

بیماری کیلئے

یا حی یا قیوم برحمتك استغیث وننزل من القرآن ما هو شفآء ورحمته للمومنین

جادو کیلئے

یاحی حین لا حی فی دیمومة ملکه و بقائه یا حی۔ عَسَی اللّٰهُ

اَنۡ یَّجۡعَلَ بَیۡنَکُمۡ وَبَیۡنَ الَّذِیۡنَ عَادَیۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ۔ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ کَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۸۲﴾

جگر، گردوں کی بیماری کیلئے

کان البحر مدادا لکلمات ربی

دل کی بیماری کیلئے

اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ۔ یاحی یا قیوم یا لا اله الا انت اسئلك ان تحیی قلبی

تعلیم کیلئے

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِیۡ خَلَقَ۔ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ۔ اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَکۡرَمُ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ۔

اولاد کیلئے

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو

حی حی حی حی حی حی حی حی حی

قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

صلی اللہ محمد وآلہ اجمعین

پلاٹ پر ناجائز قبضہ چھوڑنے کیلئے

فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ حَتّٰی یَاۡذَنَ لِیۡۤ اَبِیۡۤ اَوۡ یَحۡکُمَ اللّٰهُ لِیۡ وَهُوَ خَیۡرُ الۡحٰکِمِیۡنَ

شادی کیلئے

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ

بھاگے ہوئے واپس لانے کیلئے

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

محبت کیلئے

یا جامع الناس لیوم لا ریب فیه ان الله لا یخلف المیعاد اجمعا

دولت کیلئے

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا۔ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

عمل کی ابتداء کی تفصیل

21 مارچ بروز جمعرات رات 3 بجے نوروز شروع ہوگا۔ اس سے پہلے آپ تیاری مکمل کرلیں یعنی 14 رکعات نماز ہدیہ مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھیں اور ساتھ سات رنگ کی مٹھائی اور ایک گلاس دودھ اور کچھ فروٹ پر مولا کی نیاز دیں۔ اس کے بعد جب ٹائم شروع ہونے لگے تو یہ نقش ناد علی لکھیں۔ جو بھی کوئی ایک مقصد ہے۔ رزق کیلئے، بیماری کیلئے، تعلیم کیلئے یعنی جو بھی مقصد ہے، وہ صرف ایک لکھنا ہے اور 110 مرتبہ پوری ناد علی پڑھیں۔ اول آخر 11-11 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر اس لوح (یعنی تعویذ) پر دم کریں اور روزانہ نماز عشاء کے بعد 110 مرتبہ ناد علی بمع مقصد پڑھیں۔ یہ 11 یا 41 دن تک کریں، ان شاء اللہ آپ کا مقصد جو بھی ہوگا وہ پورا ہوگا۔

نوروز اور مندرہ شاہ علی کا عمل

میرے تجربے میں ہے کہ مندرہ شاہ علی کا عمل کرنا گرہن سے زیادہ نوروز پر بہت زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ (خالد مقبول)

لوح شفائے امراض

سید شعیب الرحمن کاکاخیل (ایبٹ آباد)

اس سال تحویل آفتاب میں لوح شفائے امراض لکھنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ لوح شفائے امراض ہر بیماری کے لیے پُر اثر ہے۔

لاعلاج امراض: امراض معدہ، کالا یرقان، پیلا یرقان، پیٹ کے امراض، ہائی بلڈ پریشر، ہڈیوں میں درد ہونا، سر میں درد ہونا، امراضِ کینسر، جادو ٹونہ، آسیب، پری، بھوت، چڑیل بلکہ ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔

یہ لوح خالص چاندی کی پلیٹ پر یا سفید کاغذ پر عنبر اور زعفران اور مشک سے چالیس عدد لکھیں۔ ایک تعویذ کو گلے میں ڈال کر اور باقی پانی میں گھول کر پئیں۔ اس کی برکت سے اللہ پاک شفا عطا فرمائیں گے۔ یہ شفائے امراض کے لیے پُر تاثیر عمل ہے۔

اس لوح کے لیے ضروری ہے کہ اجازت لیں پھر عمل کریں۔ اجازت کے بغیر عمل نہ کریں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک انہیں برکتیں عطا کریں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمن اور خزینۂ روحانیات کے بزرگوں کے لیے دعائیں خیر فرمائیں۔ اللہ برکت دیں۔

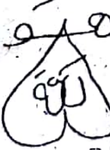


محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم









لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۷۸۶

ق	احد	ہادی
۱۹	۱۷	۱۳
وہاب	۲۱	۱۴

قائم دائم سابح عافی — باعث فتاح رزاق

ماشاء اللہ سبحان اللہ وہاب

لوحِ استحکامِ محبت

ہدیہ 1200

آج کے اس دور میں لڑائی جھگڑا بہت عام سی بات بن چکی ہے۔ صرف بہانہ چاہیے۔ بہانہ ملتے ہی محبت ختم، سالہا سال کی رفاقت ختم، خونی رشتہ ختم، رشتہ داری ختم محبتوں اور رشتوں کے اس خاتمے اور نفرتوں کے اس زہر نے کئی ہنستے بستے گھر اجاڑ دیے، خاندان تباہ کر دیے، بچوں کی زندگی اور معصوم بچوں کا مستقبل تباہ و برباد کر دیا، خاندانوں میں نا ختم ہونے والی لڑائیاں شروع کروا دیں۔ اس میں کہیں مردوں کی اکڑ اور کہیں عورتوں کی ضد، کہیں میکے والوں کے نخرے اور کہیں سسرال والوں کی فرعونیت۔۔ سب کو دخل ہے۔ اس ساری صورت حال اور درد بھری داستانوں کو سن سن کر "لوحِ استحکامِ محبت" پیش کی جا رہی ہے۔ اللہ کرے کہ اس لوحِ خاص کی برکت سے نفرتیں، لڑائیاں ختم اور محبتوں کو استحکام ملے، آمین۔

یہ لوح کون کون بنوائے

ہر قسم کی عداوت، دشمنی، لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد ختم کروانے کے لئے بنوائیں۔

نفرتوں کے ماحول کو مکمل ختم کرنے اور محبتیں پیدا کرنے کے لئے بنوائیں۔

سسرال اور میکے والوں کی لڑائی اور نفرت ختم کروانے کے لئے بنوائیں۔

ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محبت، تعلق، اعتماد اور رشتے قائم رکھنے کے لئے بنوائیں۔

خاوند کے دل سے نفرت ختم اور محبت بڑھانے کے لئے بنوائیں۔

خاوند کے والدین، بہن، بھائی اچھا نہیں سمجھتے تو بنوائیں۔

بیوی بلا وجہ طلاق کا مطالبہ کر رہی ہے تو خاوند بنوائیں۔

جہاں جہاں بھی رشتے ٹوٹنے، تعلقات کے خاتمے، نفرتوں کا آغاز یا نفرتوں کی شدت، لڑائی جھگڑا یا محبت کے خاتمے کی بات چل رہی ہے تو لوحِ استحکامِ محبت آج ہی منگوائیں۔

0334-4312272, 042-35410586
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

ماہر روحانی معالجین کی زیرِ سرپرستی

خاص روحانی کورس

ہدیہ: 3300 روپے

خاص روحانی کورس سالہا سال پرانے جناتی اثرات کو دنوں میں ختم کرتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال پرانے آسیبی اثرات کو دنوں میں ختم کرتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال پرانے کالے جادو کے اثرات کو دنوں میں ختم کرتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال سے جانے کا نام نہ لینے والی چیزوں کو دنوں میں بھگاتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال سے عاملین کے قابو میں نہ آنے والی چیزوں کو دنوں میں کنٹرول کرتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال سے عاملین کو آنکھیں دکھانے والی چیزوں کو دنوں میں کافور کرتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال سے عاملین کے سامنے اکڑ جانے والی چیزوں کی اکڑ کو دنوں میں ختم کرتا ہے۔

خاص روحانی کورس سالہا سال سے ہر طرح کے علاج سے جان نہ چھوڑنے والی چیزوں سے دنوں میں جان چھڑاتا ہے۔

ہر طرح کے بار بار حملہ کرنے والی چیزوں کے حملوں کو دنوں میں ختم کرتا ہے۔

یہ کورس اپنا ثانی نہیں رکھتا کیونکہ اس کورس میں آپ کا باقاعدہ ادارہ کی طرف سے ایک معالج متعین کیا جاتا ہے۔ آپ کو علاج کے دوران کوئی بھی مسئلہ ہو، آپ اپنے معالج سے اپنا مسئلہ شیئر کر سکتے ہیں۔

نوٹ ہمارے تمام تیار شدہ کورسز/علاج میں ادارے کے شاگرد عاملین کو 30% ڈسکاؤنٹ دیا جاتا ہے۔ ان تمام کورسز/علاج میں تمام تر ذمہ داری ادارے کی ہوتی ہے۔

روحانی دکان

0334-4312272, 042-35410586
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

عاملین کیلئے پرنٹڈ تعویذات کی تفصیل goo.gl/l13kbj

نوروز اور آب نیسان

الحمد والے شاہ جی (کراچی)

2019ء میں تحویل آفتاب کا اصل وقت 21 مارچ بروز جمعرات رات 3 بجے ہے۔ اس گھڑی میں حضرت علیؓ کی نذر نیاز دے کر کوئی بھی جائز حاجت خلوص دل سے طلب کی جائے، عاجزی سے تو ان شاء اللہ ضرور قبول ہوگی کیونکہ تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک ہوتا ہے۔ اس لئے اس وقت کے آنے سے پہلے اپنی مکمل تیاری کر لی جائے تو بہتر ہے۔ پاک صاف جگہ پر دسترخوان بچھائیں اور حسب توفیق مٹھائی، پھل، میوہ جات، رکھ کر حضرت امیر المومنین وامام المتقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نذر دیں اور بعد میں کسی پیالے میں پانی بھر کر رکھیں۔ اس پانی میں گلاب کا پھول ڈال دیں۔ اس پھول پر مسلسل نظر رکھیں۔ جیسے ہی تحویل آفتاب کا وقت آئے گا یہ پھول خود بخود حرکت کرے گا۔ یہ معجزہ ہے۔ پس اس وقت اپنی حاجت طلب کریں، یہ قبولیت کا وقت ہوگا۔

آب نیسان

نوروز سے ٹھیک 23 دن کے بعد نیسان کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس ماہ میں جو بارش ہوتی ہے، اس کے پانی کی بہت فضیلت ہے۔ سید جلیل علی بن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ کا ایک بہت بڑا گروہ بیٹھا تھا۔ اس میں حضرت علیؓ بھی تشریف فرما تھے کہ وہاں پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور سلام کے بعد صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ ”میں تمہیں ایسا عمل بتاؤں جو جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے جس کے بعد آپ کو کسی حکیم کی دوائی کی حاجت نہ رہے گی۔“ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا ”وہ کون سا عمل ہے؟“ تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”رومی نیسان کے مہینے میں بارش کا پانی لے کر اس پر ستر بار الحمد شریف، ستر بار آیت الکرسی، ستر بار چاروں قل، ستر بار سورۃ قدر، ستر بار اللہ اکبر، ستر بار کلمہ شریف پڑھ کر دم کر دیں اور سات روز تک صبح وشام یہ پانی پیتا رہے تو مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق مبعوث کیا، پانی پینے والے شخص کے جسم کی تمام دردیں ختم ہو جائیں گے، بخار جاتا رہے گا، فرزند کی خواہش رکھنے والی عورت پیئے تو اللہ کے حکم سے فرزند پیدا ہوگا۔ بانجھ عورت پیئے تو صاحب اولاد ہو، جسم کے ہر مرض کو دور کرے گا۔“

حضرت امام جعفر صادقؒ سے بھی یہی روایت ہے۔ انہی آیات کے ساتھ ویسے بھی آسمان کا پانی باعث شفا ہے۔ حضرت امیر المومنینؓ سے منقول ہے کہ ”آسمان کے پانی کو پیا کرو کیونکہ یہ بدن کو پاک کرتا ہے اور دردوں کو دور کرتا ہے۔“ اللہ پاک نے قرآن مجید میں بھی آسمانی پانی کے بارے میں ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں پاک کردے اور تم سے شیطان کے وسوسوں کو دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط اور تمہارے قدموں کو ثابت قدم رکھے۔“

عید نوروز اور بچیوں کی بخت کشائی

سید عرفان شاہ گیلانی (لاہور)

یہ نقش مشک وزعفران سے کسی صاحب عمل سے یہ نقش مخصوص چال کے مطابق بنا کر بچیاں پاس بھی رکھیں اور پنجگانہ نماز کی ادائیگی کے بعد پئیں بھی۔ روزانہ 41 مرتبہ ناد علی اور 41 مرتبہ سورۃ الکوثر کا ورد کریں۔ اول وآخر 11 گیارہ مرتبہ درود شریف۔

۷۸۶-۹۲-۱۱۰

وو۵	وو۵	وو۵
وو۵	وو۵	وو۵
وو۵	وو۵	ذو۵

نام مع والدہ

نوٹ: یہ عمل عید نوروز کے دن سے ہی شروع کریں تو بہت جلد اچھی جگہ بخت کھل جائے گا۔ باقی دنوں کی بھی ممانعت نہیں ہے۔

نوروز عالم افروز

اکرام عباس کاظمی (اسلام آباد)

بادشاہ سال	قمر	وزیراعظم	عطارد
سپہ سالار	زحل	مشیر سال	مریخ
میوہ جات	خوبانی، بادام، کشمش، اخروٹ		

نوروز کا دن اہل یونان کے نزدیک بڑا متبرک ہوتا ہے۔ اس میں دن رات کی مقدار برابر ہوجاتی ہے۔ اس دن بے شمار عمل کئے جاتے ہیں جو پرتاثیر مانے جاتے ہیں۔ اس دن وقت مقررہ سے پہلے غسل کریں۔ سفید اور پاکیزہ لباس زیب تن کرنا چاہئے۔ ایک رومال سرخ رنگ کا پاس رکھیں۔ خوشبویات صندل، لوبان کی اگربتی اور دسترخواں پر 7 رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ ایک پاک صاف کھلے برتن میں پانی بھر کر اس میں سرخ گلاب کا پھول چھوڑ دیں۔ وقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت اس ساکن پھول میں خود بہ خود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اس ٹائم 369 مرتبہ ''ذوالجلال والاکرام'' اور 36 بار یہ دعا اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں:

یامقلب القلوب و الابصار یامدبر اللیل و النھار یامحول الحول والاحوال حول حالنا الی احسن الحال

اس کے بعد اپنے مقاصد وحاجات کے لئے دعا مانگیں۔ اس کے ساتھ ایک عجیب عمل جو نہایت باا ثر عمل ہے، کیا جاسکتا ہے۔

اول بسم اللہ کے بعد 11 مرتبہ درود شریف۔ پھر 110 مرتبہ ''یارزاق'' اور 110 مرتبہ ''نادعلی'' پڑھنے کے بعد ایک سوتی دھاگا لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ قل ھواللہ پڑھ کر پھونک ماریں۔ اس طرح 41 مرتبہ دھاگہ پر گرہ لگانی ہے اور بعد میں وہ دھاگہ پرس میں رکھ لیں۔ ان شاء اللہ، کبھی پیسے کی کمی نہیں ہوگی۔ لیکن اگلے سال دوبارہ اس طرح لازمی کرنا ہوگا تو عمل میں برکت رہے گی۔

مندرجہ ذیل طلسمات کو مشک وزعفران سے لکھ کر گلاب سے دھو کر اپنے پاس رکھیں۔ وبائی امراض اور جسمانی امراض سے محفوظ رہیں گے۔

الا=۱۱۱۹ ۱۱۱۹الا=۱۱۱ خطے

وقت تحویل آفتاب اگر زعفران سے مقطعات قرآنی لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو جملہ آفات سے محفوظ اور نظر خلائق میں مقبول اور حکام کی نظر میں عزیز رہیں گے۔

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓمٓر کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ

اگر کوئی شخص یہ نقش بنا کر استعمال میں لائے تو وہ غم، صدمات سے محفوظ رہے گا۔ دشمن زیر ہوگا۔ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔ تمام پریشانی دور ہوگی۔ مجرب نقش ہے:

۷۸۶

۱۲۶۱	۱۲۶۴	۱۲۶۷	۱۲۵۴
۱۲۶۶	۱۲۵۵	۱۲۶۰	۱۲۶۵
۱۲۵۶	۱۲۶۹	۱۲۶۲	۱۲۵۹
۱۲۶۳	۱۲۵۸	۱۲۵۷	۱۲۶۸

کون غالب کون مغلوب؟

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم (دیوبند)

دونوں شخصوں کے نام کے اعداد نکال کر الگ الگ دونوں کو ۹ سے تقسیم کرو۔ جو باقی رہے، اس کو جدول میں دیکھ کر اندازہ کرو کہ کون غالب ہے اور کون مغلوب۔ جنگ، محبت، دوستی، دشمنی، میاں بیوی اور بہن بھائیوں کے تعلقات میں اندازہ کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال میں لائیں۔ ان شاء اللہ صحیح کیفیت کا اندازہ ہو جائے گا۔ مثلاً شوہر کا نام ہے ابوبکر۔ اس کے اعداد ہیں ۲۳۱۔ ۹ سے تقسیم کیا تو باقی رہے ۶۔ بیوی کا نام ہے شہناز۔ اس کے اعداد ہیں ۳۶۳۔ ۹ سے تقسیم کیا تو ۳ باقی رہے۔ تو اس میں ابوبکر غالب ہے کیونکہ ابوبکر کا عدد ۶ ہے جو شہناز کے عدد ۳ پر غالب ہے۔

جدول کون غالب کون مغلوب؟

[illegible] ۱	۱ یا ۱ طالب غالب	۱ یا ۲ ۱ غالب	۱ یا ۳ ۱ غالب	۱ یا ۴ ۱ غالب	۱ یا ۵ ۱ غالب	۱ یا ۶ ۱ غالب	۱ یا ۷ ۱ غالب	۱ یا ۸ ۸ غالب	۱ یا ۹ ۱ غالب
[illegible] ۲	۲ یا ۱ ۲ غالب	۲ یا ۲ مطلوب غالب	۲ یا ۳ ۳ غالب	۲ یا ۴ ۲ غالب	۲ یا ۵ ۵ غالب	۲ یا ۶ ۶ غالب	۲ یا ۷ ۷ غالب	۲ یا ۸ ۲ غالب	۲ یا ۹ ۹ غالب
[illegible] ۳	۳ یا ۱ ۳ غالب	۳ یا ۲ ۳ غالب	۳ یا ۳ طالب غالب	۳ یا ۴ ۴ غالب	۳ یا ۵ ۳ غالب	۳ یا ۶ ۶ غالب	۳ یا ۷ ۷ غالب	۳ یا ۸ ۸ غالب	۳ یا ۹ ۳ غالب
[illegible] ۴	۴ یا ۱ ۴ غالب	۴ یا ۲ ۲ غالب	۴ یا ۳ ۴ غالب	۴ یا ۴ مطلوب غالب	۴ یا ۵ ۵ غالب	۴ یا ۶ ۶ غالب	۴ یا ۷ ۷ غالب	۴ یا ۸ ۴ غالب	۴ یا ۹ ۹ غالب
[illegible] ۵	۵ یا ۱ ۱ غالب	۵ یا ۲ ۲ غالب	۵ یا ۳ ۳ غالب	۵ یا ۴ ۵ غالب	۵ یا ۵ طالب غالب	۵ یا ۶ ۶ غالب	۵ یا ۷ ۵ غالب	۵ یا ۸ ۸ غالب	۵ یا ۹ ۵ غالب
[illegible] ۶	۶ یا ۱ ۶ غالب	۶ یا ۲ ۲ غالب	۶ یا ۳ ۶ غالب	۶ یا ۴ ۴ غالب	۶ یا ۵ ۵ غالب	۶ یا ۶ مطلوب غالب	۶ یا ۷ ۷ غالب	۶ یا ۸ ۶ غالب	۶ یا ۹ ۹ غالب
[illegible] ۷	۷ یا ۱ ۱ غالب	۷ یا ۲ ۲ غالب	۷ یا ۳ ۳ غالب	۷ یا ۴ ۴ غالب	۷ یا ۵ ۵ غالب	۷ یا ۶ ۶ غالب	۷ یا ۷ طالب غالب	۷ یا ۸ ۸ غالب	۷ یا ۹ ۷ غالب
[illegible] ۸	۸ یا ۱ ۱ غالب	۸ یا ۲ ۲ غالب	۸ یا ۳ ۸ غالب	۸ یا ۴ ۴ غالب	۸ یا ۵ ۸ غالب	۸ یا ۶ ۶ غالب	۸ یا ۷ ۷ غالب	۸ یا ۸ مطلوب غالب	۸ یا ۹ ۹ غالب
[illegible] ۹	۹ یا ۱ ۱ غالب	۹ یا ۲ ۹ غالب	۹ یا ۳ ۳ غالب	۹ یا ۴ ۹ غالب	۹ یا ۵ ۵ غالب	۹ یا ۶ ۹ غالب	۹ یا ۷ ۷ غالب	۹ یا ۸ ۹ غالب	۹ یا ۹ طالب غالب

عورتوں سے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات

❶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے، وہ رمضان کے روزے رکھ لیا کرے اور اپنی آبرو کی حفاظت رکھے اور اپنے خاوند کی تابعداری کرے تو ایسی عورت جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہوجائے۔“

❷ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! فلانی عورت کثرت سے نفل نمازیں اور روزے اور خیر خیرات کرتی ہے لیکن زبان سے پڑوسیوں کو تکالیف بھی پہنچاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ دوزخ میں جائے گی۔“ پھر اس شخص نے عرض کیا کہ فلانی عورت نفل نمازیں اور روزے اور خیرات کچھ زیادہ نہیں کرتی، یوں ہی کچھ پنیر کے ٹکڑے دے دلا دیتی ہے لیکن زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں دیتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ جنت میں جائے گی۔“

❸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی عورت کا اپنے گھر میں گھرداری کرنا جہاد کے رتبہ کو پہنچتا ہے۔“

❹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے عورتو! میں نے تم کو دوزخ میں بہت دیکھا ہے۔“ عورتوں نے پوچھا: اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا: ”تم پھٹکار سب چیزوں پر بہت ڈالا کرتی ہو (یعنی لعن طعن کرتی ہو، کوستی ہو) اور شوہر کی ناشکری بہت کرتی ہو۔ اور اس کی دی ہوئی چیزوں کی بہت ناقدری کرتی ہو۔“

❺ اسماء بنت یزید انصاریہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں عورتوں کی فرستادہ آپ کے پاس آئی ہوں۔ (یعنی عورتوں نے مجھے یہ کہہ کر بھیجا ہے کہ) مرد جمعہ اور جماعت اور عیادت مریض اور حضور جنازہ اور حج وعمرہ اور اسلامی سرحد کی حفاظت کی بدولت ہم پر فوقیت لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو واپس جاؤ اور عورتوں کو خبر کردے کہ تمہارا اپنے شوہر کے لیے بناؤ سنگھار کرنا یا حق شوہری ادا کرنا اور شوہر کی رضامندی کا لحاظ رکھنا اور شوہر کے موافق مرضی کا اتباع کرنا یہ سب ان اعمال کے برابر ہے۔“

❻ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایسی عورت پر اللہ کی رحمت نازل ہو جو رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے کہ وہ بھی نماز پڑھے۔“

❼ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب عورتوں سے اچھی وہ عورت ہے کہ جب شوہر اس کی طرف نظر کرے تو وہ اس کو خوش کردے اور جب وہ اس کو کوئی حکم دے، تو وہ اس کی اطاعت کرے۔ اور اپنی جان اور مال میں اس کو ناخوش کرکے اس کی مخالفت نہ کرے۔“

❽ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی عورت اپنے شوہر کو دنیا میں کچھ تکلیف دیتی ہے تو جنت میں جو حور اس شوہر کو ملے گی وہ کہتی ہے کہ خدا تجھے غارت کرے، وہ تیرے پاس مہمان ہے جلد ہی تیرے پاس سے ہمارے پاس چلا آئے گا۔“

❾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے اچھی وہ عورت ہے جو اپنی عزت وآبرو کے بارے میں پارسا ہو اور اپنے خاوند پر عاشق ہو۔“

❿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس عورت کو پسند کرتا ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ تو محبت اور لاڈ کرے اور غیر مرد سے اپنی حفاظت کرے۔“

⓫ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی عورت دوسری عورت سے اس طرح نہ ملے کہ اپنے خاوند کے سامنے اس کا حال اس طرح کہنے لگے جیسے وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔“

⓬ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوزخی عورتیں جن کو میں نے دیکھا نہیں، میرے زمانہ کے بعد پیدا ہوں گی کہ کپڑے پہنے ہوں گی اور ننگی ہوں گی۔ یعنی نام کو بدن پر کپڑا ہوگا۔ لیکن کپڑا اس قدر باریک ہوگا کہ تمام بدن نظر آئے گا اور اترا کر بدن کو مٹکا کر چلیں گی اور بالوں کے اندر موباف یا کپڑا دے کر بالوں کو لپیٹ کر اس طرح باندھیں گی کہ جس میں بال بہت سے معلوم ہوں جیسے اونٹ کا کوہان ہوتا ہے۔ ایسی عورتیں جنت میں نہ جائیں گی بلکہ اس کی خوشبو بھی ان کو نصیب نہ ہوگی۔“

⓭ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت زیور دکھلاوے کے لیے پہنے گی (قیامت میں) اسی سے اس کو عذاب دیا جائے گا۔“

⓮ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک عورت نے بخار کو برا کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ”بخار کو برا مت کہو! اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔“ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ: ”بین کرکے رونے والی عورت (یعنی نوحہ کرنے والی اور چیخ چلا کر رونے والی عورت) اگر توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز اس حالت میں کھڑی کی جائے گی کہ اس کے بدن پر کُرتا کی طرح ایک روغن لپیٹا جائے گا جس میں آگ بڑی جلدی لگتی ہے۔ اور کُرتا ہی کی طرح پورے بدن میں خارش بھی ہوگی یعنی اس کو دو طرح کا عذاب ہوگا۔ خارش سے پورا بدن نوچ ڈالے گی اور جو دوزخ کی آگ لگے گی وہ الگ ہے۔“

پردہ تحفظ، عزت اور وقار کا ضامن

ذوالقرنین احمد

دنیا بھر میں کچھ ملکوں میں ۴ ستمبر کو عالمی حجاب ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے اور کچھ ملکوں میں ا فروری کو ورلڈ حجاب ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے جس میں پردہ کی اہمیت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ غیر مسلم خواتین کو بھی مدعو کیا جاتا ہے اور پردے کے فوائد کو بیان کیا جاتا ہے، حجاب کیسا ہونا چاہیے اس پر روشنی ڈالی جاتی ہے، موجودہ پُرفتن حالات میں پردہ کتنا اہمیت کا حامل ہے۔ آج کل بنت حوا کو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ پردہ دنیاوی تعلیم و ترقی میں ان کیلئے آڑے ہے لیکن ایسا نہیں پردہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ جب انسان کوئی نئی چیز دنیا میں تخلیق کرتا ہے تو اس کے استعمال کا طریقہ بنانے والے سے زیادہ بہتر کوئی نہیں جانتا کیونکہ جس نے بنایا اسے ہی پتہ ہے کہ وہ کس مقصد کیلئے بنائی گئی ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے دنیا کو وجود بخشا اور اپنے بندوں کیلئے ضابطہ حیات قرآن و حدیث کی شکل میں مقرر کر دیے۔ جب انسان ان شرعی قوانین پر عمل کرے گا تبھی دونوں جہان میں کامیاب ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے انسانوں کیلئے کیا ضروری ہے اور کیا نہیں کیونکہ کائنات کو تخلیق کرنے والا اللہ ہے۔

آج کل پردہ کو بوجھ سمجھا جانے لگا ہے۔ دنیا کی ترقی کی دوڑ میں اسے رکاوٹ سمجھا جاتا ہے، جب کہ پردہ خواتین کی اپنی عزت و عصمت کو تحفظ فراہم کرتا ہے اور پورے وقار کے ساتھ سماج میں جینے کا حق دیتا ہے تاکہ ہوس پرستوں کی نگاہوں سے خواتین کا تحفظ ہو سکے اور سماج میں عورت کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگے کہ عزت دار گھرانے کی خواتین ہیں جو پردہ کرتی ہیں۔

مردوں کو بھی نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے کہ جب غیر محرم پر نگاہ پڑھ جائے تو فوراً اپنی نگاہوں کو نیچی کر لیں لیکن آج کل عجیب حالات بنے ہوئے ہیں، نوجوان لڑکے لڑکیاں سوشل میڈیا پر رقص کرتے ہوئے اپنی ویڈیوز اپلوڈ کرتے ہیں۔ ابھی ایک نئی ایپ کا بڑا شور ہے جسے ٹک ٹاک کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہر شخص کے موبائل میں یہ چند افراد کو چھوڑ کر اور اس کے اندر اپنے پسند کی موسیقی پر رقص کرتے ہوئے ویڈیوں بنائی جاتی ہیں جو ساری دنیا میں پھیل جاتی ہیں، کالج یونیورسٹی یہاں تک کہ اسکول کے لڑکے لڑکیاں بھی اس پر ناچتے تھرکتے ہوئے نظر آ رہے ہیں جس میں ماں باپ بھی خوش ہوتے ہیں کہ میرا بچہ کیا خوب ڈانس کر رہا ہے، چاہے پردہ میں رقص کریں یا بغیر پردہ کہ غیر محرم کو دیکھنے کی ہی اجازت نہیں ہے اور ہماری قوم کے نوجوان ایسی ایسی بے ہودہ ویڈیوز اپلوڈ کر رہے ہیں، ایسے لگتا ہے کہ آنے والا مستقبل کتنا اندھیر ہوگا۔

بہت سی خواتین کہتی ہے پردہ نگاہ اور دل کا ہوتا ہے تو میں کہتا ہوں کہ پھر لباس ہی کیوں پہنا جائے؟ آنکھیں کو ہی چھپا لیا جائے، ہو گیا پردہ، نہیں ایسا نہیں ہے۔ بنت حوا کو اپنی سوچ کو اسلامی نقطہ نظر پر ڈھالنا ہوگا کیونکہ ہر طرف ہوس کے پوجاری کھلے عام گھوم رہے ہیں، پردہ کسی کے ڈر و خوف سے نہیں کرنے کیلئے کہاں جا رہا ہے بلکہ یہ اللہ کا حکم اس لیے فرض ہے اور موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ جب فحاشی و عریانیت عروج پر پہنچ چکی ہے تو ایسے حالات میں اپنی عزت و عصمت کی حفاظت کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ چاہے مرد ہو یا عورت، اسے بہکنے کیلئے زیادہ دیر نہیں لگتی۔ جب شیطان آدم علیہ السلام و حوا علیہا السلام کو بہکا سکتا ہے تو اس دور کے لوگ کون سی کھیت کی مولی ہیں۔

پردہ کے بغیر تحفظ ممکن نہیں ہو سکتا، اس لیے شرعی حیثیت کے مطابق خواتین کو پردہ کرنا ضروری ہے۔ ہر انسان کے اندر نفس اس کا شیطان موجود ہے جو خواہشات کی طرف ابھارتا ہے، اس لیے معاشرے کی ہوس بھری نگاہوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کیلئے پردہ کو لازم کریں اور شرعی حیثیت کے مطابق پردہ کریں۔ فیشن و نمائش و آرائش والے برقعے پہن کر پردہ نہیں ہوتا بلکہ وہ مردوں کو اور اپنی طرف متوجہ کرنے کا سبب بنتا ہے، اس لیے پردہ ایسا ہو جس میں خواتین اپنے آپ کو مکمل محفوظ محسوس کریں ورنہ اگر خواتین آزادیٔ نسواں کے نام پر مغربی کلچر کے پیش نظر میرا جسم میری مرضی کو فروغ دیں تو پھر معاشرے میں جنسی درندگی پھیلتی رہی گی۔ اللہ تعالیٰ تمام خواتین کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زندگی کے ہر قدم پر کامیابیوں سے ہمکنار ہونے، ناکامیوں اور شرور سے حفاظت اور جملہ مقاصد میں بامراد ہونے کے لیے درج ذیل الواح اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ آج ہی رابطہ فرمائیں اور ان الواح کے حیرت انگیز کرشمات ملاحظہ فرمائیں۔

1 لوح خاص برائے دفع مشکلات

یہ لوح خاص لاکھوں فوائد کی حامل ہے۔ اللہ کے فضل وکرم سے ہر قسم کی مشکلات کو دنوں میں ختم کرنے والی، مشکلات سے چھٹکارا دلانے والی، مشکلات سے جان چھڑانے والی، مشکلات کو آسانیوں اور سہولتوں میں تبدیل کرنے والی، مشکلات سے نجات دلانے والی، مشکلات سے محفوظ رکھنے والا ایک بے مثال اور لاثانی روحانی تحفہ ہے۔

ہدیہ: 1300 روپے

2 لوح خاص برائے نظر بد

نظر بد کے منحوس، جان لیوا، تباہ کن اثرات سے خود بھی بچیے اور اپنے گھر، بیوی، بچوں، دوکان، فیکٹری، کاروبار، روزگار اور گاڑی وغیرہ کو بھی بچائیے!! نوٹ: باقاعدہ ہر ایک شخص کے نام اور ہر قیمتی چیز کیلئے آرڈر پر تیار کروائی جاسکتی ہے!!

ہدیہ: 1300 روپے

3 لوح شفاء امراض

ہدیہ: 1100 روپے

لوح شفائے امراض مریضوں، بیماروں کے علاوہ صحت مند دوست واحباب بھی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر پہن کر ہر قسم کے جان لیوا امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

4 لوح تسخیر خاص وعام

ہدیہ: 1100 روپے

اگر آپ کا تعلق پبلک ڈیلنگ سے ہے، آپ عوام کی توجہ اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی بیٹھک رڈیرے پر عوامی رش رہے، اگر خاوند بلاوجہ لڑتا جھگڑتا ہے تو لوح تسخیر بنوائیں۔

5 فتح نامہ

ہدیہ: 2100 روپے

شرف زہرہ کے خاص وقت میں تیار کیا گیا ایک خاص تعویذ جو ہر قسم کی فتح کھیل میں، مقابلے میں، تھانہ کچہری مقدمہ بازی کے لیے خاص ہے۔

6 لوح شرف مشتری

ہدیہ: 1600 روپے

حصول مال و دولت اور اسباب مال کیلئے...... خواتین وحضرات کے لیے یکساں مفید انتہائی سعد اور پُر تاثیر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے۔

7 لوح ترقی دولت

ہدیہ: 1600 روپے

ہر انسان چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خوب مال و دولت نصیب فرمائیں اور آپ کی اس ضرورت کو لوح ترقی دولت پورا کر کے دکھائے گی۔

8 لوح تسخیر مستورات (اہل خانہ)

ہدیہ: 1100 روپے

گھریلو اختلافات اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنے والا روحانی تحفہ۔ فتنہ وفساد کو ختم کرنے کیلئے اس لوح کا آپ کے پاس ہونا انتہائی ضروری ہے۔

9 لوح ترقی رزق

ہدیہ: 1600 روپے

ایسے پریشان حال والدین اور تمام ایسے احباب جو رزق کی کمی کی وجہ سے پریشان ہیں، لوح ترقی رزق پورے اعتماد سے منگوائیں۔

10 لوح حصول ملازمت

ہدیہ: 1250 روپے

ان شاء اللہ اس لوح کی برکت سے آپ کی ساری رکاوٹیں دور ہوجائیں گی اور آپ کی ملازمت کا حصول نہایت ہی آسان اور ممکن ہوجائے گا۔

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0334-4312272 | ruhani.shop | ruhani-shop

بھیک مانگنا مجبوری یا نفع بخش تجارت

حافظ محمد ہاشم قادری مصباحی

پیٹ کی بھوک ختم کرنے کی خاطر تو انسان کچھ بھی کر گزرتا ہے۔ اسی پیٹ کے لئے لوگ طرح طرح کے پیشے اپناتے ہیں۔ آج کل بھیک مانگنا بھی نفع بخش تجارت پیشے کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ شہر میں فقراء کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ بس اسٹاپ پر کھڑے ہوں یا ٹریفک سگنل پر، شہر میں ہوں یا دیہات میں، سفر میں ٹرینوں اور بسوں میں ہوں، پیدل ہوں یا سواری پر۔ اللہ کے نام پر کچھ دے دیں، دو دن سے بھوکا ہوں، گھر میں کچھ کھانے کو نہیں، اللہ کے لئے میری مدد کریں۔ اسی قسم کے الفاظ آپ کے کانوں کو ضرور سننے کو ملیں گے۔

یہ الفاظ بھکاریوں کے رٹے رٹائے ہوتے ہیں۔ بھیک مانگنا ایک آسان ترین کمائی کا ذریعہ ہے۔ ملک بھر میں پیشہ ور (Professional) بھکاریوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ فٹ پاتھوں، چوراہوں، گھروں، مساجد کے باہر اور مارکیٹوں میں، مزاروں کے پاس طرح طرح حیلوں بہانوں سے بھیک مانگتے نظر آتے ہیں اور ان کے بھیک مانگنے کے طریقوں سے لوگ متاثر ہو کر انہیں بھیک دیتے ہیں۔ کبھی بیماری کا نسخہ (Prescription) ہاتھ میں پکڑے یا بیوہ بن کر تنگی اور پریشانیاں بتا کر نیز جوان عورتیں بھی بھیک مانگتی نظر آ رہی ہیں اور اسی کی آڑ میں مکروہ دھندہ بھی کر رہی ہیں۔ بعض بھکاری جو واقعی معذور ہوتے ہیں، پیدائشی معذور ہوں یا کسی حادثے کی وجہ سے معذور ہو گئے ہوں، وہ تو صحیح ہے۔ لیکن زیادہ تر بھکاری وہ ہوتے ہیں جو جان بوجھ کر جھوٹ موٹ معذور بنے ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ نابینا ہونے کا ڈھونگ کرتے اور کچھ نقلی طور پر زخم لگائے ہوتے ہیں۔ اور یہ لگتا ہے جیسے واقعی گہرا زخم ہے۔ حالانکہ یہ زخم اصلی نہیں ہوتا۔ بعض بھکاری بازو یا پیر پر پٹی باندھے ہوتے ہیں جس سے دیکھنے والوں کا دل پسیج جاتا ہے اور یہ لوگ اس قدر ڈرامائی انداز سے بھیک مانگتے ہیں کہ پتھر دل انسان بھی موم ہو جاتا ہے اور وہ فوراً بھیک دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کے لئے بھکاریوں نے بھیک مانگنے کے بہت سے طریقے اختیار کئے ہوئے ہیں۔ وہیں آج کل انہوں نے دینی وشرعی حیلے بہانوں سے بھی بھیک مانگنا شروع کر دیا ہے اور اس میں ادھر دو تین برسوں میں ان کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے اور دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ گھروں اور مسجدوں میں آتے ہیں جن کے ہاتھوں میں کسی مدرسے یا مسجد کی رسید بک ہوتی ہے، اعلان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ فلاں مدرسہ زیر تعمیر ہے، فلاں مسجد زیر تعمیر ہے، مسجد کو اتنے پیسوں کی ضرورت ہے، اتنی سیمنٹ مدرسے کے لئے اور مدرسہ کے بچوں کے لئے کپڑوں اور دوسری چیزوں کی ضرورت ہے۔ آپ حضرات اپنی حیثیت سے دے کر صدقہ جاریہ میں شریک ہو جائیں۔ ان میں سے اکثر حضرات پیسے لے کر بہت ہی کم پیسے مسجد و مدرسہ کو دیتے ہیں، باقی اپنے پاس رکھ لیتے ہیں کہ یہ میرا کمیشن ہے جو کہ پہلے سے مدرسہ یا مسجد کی انتظامیہ کے ساتھ طے رہتا ہے۔ ان لوگوں میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو دینی حلیہ میں رہتے ہیں تاکہ سادہ لوح مسلمانوں کو بے وقوف بنا کر زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کریں۔ ان کا ایک پورا نیٹ ورک ہے جو بڑے ہی منظم انداز میں کام کر رہا ہے۔ اسی طرح بہت سی خواتین بھی زیادہ سے زیادہ بھیک اکٹھی کرنے میں شامل ہیں۔ یا پھر برقعہ پوش خواتین گھروں، محلوں اور مسجدوں کے دروازہ پر نماز کے بعد یا جمعہ کی نماز کے بعد کھڑی ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگ نماز مسجد کے اندر پڑھتے ہیں اور امام کے سلام پھیرتے ہی فوراً کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مانگنا شروع کر دیتے ہیں اور مجبوری بتا کر رونے لگتے ہیں۔ گداگری (بھیک مانگنے) کا پیشہ تیوہاروں میں اور خاص کر رمضان المبارک کے با برکت مہینہ میں شباب پر ہوتا ہے۔ پیشہ ور گداگر اپنے آبائی قصبوں، دیہاتوں سے نکل کر شہروں کی طرف نکل جاتا ہے۔ چونکہ شہروں میں خوشحال اور مالدار لوگ رہتے ہیں، رمضان میں زکوٰۃ وصدقات اور خیرات وغیرہ

کثرت سے غرباء و مساکین میں تقسیم کرتے ہیں۔ اسی لئے یہ پیشہ ور گداگر اور غریب علاقوں کے غریب، نادار، مفلس اور ضرورت مند لوگ بھی رمضان المبارک میں کمائی کے لئے شہری علاقوں میں ڈیرے ڈال لیتے ہیں۔ رمضان میں یہ گداگر روزانہ دو سے ڈھائی ہزار روپے یا اس سے بھی زیادہ کما لیتے ہیں۔

سوال کسے حلال ہے کسے نہیں؟

آج کل ایک عام بلا یہ پھیلی ہوئی ہے کہ اچھے خاصے تندرست ہیں، چاہے تو کما کر کھائیں اور دوسروں کو کھلائیں۔ مگر انہوں نے اپنے وجود کو بیکار قرار دے رکھا ہے۔ کون محنت کرے، مصیبت اٹھائے، بغیر محنت جو مل جائے تو تکلیف کیوں برداشت کرے۔ ناجائز طور پر سوال کرتے ہیں۔ زور دکھا کر، دباؤ بنا کر پیچھے پیچھے دور تک لگے رہتے ہیں۔ مجبوراً آدمی کو دینا پڑتا ہے۔ ٹرینوں میں خواجہ سراؤں (مخنثوں) کی غنڈہ گردی، گالیوں کی بھرمار، اوچھی اداؤں، حرکتوں سے شرفاء کا اور خاص کر نوجوانوں کا سفر انتہائی دشوار ہوگیا ہے۔ زبردستی اور ناجائز طور پر سوال کرتے اور بھیک مانگ کر پیٹ بھرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں کہ محنت مزدوری، چھوٹی موٹی تجارت کو ذلت (شرم) و عار خیال کرتے ہیں اور بھیک مانگنا اپنا پیشہ ہی بنا لیتے ہیں۔ ان سے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پیشہ ہے۔ واہ صاحب واہ! کیا ہم اپنا پیشہ چھوڑ دیں۔ حالانکہ ان میں بہت سے ایسے ہیں جو اچھی مالی حیثیت رکھتے ہیں۔ روپے سود پر بھی لگاتے ہیں۔ ایسوں کو اور ہٹے کٹے لوگوں کو جو جسمانی معذور نہ ہوں ان کے لئے بھیک مانگنا حرام ہے اور جس کو ان کی حالت معلوم ہو، اسے ان کو بھیک دینا جائز نہیں۔ (بہار شریعت حصہ 5، باب زکوۃ و صدقہ فطر کا بیان، صفحہ 941) حالانکہ سماجی طور بھی بھیک مانگنے کو خراب اور گھناؤنا مانا جاتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ بھیک مانگنا شریعت کی نظر میں بھی معیوب چیز اور بدترین جرم ہے۔

بھکاری کے لئے وعید

جو لوگ گداگری کو پیشے کے طور پر اپنائے ہوئے ہیں ان کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہونا چاہئے کہ سوال کرنے والے کے لئے شریعت میں سخت وعید آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے والا بروز قیامت ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا نہ ہوگا، یعنی نہایت بے آبرو ہوکر۔'' (صحیح مسلم کتاب الزکوۃ، باب کراہۃ المسالۃ للناس، الحدیث 1040، ص: 18) بیہقی نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص لوگوں سے سوال کرے حالانکہ نہ اسے فاقہ پہنچا، نہ اتنے بال بچے ہیں جن کی طاقت نہیں رکھتا تو قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت نہ ہوگا (یعنی نہایت بے آبرو ہوکر)۔'' اور حضور ﷺ نے فرمایا: ''جس پر نہ فاقہ گزرا اور نہ اتنے بال بچے ہیں جن کی طاقت نہیں اور سوال کا دروازہ کھولے اللہ تعالیٰ اس پر فاقہ کا دروازہ کھول دے گا ایسی جگہ سے جو اس کے دل میں بھی نہیں۔'' (سنن ابوداؤد، کتاب الزکوۃ باب ما تجوز فیہ المسالۃ، الحدیث 1493، جلد 2 ص: 148، بہار شریعت جلد ۵ صفحہ 941)

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جسے فاقہ پہنچا اور اس نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی تو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کردے گا خواہ جلد موت دے دے یا جلد مالدار کردے۔'' اور طبرانی کی روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''جو بھوکا یا محتاج ہوا اور اس نے آدمیوں سے چھپایا اور اللہ کے حضور عرض کی تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ ایک سال کی روزی اس پر کشادہ فرمائے۔''

(المعجم الصغیر، طبرانی، الحدیث 213 جلد 1، ص 131)

اسلام میں بھیک مانگنا گھناؤنا فعل اور اس کی مذمت

حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے تین چار سو ایسے مہاجر صحابہ کرامؓ تھے جن کے پاس نہ مال تھا، نہ اہل اور نہ سر چھپانے کے لئے جھونپڑا۔ وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر رہتے اور جس کام کے لئے حکم ملتا اس کی تعمیل کرتے۔ رہائش کے لئے حضور ﷺ نے مسجد ہی میں ایک جھونپڑا بنوا دیا تھا۔ فقر و تنگدستی کے باوجود عزت نفس اور خودداری کا یہ عالم تھا کہ کسی کے سامنے ہاتھ

جب کہیں سرایا بھیجنے کی ضرورت ہوتی یہ بے تامل حاضر ہوتے اور جب فارغ ہوتے تو قرآن کریم یاد کرتے اور حدیث پاک کو حفظ کرتے۔ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلاتے، جیسی بھی گزرتی خاموشی اور صبر سے گزار دیتے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورہ بقرہ، آیت نمبر 273 کے ذریعہ مسلمانوں کی توجہ ان کی طرف مبذول کرائی۔ یاد رہے یہ حکم ان ہی کے لئے مخصوص نہیں۔ اب بھی جو حضرات اس طرح کی دینی خدمت میں مشغول رہتے ہیں اور کسب معاش کے لئے وقت نہیں نکال سکتے ان کے متعلق یہی حکم ہے۔ ایسے لوگوں کو تلاش کریں جو سوال نہیں کرتے اور صبر سے گزارتے ہیں۔ ان کی تعریف قرآن مجید میں کی گئی اور ان ہی کو دینے کا حکم ہوا ہے۔ قرآن وحدیث میں بھیک مانگنے کی سخت مذمت آئی ہے اور صبر وشکر سے رہنے، سوال نہیں کرنے والوں کی فضیلت بھی آئی ہے۔ (تفسیر ضیاء القرآن جلد اول، ص 124-123)

پیشہ ور بھکاریوں کو دینا درست نہیں

جس طرح ہٹے کٹے اور جعلی فقیر ومسکین کا بھیک مانگنا درست نہیں اسی طرح ان پیشہ ور بھکاریوں کو بھیک دینا بھی درست نہیں۔ بھیک مانگنا انتہائی گھٹیا حرکت ہے اور ان لوگوں کے لئے بالکل ہی ڈوب مرنے کا مقام ہے جو اچھے خاصے صحت مند ہونے کے باوجود بھیک مانگتے ہیں۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر ان بھکاریوں کو بھیک دینا جائز نہیں تو پھر واقعی حاجت مند کی پہچان کیسے ہوگی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے زیادہ حقدار اپنے قریبی لوگ ہیں۔ ان میں رشتہ دار، دوست احباب اور وہ لوگ ہیں جن کو آپ جانتے ہیں کہ یہ لوگ واقعی ضرورت مند ہیں۔ اس کے بعد تمام لوگوں کو چاہئے کہ اپنے علاقے اور محلہ میں تلاش کریں کہ کون ایسے شریف لوگ ہیں جو کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے ہیں اور سوال نہیں کرتے، شرماتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ڈھونڈ کر ان کو ان کا حق دیا جائے۔ اس طرح مستحق افراد کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کوئی ایسی راہ نہ تلاش کریں جو صحیح نہ ہو۔ آپ نے مکمل احتیاط کے ساتھ کسی کو حقدار سمجھ کر دے دیا تو یہ آپ کے دل کا معاملہ ہے۔ جیسی نیت ویسی برکت۔ اگر آپ نے بلا سوچے سمجھے اور بغیر تحقیق کے بھکاریوں کو کچھ دیا تو آپ ملک میں ان لوگوں کے اضافے کا سبب بنیں گے جو یقیناً قوم کے لئے، ملک کے لئے نقصان کا باعث ہیں جبکہ عالمی سطح پر بی بی سی رپورٹر فہیم اختر کی ''لندن کی ڈائری'' جو بڑے بڑے اخباروں میں شائع ہوتی ہے، کے مطابق انگلینڈ، امریکہ، یورپ کے کئی ملکوں اور مسلم ممالک کویت، بحرین، عمان اور سعودی عربیہ میں بھیک مانگنا قانوناً جرم ہے۔ تمام اہلِ دانش وانجمنوں اور اداروں کے ذمہ داروں اور علمائے کرام کی توجہ ادھر ضرور ہونی چاہئے اور ہر شخص اپنی ذمہ داری نبھائے جو اس کا اخلاقی ودینی فریضہ ہے۔ اللہ ہم سب کو اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

اہم اعلان

ان شاء اللہ مارچ 2019 کے آخری عشرے میں ماہنامہ خزینہ روحانیات کا سترھواں خاص نمبر ''بنکم بل حاجت نمبر'' منظر عام پر آئے گا۔ آپ بھی اپنے قیمتی مضامین یکم مارچ سے پہلے ارسال فرمائیں تاکہ آپ کے نام سے آپ کا مضمون شائع کیا جاسکے شکریہ

دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آج کل ہر کوئی کسی نہ کسی درجہ میں پریشان ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ پریشانی کے حل کے لئے ہر کوئی اپنے بس میں جہاں تک ممکن ہو، تدابیر اختیار کرتا ہے۔ ان تدابیر میں روحانی تدابیر بھی ہیں جن سے وہ فائدہ ممکن ہے، جو اکثر اوقات دنیوی تدابیر سے ممکن نہیں ہوتا۔ ذیل میں مختصر تفصیل دی جارہی ہے، جس کو پڑھ کر آپ کو معلوم ہوگا کہ روحانی علاج کن مقاصد میں آپ کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔

معاشی مسائل 8 قرض ادا نہ ہونا، قرض وصول نہ ہونا، تنگئ رزق، نوکری نہ ملنا یا جلدی چھوٹ جانا، کاروبار نہ چلنا، جو بھی کام کریں اس میں نقصان ہی ہونا، پیسہ آنا مگر خرچ ہوجانا، بیرونِ ملک سفر میں رکاوٹ ہونا۔

تعلیمی مسائل 8 سبق یاد نہ ہونا، پڑھنے میں دل نہ لگنا، یاد ہونے کے باوجود غلطی کرنا، امتحان میں نتیجہ اچھا نہ آنا یا فیل ہونا۔

شادی کے مسائل 8 رشتہ نہ آنا، رشتہ آنا مگر طے نہ ہونا، خاص جگہ پر شادی ہونے میں رکاوٹ، منگنی ہوکر یا رشتہ طے ہوکر ٹوٹ جانا وغیرہ۔

زوجین کے مسائل 8 زبان دراز ہونا، گالیاں دینا، مارنا پیٹنا، خرچہ نہ دینا، باہر عورتوں میں دلچسپی رکھنا، ناجائز تعلقات، طلاق یا خلع تک معاملہ پہنچنا، ساس سسر نند بھاوج وغیرہ کے ناجائز رویے، گھر والوں کا آپس میں لڑنا، گھر والوں کا ایک دوسرے کی عزت نہ کرنا وغیرہ۔

اولاد کے مسائل 8 نافرمانی، غلط راہ پر چلنا، بچوں کا آپس میں لڑنا وغیرہ۔

دشمن کے مسائل 8 جان کا دشمن ہوجانا، ناجائز مقدمہ کردینا، جائیداد یا حق پر قبضہ کرلینا، جادو ٹونہ کرواتے رہنا، زبان سے نقصان دینا وغیرہ۔

جادو کی تخریب کاریاں 8 رشتہ، صحت، اولاد، کاروبار، معاش، ترقی، عزت، کسی بھی قسم کی بندش و نقصان کرنا۔

جنات کی ستم ظریفیاں 8 نظر آنا، دباؤ ڈالنا، ڈرانا، آوازیں آنا، چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں آنا، رونے ہنسنے کی آوازیں آنا، چیز یا رقم کا چوری ہونا، چیزوں کا اپنی جگہ سے غائب ہوکر دوسری جگہ سے ملنا، خون پانی تیل وغیرہ کی چھینٹیں پڑنا، گھر میں موجودگی کا احساس ہونا وغیرہ۔

جسمانی امراض 8 علاج کروانے کے باوجود بیماری کا ٹھیک نہ ہونا، رپورٹس ٹھیک آنے کے باوجود بیماریاں ہونا، ایک بیماری کا ٹھیک ہونا تو دوسری کا لگ جانا، مسلسل گھر میں بیماری کا ڈیرے جمائے رکھنا، بڑی بیماریاں مثلاً کینسر، دل و جگر و دماغ کے امراض وغیرہ۔

خواتین کے خاص امراض 8 اولاد نہ ہونا، حمل کا اسقاط ہونا یا ہوتے رہنا، صرف لڑکیاں ہونا، اولادِ نرینہ کا حصول، رحم کے ہر قسم کے امراض

نفسیاتی امراض 8 غصہ، خوف، مایوسی، شہوت، بے سکونی، دہشت، وہم، وساوس کی کثرت، خیالوں میں کھوئے رہنا وغیرہ۔

اگر درج بالا مسائل میں سے آپ کسی مسئلہ یا مسائل کا شکار ہیں یا کوئی اور جائز خواہش یا دنیوی مقصد ہے تو اعتماد کے ساتھ تفصیل سے خط لکھیں، E-mail کریں، فون کریں یا بالمشافہ ملاقات کرلیں۔ عام ملاقات بروز اتوار شام 4 بجے تا 7 بجے کی جاتی ہے۔

ناظم: 0305-7772772 (صبح 11 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ) / نائب ناظم: 0304-7772772 (صبح 10 تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)

روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
0342-7772772
042-35410586
ruhaniilajgah
0324-7772772
ruhaniilajgah96
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com

زیبائش کیجیے
نمائش نہ کیجیے

دُرِّ صدیقی (نوشہرہ کینٹ)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر کام کی ایک حد مقرر کی ہے اور مقرر کردہ حدود میں رہ کر کام کرنے کی اجازت دی، لہٰذا حدود کی پاسداری ضروری ہے، اگر حدود سے تجاوز کیا جائے گا تو حلال عمل بھی حرام و ناجائز شمار ہوگا جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے قرض کے لین دین کو جائز و مباح رکھا۔ کسی ضرورت مند کو قرض دینا لائق وتحسین عمل ہے۔ اگر سود کی شرط سے مشروط کیا جائے گا تو حرام ہوگا۔

دوسری مثال کھانے کے معاملے میں گوشت کو حلال قرار دے کر اسے کھانے کا حکم دیا ہے مگر ساتھ ہی چند مخصوص جانوروں کا گوشت حرام قرار دے کر منع فرمایا۔ انگور کی مثال لیجیے، انگور کو نچوڑ کر اس کا جوس پیا جاسکتا ہے مگر خراب گلے سڑے انگوروں کا رس حد سکر کو پہنچ جائے یعنی نشہ آور ہو جائے، تب یہ مضر صحت و حرام ہے۔

مذکورہ مثالوں سے معلوم ہوا کہ ہر چیز ایک حد میں حلال ہے، حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں وہ حرام کا حکم اختیار کر لیتی ہے۔

ہر سلیم الفطرت شخص صاف ستھرا اور پاکیزہ رہنا چاہتا ہے۔ بعض انسان سادگی کو ترجیح دیتے ہیں، تو کچھ کی طبیعت میں بناؤ سنگھار کے ذریعے خود کو پرکشش اور خوبصورت دکھنے کی خواہش ہوتی ہے اور ایسا کرنے میں کوئی برائی بھی نہیں بلکہ اچھائی ہی ہے کیونکہ حدیث مبارکہ ہے کہ:

"ان اللہ جمیل و یحب الجمال"

ترجمہ: "اللہ پاک خوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں۔"

سجنے سنورنے اور بناؤ سنگھار کا مادہ مردوں کی بنسبت خواتین میں زیادہ پایا جاتا ہے بلکہ یوں کہنا بجا ہوگا کہ اللہ پاک نے ان کی فطرت میں خاص ودیعت فرمایا ہے۔ اگر خواتین اپنی زینت غیر محرم پر ظاہر نہ کریں بلکہ اسلام شادی شدہ خواتین کو اپنے شوہروں کے لئے جائز بناؤ سنگھار کی ترغیب دیتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہندی لگانے کی تاکید فرمائی۔ بازوؤں میں شیشے کی چوڑیوں کے بارے میں فرمایا کہ اس کی آواز سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ احادیث مبارکہ میں صحابیات کا تیل، سرمہ اور خوشبو لگانے کا بھی تذکرہ آیا ہے۔ خاوند کی خوشنودی اور انہیں اپنے قریب کرنا مقصود ہو تب تو یہ عمل رب کی رضا اور ثواب کا باعث ہے لیکن اگر اس بناؤ سنگھار سے اپنی زیب و زینت کو غیر محرم پر ظاہر کرنا، انہیں دعوت دینا، دکھلاوا اور بے پردگی پر فریفتہ کرنا اور اپنی نمائش مطلوب ہو تو یہ ناجائز ہے۔ ایسا عمل رب العالمین کی ناراضگی اور عتاب کا باعث ہے۔

اکثر اوقات تو خواتین خود ہی بناؤ سنگھار کر لیتی ہیں مگر بعض اوقات دوسری خاتون کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کا سنگھار کرے۔

ہر زمانے میں ایسی خواتین موجود رہیں جنہوں نے یہ کام کیا جیسے کہ دور رسالت میں ایک صحابیہ آمنہ اخت عثمان بن عفان جو کہ قینہ کے نام سے مشہور و معروف ہیں، وہ دلہنوں کو تیار کرنے کا کام کیا کرتی تھی۔

آج جگہ جگہ بیوٹی پارلرز کھل چکے ہیں۔ دور حاضر میں خواتین کے درمیان یہ ایک **Profitable** کاروبار بن چکا ہے۔ خواتین اپنے اس ہنر سے خوب کما رہی ہیں اور اپنے اور گھریلو اخراجات بڑی آسانی سے پورے کر رہی ہیں۔

لیکن رکیے......!!! جیسا کہ آپ نے پڑھا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر کام کی حدود مقرر کی ہیں، بالکل اسی طرح اس کام کی بھی اللہ پاک نے اجازت دی لیکن حدود مقرر فرمائی ہیں۔ اگر ان حدود کے دائرے میں رہ کر کام کیا جائے اور حرام امور سے اجتناب کیا جائے تو جائز ہے اور کمائی بھی حلال ہوگی۔

ذیل میں ان امور کو ذکر کیا جائے گا جن کے وجہ سے اس کاروبار کی کمائی میں حرمت وقباحت آتی ہے۔

1 بھنویں بنوانا

بھنویں بنوانا جائز نہیں ہے، ایسی خواتین کے متعلق احادیث مبارکہ میں

وعید نازل ہوئی۔ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے گودنے والیوں، گدوانے والیوں، آبرو کے بال اکھیڑنے والیوں اور خوبصورتی بڑھانے کیلئے دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر۔ غرض تخلیق الٰہی میں تغیر کرنے والی تمام عورتوں پر لعنت کی ہے۔ کیا میں ان پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے حالانکہ قرآن میں اس بات کی دلیل موجود ہے۔ (بخاری شریف جلد ثانی)

2 بال کٹوانا

عورتوں کے لئے سر کے بال بلا عذر کٹوانا جائز نہیں کیونکہ اس میں مردوں کے ساتھ مشابہت ہے اور مردوں کے ساتھ مشابہت سے نبی آخرالزمان ﷺ نے منع فرمایا۔ حدیث ہے:

لعن اللہ المتشبھین من الرجال النساء والمتشبھات من النساء بالرجال

(بخاری شریف حدیث نمبر 5885)

حدیث شریف میں آتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرماتے ہیں "نھی رسول اللہ ان تحلق المراۃ راسھا"۔ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو بال کٹوانے سے منع فرمایا۔ (نسائی شریف حدیث 5052)

سر کے بال مسلمان عورت کی زینت ہے اور زینت لمبے بالوں سے ہی پیدا ہوگی نا کہ چھوٹے بالوں سے، اس لئے بال فیشن کے طور پر ہرگز نہیں کاٹ سکتی حتیٰ کے اس معاملے میں شوہر کی اطاعت بھی جائز نہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق" کہ مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی جس بات میں اللہ اور رسول کی نافرمانی ہو۔

لیکن اگر بالوں کی ٹریمنگ Trimming کرواتی ہیں جس کا مقصد ہی بالوں کی گروتھ Growth ہے تو جائز ہے۔

3 بالوں کا جوڑا بنانا

سر کے بالوں کو اکٹھا کر کے سر کے اوپر جوڑا یا پف Puff بنانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی خواتین جو جوڑا بنائیں، ان کے بارے میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو قسم کے لوگ جہنمی ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا (بعد کے زمانے میں آئیں گے)۔

ا)......ایسی قوم جو ہر وقت کوڑے لئے ہوں گے جیسا کہ بیل کی دم (لٹک رہی ہوتی ہے) اس کے ذریعے سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔

۲)......اور ایسی عورتیں جو کہ کپڑے پہنے ہوئے ہوں گی لیکن ننگی نظر آئیں گی مائل کریں گی، (بناؤ سنگار کر کے زینت اور فیشن کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف) خود بھی مائل ہوں گی، گناہ زنا خواہشات کی طرف۔ ان کے سر ایسے بنے ہوئے ہوں گے جیسے بختی (اونٹ کی ایک خاص قسم) کا کوہان ہوتا ہے، (خبردار ایسی عورتیں) جنت میں داخل نہ ہوں گی اور جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھیں گی۔ حالانکہ جنت کی خوشبو دور دور سے محسوس ہوگی (لیکن یہ خوشبو تک نہ سونگے گی)۔ (صحیح مسلم)

لٰہذا جوڑا بنانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

4 حرام کاسمیٹک کا استعمال

آج کل مارکیٹ میں حرام جانوروں یا مردار جانوروں کی چربی سے بنایا گیا کاسمیٹک بھی دستیاب ہے، جیسے حرام جانوروں کا کھانا حرام ہے، ایسے ہی ان کے اجزاء سے بنی اشیاء کا استعمال بھی حرام ہے، لٰہذا حرام کاسمیٹک کے بجائے حلال کاسمیٹک کا انتخاب واستعمال کریں۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کام میں دھوکہ اور دونمبر پروڈکٹس کے استعمال سے بچا جائے تو یہ کاروبار کبھی ٹھپ نہیں ہوگا بلکہ سدا بہار رہے گا۔

جو خواتین اس ہنر میں دلچسپی اور کمال رکھتی ہیں انہیں چاہیے کہ وہ اپنی اس صلاحیت کو بروئے کار کریں۔ گھر بیٹھے اپنی اس صلاحیت سے فائدہ اٹھائیں، آج گلی گلی میں پارلر کھل چکے ہیں لیکن اکثر اس شعبے کو چلانے والی عیسائی، قادیانی اور بے دین خواتین دیکھی گئی ہیں جو بہنوں کے ظاہر کو سنوار دیتی ہیں مگر اس دوران اپنی باتوں کے ذریعے سے باطن کو خراب اور ایمان و اسلام سے متعلق شکوک وشبہات پیدا کر دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے (بقیہ ص 58)

سن یاس کے عوارضات کا علاج

حکیم محمد شیراز
(سائنسداں و لیکچرر شعبہ معالجات، آر آر آئی یو ایم، کشمیر یونیورسٹی)

سن یاس ایک عورت کی زندگی کا وہ موڑ ہے جہاں اس کی ماہواری کا ہر ماہ آنا دائمی طور سے بند ہوجاتا ہے۔'ماہواری' دھیرے دھیرے یا اچانک بند ہوسکتی ہے۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے۔سن یاس کے بعد عورت بچے کو جنم نہیں دے سکتی ہے۔

سن یاس 35 برس کی عمر سے لے کر 58 برس کی عمر کے وقفہ کے دوران شروع ہوسکتا ہے۔قدرتی سن یاس کی شرح یوں ہے:

25 فیصد عورتوں میں 47 سال کی عمر میں

50 فیصد عورتوں میں 50 سال کی عمر میں

75 فیصد عورتوں میں 52 سال کی عمر میں

95 فیصد عورتوں میں 55 سال کی عمر میں

جن عورتوں میں ماہانہ قاعدگی کی مدت کم ہوتی ہے وہ دوسری عورتوں (جن میں ماہانہ قاعدگی کی مدت نارمل ہوتی ہے) کے مقابلے میں دو سال پہلے ہی سن یاس میں قدم رکھتی ہیں۔سگریٹ و تمباکو نوشی کرنے والی عورتوں میں بھی سن یاس دو برس پہلے ہی شروع ہوجاتا ہے۔جن عورتوں کی بچہ دانی بشمول بیضہ دانیاں بذریعہ جراحی نکالی گئی ہوں ان میں سن یاس ''اچانک'' شروع ہوتا ہے،اسے ''جراحی سن یاس'' کہا جاتا ہے۔بعض عورتوں میں غیر مشخص وجوہات کی بناء پر کچھ مہینوں یا برسوں تک ماہانہ قاعدگی بند ہوجاتی ہے،اسے ''عارضی سن یاس'' کہا جاتا ہے۔

سن یاس کی وجوہات حسب ذیل ہیں

زنانہ ہارمون ایسٹروجن کی پیداوار سے ہر ماہ ایک عورت کو حیض آتا ہے۔سن یاس آنے کی وجہ یہ ہے کہ بیضہ دانیاں (Ovaries) ایسٹروجن ہارمون بنانا بند کرتی ہیں،اس سے ماہانہ قاعدگی ہمیشہ کے لئے بند ہوتی ہے اور عورت کی زندگی کا ایک ''نیا دور'' شروع ہوتا ہے۔

سن یاس کی علامات حسب ذیل ہیں

جب ایک عورت سن یاس کی دہلیز پر کھڑے ہوجاتی ہے تو وہ دھیرے دھیرے یا اچانک درج ذیل طبیعی اور نفسیاتی علامتیں محسوس کرتی ہے۔

طبیعی علامات:

ماہانہ قاعدگی میں خلل، دورانِ ماہواری میں کمی یا زیادتی،خون کے بہاؤ میں کمی یا زیادتی، بدن میں گرمی کا احساس، چہرے پر گرم لُو کے تھپیڑے (نارہ چپاڑ)،راتوں کو پسینہ آنا،دل کی دھڑکنوں میں تیزی اور بے اعتدالی،مزاج میں تبدیلی، چڑچڑاپن،نیند کا کم یا غائب ہونا،اکثر آنسو بہانے کی خواہش، جنسی خواہش میں کمی،شرمگاہ کا خشک ہونا،زور زور سے ہنستے یا چھینکتے وقت بے اختیار پیشاب کی حاجت کا بار بار محسوس ہونا،جلد میں خارش اور کھردرا پن،عضلات میں بڑھتا ہوا دباؤ،پستانوں میں درد اور بھاری پن،سر درد،وزن میں اضافہ (موٹاپا)،سر بغل اور شرمگاہ کے اطراف کے بالوں کا جھڑنا، چہرے پر اضافی بال نمودار ہونا،مسوڑوں کے مسائل اور ان سے خون بہنا،جسم کی ''بو'' میں تبدیلیاں، ناخنوں میں دراڑیں اور ٹوٹ جانے کے آثار،کانوں میں شور، سر چکرانا، ہاتھوں اور پیروں کا سُن ہوجانا،نظام ہاضمہ سے وابستہ کچھ علامات، بھوک میں کمی، اُبکائی، اُلٹی، بدہضمی، پیٹ میں گیس، قبض، نفسیاتی مسائل، پریشانی، خوف، کسی کام میں دل نہ لگنا، گھٹن، بے قراری، ہر وقت تھکاوٹ کا احساس، ذہنی تضاد۔ ہر وقت ذہن میں ''ٹکرانا''، کسی چیز پر توجہ مرکوز نہ کرنے میں ناکامی، مایوسی، ڈپریشن۔

گرم لُو کے تھپیڑے کی وجوہات حسب ذیل ہیں

اچانک پورے بدن میں گرمی کی شدید لہر دوڑنا اور پھر پسینے میں شرابور ہونا، چہرے پر سرخی چھا جانا ایک عام علامت ہے جو ہر عورت سن یاس کے قریب پہنچتے پہنچتے محسوس کرتی ہے۔ باور کیا جاتا ہے کہ ایسا ایسٹروجن ہارمون کے بند ہونے سے ہوتا ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ ہر عورت سبھی علامتیں محسوس کرے۔ بعض عورتیں کچھ مہینوں تک کچھ علامات محسوس کرتی ہیں۔ اکثر عورتیں سن یاس کی علامتیں ایک مختصر وقت تک محسوس کرتی ہے۔ اگر عورت ایک منظم و مرتب زندگی گذارنے کے علاوہ ایک مثبت روّیہ اپنانے میں کامیاب ہوجاتی ہے تو وہ ایک صحت مند زندگی گذار سکتی ہے۔

اکثر عورتیں یہ کہتی ہیں کہ سن یاس کے بعد ان کی جنسی خواہش کم ہوجاتی ہے۔ اکثر عورتوں میں اس کی وجہ ''جسمانی'' ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر زنانہ ہارمون ایسٹروجن کی کمی سے جنسی اعضاء پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ شرمگاہ خشک رہنے سے جنسی عمل کے وقت تکلیف سے بچنے کے لئے اکثر عورتیں جنسی عمل سے دوری اختیار کرتی ہیں۔ اس کے لئے کسی ماہر امراضِ زنانہ سے مشورہ کرنا ضروری ہے تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ جنسی خواہش کی کمی کی وجہ جسمانی ہے یا نفسیاتی؟

پرہیز و علاج

سبھی علامات عارضی ہوتی ہیں، وہ دھیرے دھیرے خود بخود دور ہوجائیں گی۔ انہیں اپنی نارمل زندگی کا نارمل حصہ مان لینا اور سہنا ضروری ہے۔ بعض علامات کی شدت سے بچا جاسکتا ہے۔

گرم لُو کے تھپیڑے یا پورے بدن میں گرمی کا احساس۔ غور کیا کریں کہ چہرے پر گرمی کب، کیوں اور کس وقت ظاہر ہوتی ہے اور ان محرکات سے بچنے کی کوشش کریں۔ گرم مشروبات (چائے کافی)، تیز مصالحے دار غذائیں، اچار، فاسٹ فوڈ، شراب نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔ کمرے کا درجہ حرارت اپنے مزاج کے موافق کریں۔ روزانہ ورزش کرنے کی عادت ڈالیں۔

☆ جلد کی خشکی اور کھردراپن دُور کرنے کے لئے نرم کریم یا سن سکرین لوشن استعمال کریں۔ دھوپ کی تمازت سے بچنے کی ہر ممکن کوششیں کریں، اس سے جلد کی خشکی اور کھردار پن دور ہوگا۔

☆ نیند میں خلل ہو تو ایک مرتب و منظم زندگی گذارنے کی کوشش کریں۔ مقررہ اوقات پر جاگنے اور سونے کے علاوہ مقررہ اوقات پر کھایا پیا کریں۔ کیفین والے مشروبات (کوک، چائے اور کوفی) کا استعمال ترک کریں۔ شام کے وقت ورزش کیا کریں۔

☆ وزن میں اضافہ: اپنی تغذیہ کی طرف خصوصی دھیان دیں۔ دن میں چھ بار کم مقدار میں غذا کھانے کی عادت ڈالیں۔ اپنی غذا میں اسی فیصد سبزیاں اور میوہ جات شامل کریں اور باقاعدہ ورزش کو اپنی عادت بنالیں۔

☆ ڈپریشن، پریشانی اور مزاجی کیفیت میں اختلال سے پیچھا چھڑانے کے لئے باقاعدہ عبادت کریں۔ اپنے آپ کو دن بھر مصروف رکھنے کی کوشش کریں۔ اپنے لئے کسی اچھے مشغلے کا انتخاب کریں، رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ وقت گزاریں، اچھی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

سن یاس کے بعد اکثر عورتوں کی ہڈیاں مسام دار ہوجاتی ہیں۔ ان کا وزن اور حجم کم ہوجاتا ہے اور ان کی شکستگی کے امکانات میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہر عورت کو زندگی کے اس پڑاؤ کے بعد مقررہ مقدار میں کیلشیم اور وٹامن ڈی کے علاوہ پوٹاشیم، میگنشیم جیسے نمکیات لینے چاہئیں تاکہ ہڈیوں کی صحت پر منفی اثرات نہ پڑیں۔ سن یاس میں ہر عورت کو روزانہ 1500 ملی گرام کیلشیم اور 800iu وٹامن ڈی کی ضرورت ہوتی ہے۔ وٹامن ڈی نہ صرف کیلشیم کو جذب کرنے میں مدد دیتا ہے بلکہ اس کے تحول کے لئے بھی لازمی ہے۔

امراضِ قلب

سن یاس میں قدم رکھنے کے بعد عورت کے جسم کے خون میں کولسٹرول کی سطح بڑھنے لگتی ہے۔ خون میں مضر کولسٹرول (LDL) کی سطح بڑھ جانے سے برین اور ہارٹ اٹیک میں مبتلا ہونے کے امکانات میں کئی گنا اضافہ ہوتا ہے۔ برین ہمریج اور ہارٹ اٹیک سے بچنے کے لئے اپنی غذا میں تازہ سبزیاں اور پھل، سالم اناج اور سویابین شامل کریں، چربی والی غذائیں کم استعمال کریں اور ہر روز چالیس منٹ پیدل چلا کریں۔

تغذیہ

سن یاس میں قدم رکھنے کے بعد ہر عورت کو اپنی غذا کی (بقیہ ص 60)

طبی ٹوٹکے

مولانا مفتی شکیل احمد نقشبندی

نزلہ زکام بھگانے کے ٹوٹکے

(۱) ایک گلاس دودھ کو جوش دلائیں اور اس ابلتے ہوئے دودھ میں ایک دیسی انڈہ پھینٹ کر ڈال دیں، ساتھ ہی چولہے سے ہٹالیں۔ اس دودھ میں حسب ذائقہ چینی ڈال کر گرم گرم چائے کی طرح نوش کریں۔ کم از کم تین دن ایسا کریں۔ شدید زکام ہو تو ایک پاؤ نیم گرم دودھ میں ہلدی اور کالی مرچ دو دو ماشے ملا کر پینے سے ایک دو دن میں صحت یابی ہو جاتی ہے۔ سردی کی وجہ سے ہونے والے نزلے میں بے حد مفید ہے۔

(۲) بھاپ لینا ایک مؤثر طریقہ علاج ہے۔ بھاپ کی گرمی اور نرمی سے متاثرہ شریانوں کو سکون ملتا ہے۔

(۳) سنگترے اور مالٹے کا استعمال بھی زکام میں افاقے کا سبب ہے، اگرچہ دونوں ترش ہیں۔

(۴) جو خواتین مستقل نزلے زکام کی مریضہ ہیں اور ان کے سر کے بال بھی نزلے کی وجہ سے سفید ہو رہے ہیں تو اُن کے لیے ایک مفید ٹوٹکہ ہے: تخم اندرائین 20 تولہ اور مالکنگنی 20 تولہ کو موٹا موٹا پیس کر دوسیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو اس میں ایک سیر میٹھا تیل ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی حل ہو جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اسے چھان کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت سر پر لگائیں۔ یہ نزلے زکام کے لیے بھی مفید ہے اور بالوں کو بھی سفید ہونے سے روکتا ہے۔

خارش کے لیے

چار کلو پانی لے کر اس میں ایک چھٹانک ہلدی ڈال کر پکائیں۔ جب پانی پک کر ایک کلو رہ جائے تو اتار لیں۔ رات کو سوتے وقت یہ پانی روئی کے پھبے کی مدد سے خارش زدہ جسم پر لگائیں اور تھوڑی سی (چوتھائی چمچ چائے والا) ہلدی ایک گلاس پانی یا دودھ کے ساتھ کھالیں۔ چند دنوں میں خارش جیسے موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ آزمودہ ہے۔

جوئیں دور بھگائیں

(۱) جن بالوں میں جوئیں ہوں ان میں رات کو مٹی کا تیل یا پٹرولیم لگا کر اوپر سے کوئی کپڑا باندھ لیں۔ صبح کو صابن اور گرم پانی سے دھوئیں۔ سب جوئیں مرجائیں گی۔

(۲) نیم کا تیل لگانے سے بھی جوئیں مرجاتی ہیں۔

(۳) حقے کا سڑا ہوا پانی لگانے سے بھی جوئیں مرجاتی ہیں یا تمباکو کے پتے پانی میں ابال کر اس سے بالوں کو دھوئیں۔ اس سے بھی جوئیں ہلاک ہوجاتی ہیں۔

(۴) سہاگہ اور پھٹکری پانی میں ملا کر نہانے سے بھی جوئیں مرجاتی ہیں۔

حمل محفوظ رکھنے کے لیے

جس عورت کا حمل گرجاتا ہو یا گرنے کا خدشہ ہو تو اسے چاہیے کہ اکیس دانے سوکھے دھنیے کے گن کر تازہ پانی کے ساتھ کھائے اور رات کو کالا زیرہ دو چٹکی پانی سے کھائے، ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔ یہ عمل شروع سے لے کر وضع حمل تک کریں۔

آپریشن کے بغیر ولادت

اگر کسی عورت کو ولادت آسانی سے نہ ہوتی ہو یعنی آپریشن سے ہو تو اس کے لیے تیس چالیس گرام پرانا گڑ سوگرام پانی میں ملا کر پکائیں۔ گڑ حل ہو جائے تو پلائیں۔ ان شاء اللہ بچے کی ولادت میں آسانی ہوگی اور آپریشن کے بغیر ہی بچہ ہوجائے گا۔ مجرب ہے۔

پچکے گالوں کے لیے

ایک چھٹانک خالص چنبیلی کا تیل اور ایک تولہ لیموں کا رس ملا کر رکھ لیں اور روزانہ چہرے پر مالش کریں۔ اس سے پچکے رخسار ابھر آئیں گے۔

مردوں کو لاحق صحت کے ان چھ خطرات سے کس طرح نمٹنا چاہیئے

ٹیم ایچ ٹی وی

ہمارے معاشرے میں روزی کمانا زیادہ تر مرد کا کام ہوتا ہے، اس لئے حقیقت میں مرد کو طاقتور بھی ہونا چاہیے۔ عام طور پر گھر کے سربراہ کو سپر مین کی طرح سمجھا جاتا ہے لیکن دن کے اختتام پر وہ بھی کمزوری یا طبیعت میں ناسازی محسوس کر سکتا ہے۔ صحت کے معاملے میں مردوں کو کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے جنھیں اگر وہ نہ جان سکیں تو یہ مستقبل میں ان کے لئے کافی بڑا مسئلہ بن جاتے ہیں۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ صحت کو لاحق خطرات بھی بڑھتے جاتے ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق ۵۰ سال کی عمر کے بعد مردوں کو دل کے امراض اور نامردی جیسے مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑ جاتا ہے۔ ۶۰ سال کی عمر کے بعد انھیں پروسٹیٹ اور ڈیمینشیاء کے خطرات محسوس ہونے لگتے ہیں۔ ایسے مرد جن کے باپ یا بھائی ان امراض کا شکار ہو چکے ہوں انھیں اس کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے لہٰذا ان سے بچنے کے لئے انھیں حفاظتی اقدامات کرنا پڑتے ہیں۔

ذیل میں مردوں کے کچھ مسائل اور ان سے نمٹنے کے طریقے درج کئے جا رہے ہیں:

دل کے مسائل

اگر آپ کی فیملی ہسٹری میں دل کا مرض موجود ہے اور آپ کا بلڈ پریشر اور کولیسٹرول لیول بڑھا رہتا ہے تو آپ کا ڈاکٹر بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کو نارمل کرنے کے لئے دوا تجویز کرے گا۔ اگر اسے لگے گا کہ آپ کو دل کی بیماری کا خطرہ لاحق ہے تو وہ اس کے لئے کچھ ٹیسٹ بھی کروائے گا تا کہ آپ کا صحیح طرح علاج ہو سکے۔ صحیح علاج کے لئے ڈاکٹر سے رجوع کریں، اس سے صحیح دوا تجویز کروائیں اور اس کے مشورے پر پوری طرح عمل کریں۔

ذیابیطس

پاکستان میں ۴ افراد میں سے ایک دائمی یا ابتدائی شوگر میں مبتلا ہوتا ہے۔ ذیابیطس دوسری بیماریوں کی جڑ ہے جن میں آنکھ کی بیماریاں، دل کے مسائل، فالج اور گردے فیل ہو جانا شامل ہیں۔ یہ جسم کے بہت سے اعضاء کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر آپ ذیابیطس کے ابتدائی اسٹیج پر ہیں تو متوازن اور صحت بخش غذا کا استعمال کر کے اور ایکٹو رہ کر آپ اس کے نقصانات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ وزن پر قابو پانے اور بلڈ پریشر کو کم کرنے کے ساتھ آپ کے لئے سگریٹ نوشی بھی ترک کرنا ضروری ہے۔ ذیابیطس کا بڑھتا ہوا تناسب پاکستانی آبادی کو بری طرح متاثر کر رہا ہے، لہٰذا مردوں کو اس کی مکمل معلومات ہونی چاہیے۔

فالج

فالج سے بچنے کے لئے اس کی ابتدائی علامات سے آگاہی ضروری ہے۔ ہاتھ، پیروں اور چہرے کا سُن ہونا، بات سمجھ میں نہ آنا، آنکھوں کی کمزوری، سر درد، چلنے میں مشکل ہونا، اس کے علاوہ کمزوری اور بے سکونی بھی فالج کی علامات میں شامل ہیں۔ اگر آپ یہ علامات محسوس کریں تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور علاج اور دوا شروع کر دیں۔

وزن پر قابو پائیں

عمر بڑھنے کے ساتھ جسم میں میٹابولزم کا عمل سست ہوتا جاتا ہے۔ لہٰذا متوازن اور صحت بخش غذا کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ساتھ ہی کھانے کی مقدار اور وقت پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ ایک وقت میں زیادہ مقدار میں کھانے کے بجائے اپنی خوراک کو پانچ چھ حصوں میں تقسیم کر لیں۔ جسم کی لچک اور کارکردگی برقرار رکھنے کے لئے روزانہ ورزش کریں۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ اپنے موٹاپے پر دھیان دیں۔ توانائی بخش غذا، روزانہ ورزش اور صحت مند وزن آپ کو شوگر اور جوڑوں کے درد سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

پروسٹیٹ کینسر

مرد کے پروسٹیٹ گلینڈز میں ابنارمل سیلز کی افزائش پروسٹیٹ کینسر کی وجہ بنتی ہے۔ یہ گلینڈز یوری نری بلیڈر کے بالکل نیچے ہوتے ہیں۔ پروسٹیٹ کینسر عام طور پر ہونے والے کینسروں میں سے ایک ہے، لیکن ابتدا میں ہی اس کی تشخیص اور علاج جسم میں کینسر کو مزید پھیلنے سے بچا لیتا ہے۔

اگر کسی شخص کے والد یا بھائی کو پروسٹیٹ کینسر ہو چکا ہے تو اسے اس بیماری میں مبتلا ہونے کے پیش نظر اسکرین ٹیسٹ کروانا چاہئے۔ اس بیماری کی جانچ کے لئے ڈاکٹر عام طور پر خون کا ایک خاص ٹیسٹ پی۔ایس۔ٹی کرواتے ہیں۔ اس بیماری میں مبتلا زیادہ تر مرد ۶۰ یا ۶۵ سال سے زیادہ عمر کے ہوتے ہیں۔ اسکریننگ کے فوائد اور نقصانات جاننے کے لئے اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

ٹیسٹس ٹیرن لیول کم ہونا اور نامردی

عام طور پر ذیابیطس کے مریض یا وہ مرد جن کا پروسٹیٹ گلینڈ نکال دیا جاتا اس مسئلے کا شکار ہوتے ہیں۔ نامردی کا شکار لوگوں میں دل کی بیماریوں اور فالج کے امکانات ۱.۶ گنا تک بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ نامردی کا علاج کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ٹیسٹس ٹیرن لیول کم ہونے کی وجہ سے مرد زیادہ خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو ٹیسٹس ٹیرن لیول کم ہونے کی علامات دکھائی دیں تو اپنے ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق آپ کو خون کا ٹیسٹ کروانا چاہئے۔

اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے اگر آپ جسمانی اور معاشرتی طور پر ایکٹو رہیں گے تو موٹاپے، دل کے دورے، فالج اور ڈیمینشیا کے خطرات کو کم کر سکتے ہیں۔ یاد رکھئے جو چیز آپ کے دل کے لئے اچھی ہے وہی دماغ کے لئے بھی اچھی ہے۔ پابندی کے ساتھ چیک اپ اور اسکریننگ آپ کی صحت اور جسمانی طاقت کے لئے نہایت ضروری ہے۔

ڈاکٹر کی ہدایات

مردوں کو خاندان میں چلنے والے امراض خاص طور پر دل اور کولیسٹرول سے متعلق بیماریوں سے آگاہ ہونا چاہئے۔ اگر ان کے والد، کزن یا بھائی کی موت ۵۵ سال کی عمر سے پہلے یا والدہ کی ۶۰ سال کی عمر سے پہلے دل کے دورے کی وجہ سے واقع ہوئی ہے تو ان کے لئے دل اور کولیسٹرول کے مسائل کے بارے میں جاننا نہایت ضروری ہے۔

بقیہ: زیبائش کیجیے، نمائش نہ کیجیے

اہل علم و دانش ایسی جگہوں سے کنارہ کشی کا حکم دیتے ہیں۔ ایسے میں مسلمان دیندار خواتین کا فرض بنتا ہے کہ اسلامی طرز و طریقے کے مطابق عوام میں اس شعبے کو روشناس کروائیں۔ اگر حقیقتاً ''اسلامک تبدیلی'' لانی ہے تو چند باشرع خواتین ہمت کریں اور مفتیان کرام کی زیر نگرانی اس شعبے کو اسلامائز کر کے قوم کو نئی اور اسلامی سوچ اور فکر دیں۔

اللہ تعالیٰ پر مکمل اعتماد اور بھروسہ کر کے اس کام کو آگے بڑھائیں۔ ان شاءاللہ بہت سے فوائد آپ کو دیکھنے کو ملیں گے۔ اللہ پاک ہمیں ظاہر و باطن کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

خالص دودھ
عوام کی پہنچ سے دور

حکیم سید عمران فیاض

دودھ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی وہ نعمت ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ جب ایک بچہ اس دنیا میں جنم لیتا ہے تو اس کو سب سے پہلے اس کی نشوونما کیلئے دودھ دیا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے کہ ماں اپنے بچے کو دو سال تک دودھ پلائیں لیکن موجودہ دور میں مائیں اپنا دودھ پلانے کی بجائے ڈبے کا یا بازاری دودھ استعمال کرانا شروع کر دیتی ہیں جو کہ بعد میں بچے کو بہت سی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

دودھ کے بے انتہاء فوائد ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:

یہ بینائی کو تیز کرتا ہے۔

جلد کو چمکدار اور جوان رکھتا ہے۔

دانتوں اور ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔

اعصاب کو مضبوط بناتا ہے۔

شوگر اور دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتا ہے۔

بغیر چکنائی والا دودھ وزن میں کمی کرتا ہے۔

چکنائی والا دودھ وزن میں اضافہ کرتا ہے۔

دودھ کے مسلسل استعمال سے آپ اپنی عمر سے کم نظر آنے لگتے ہیں۔

احادیث مبارکہ ہے کہ ''ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں۔'' اگر ہم اپنے اندر جھانک کر دیکھیں تو کیا ہم اس پر عمل پیرا ہیں؟ اس وقت وطن عزیز کی آپ کوئی بھی اشیائے خورد ونوش اٹھا کر دیکھ لیں، آپ کو زیادہ تر میں ملاوٹ کا عنصر نظر آئے گا۔ دودھ، گھی، دالیں، مرچ مصالحے، آئس کریم، ادویات، دہی وغیرہ ملاوٹ کی وجہ سے ہمارے لیے مضر صحت ہو چکی ہیں۔ سبزیوں اور پھلوں کی گندے پانی سے افزائش کی وجہ سے عوام کو بہت ہی خوفناک صورتحال سے گزرنا پڑتا ہے۔ لیکن متعلقہ محکمے ان تمام باتوں کے باوجود خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جو کہ ایک بہت دکھ بھری گھڑی ہے۔

ناخالص دودھ کو بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ فروخت کرنے والا مافیا اس وقت متعلقہ محکموں کی عدم توجہی کی بدولت بہت طاقتور ہو چکا ہے۔ وہ کبھی اس میں فارمولین کا استعمال کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خشک دودھ، یوریا کھاد، سنگھاڑے کا آٹا، مایا، ویجیٹیبل آئل، شیمپو، سرف، بال صفاء پاؤڈر وغیرہ شامل کر کے جعلی و مضر صحت دودھ، جس کو دودھ کہنا درست نہیں، عوام کو بیچ رہے ہیں۔

یہ ملاوٹ مافیا مختلف حیلے بہانوں سے عوام کو جھوٹے خواب دکھا کر جھوٹی قسمیں، جھوٹے دعوے کر کے اپنی طرف راغب کرتے ہیں۔ آپ نے اپنی روزمرہ زندگی میں دیکھا ہوگا کہ جگہ جگہ گلی محلوں میں قائم دوکانوں پر مختلف بینرز لگے ہوتے ہیں۔ جن پر لکھا ہوتا ہے 60 سے 70 روپے لیٹر یا گڑوی خالص دودھ اور وہ بھی دو لیٹر کے ساتھ ایک لیٹر مفت۔ راتوں رات دولت مند بننے کے چکروں میں ان دھوکا بازوں کو عوام پر ذرا بھی رحم نہیں آتا وہ ان کی زندگیوں سے کھیلنے سے ذرا بھی نہیں جھجکتے۔ قابل حیرت بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے، حکومتی ایوان ان درندوں، بھیڑیوں اور خوفناک عفریبوں کے مظالم کے سامنے آنکھیں بند کئے بیٹھے ہیں۔

ملاوٹ شدہ دودھ مافیا آج سے 25/30 سال قبل دودھ میں صرف پانی کا استعمال کرتا تھا۔ یا زیادہ سے زیادہ اسے ٹھنڈا کرنے کیلئے برف ڈال لیتے تھے۔ لیکن اب تو خدا کی پناہ! انہوں نے تو حد ہی کو پار کر لیا ہے۔ مُردے کو محفوظ بنانے والا کیمیکل فارمولین، یوریا کھاد، بال صفا پوڈر، میلا مائن، ڈیٹرجن پاؤڈر، سوڈیم ڈائی آکسائیڈ، ویجیٹیبل آئل اور دیگر کئی ایسے حیرت انگیز کام کرتی ہیں کہ عوام کی سوچ میں ہی نہ ہوں گے۔

کچھ عرصہ قبل پنجاب فوڈ اتھارٹی کی بہادر و بے خوف افسر عائشہ ممتاز نے پنجاب کے اندر دودھ اور گوشت کے خلاف کریک ڈاؤن کیا۔ اور متعدد

جگہوں پر گدھوں کا گوشت اور کتوں کا گوشت بے نقاب ہوا۔ اس کے ساتھ جعلی و مضر صحت دودھ بیچنے والے دودھ مافیا کے گھناؤنے عزائم بھی عوام کے سامنے فاش ہوئے۔ اور لاکھوں من جعلی دودھ سڑکوں اور نالوں میں بہا دیا گیا۔ لیکن یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جو بھی ایمانداری اور عوامی مفاد عامہ میں کام کرے گا اسے یقیناً سزا ملے گی اور اس کو بھی ملی اور ملاوٹ مافیا جیت گیا۔ اور عوام کو پھر انہی کے رحم و کرم پر اپنی زندگی کے باقی ایام گزارنے پڑیں گے۔

بعض دفعہ ان کے خلاف مہم بھی چلائی جاتی ہے لیکن صرف دکھاوے کیلئے اور اوپر سب اچھا کی رپورٹ دے دی جاتی ہے۔ خدارا عوام کے ساتھ یہ مذاق بند کیا جائے اور صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان، چیف جسٹس آف پاکستان، وزیر اعلیٰ پنجاب سے اپیل ہے کہ انسانی جانوں کے ساتھ کھیلنے والے ان بھیڑیوں کے خلاف سخت سے سخت ایکشن لیا جائے تا کہ معاشرہ ملاوٹ سے پاک ہو سکے۔

بقیہ: سن یاس کے عوارضات کا علاج

طرف خصوصی دھیان دینا چاہئے تا کہ وہ صحت مند زندگی گذار سکے۔

- وافر مقدار میں تازہ سبزیاں، تازہ پھل اور قلیل مقدار میں خشک میوے کھانا اپنا معمول بنالیں۔
- مرکب کاربوہائیڈریٹس، کم مقدار میں چاول، اوٹس (**Oats**)، سالم اناج (گندم، جو، مکئی) کی روٹی، دالیں، مٹر، چنے اور سویابین کھانے کی عادت ڈالیں تا کہ آپ کو قدرتی ذرائع سے ایسٹروجن ہارمون مل سکے۔
- جن غذاؤں میں چربی حد سے زیادہ ہو، ان کا استعمال نہ کریں۔
- فاسٹ فوڈ، جنک فوڈ، مرغن غذاؤں اور حد سے زیادہ میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔
- ریشہ دار غذاؤں کا استعمال زیادہ کریں۔
- کیفین والے مشروبات کا استعمال بہت کم کریں۔
- سگریٹ، تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے مکمل پرہیز کرنا لازمی ہے۔
- دن میں وزن کے حساس سے (کم از کم دس گلاس) پانی پیا کریں۔

مذکورہ عوارضات میں طب یونانی کا حسب ذیل نسخہ بھی مفید پایا گیا ہے:

1. جوارش شاہی/ ایک چمچہ چائے کا، صبح و شام بعد طعام۔
2. قرص کافور/ ایک عدد صبح و شام بعد طعام۔
3. شربت بزوری معتدل/ ۲ تولہ صبح و شام بعد طعام۔

سن یاس کے بعد مذکورہ علامات کا ظاہر ہونا بعید از قیاس نہیں۔ تاہم اپنی مریضہ سے کہیں کہ وہ **Healthy life style** اختیار کریں۔ مذہبی فرائض کی ادائیگی نیز صبح چہل قدمی، اس کے اضطراب کے لئے تریاق ثابت ہوسکتی ہے۔

تاہم **Thyroid** سے متعلق اگر کوئی روداد ہے تو اس کا علاج بھی کیا جانا چاہئے۔ نمک لاہوری اور پودینہ کا مرکب اس ضمن میں اکسیر ہوگا۔ مختلف قسم کے دردوں میں حجامت متزحلقہ (**Massage Cupping**) اکسیر بہدف ہے۔ جیسا کہ ناچیز کی تحقیقات سے ثابت ہے۔

بندشوں میں جکڑی والدین کی محبت

سیدہ تبسم منظور

بیٹی!! خوشبو ہے..... ہوا کا جھونکا ہے..... نرم ونازک کلی ہے..... پھولوں کی مہک ہے..... بیٹیاں وفاؤں جیسی ہیں..... تپتی زمین پر آنسوؤں کے پیار کی صورت ہوتی ہیں..... دل کے زخم مٹانے کو آنگن میں اتری شبنم کی بوندوں کی طرح ہوتی ہیں..... بیٹیاں رنگ برنگی تتلیوں کی طرح ہوتی ہیں..... چڑیوں کی طرح چہکتی ہیں..... بیٹیاں چھاؤں جیسی ہوتی ہیں..... بیٹیاں ان کہی صداؤں جیسی ہوتی ہیں..... بیٹیاں تو دعاؤں جیسی ہوتی ہیں..... ہر روپ میں رحمت ہیں..... پیار..... محبت..... ایثار..... قربانی کا بےلوث خزانہ ہیں بیٹیاں!!!!!! یہ تو ہم بیٹی کی تعریف میں کہتے اور پڑھتے بھی ہیں۔ مگر کیا حقیقت بھی یہی ہے؟؟؟؟؟؟ شاید نہیں!!!!!

لڑکے اور لڑکیاں یعنی اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں۔ اللہ رب العزت نے اپنی حکمت سے ایسا نظام قائم کیا ہے کہ مرد وعورت دونوں ایک دوسرے کی ضرورت ہیں۔ ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ دور جہالت میں لوگ بیٹی کی پیدائش پر بیٹی کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ یہ ظلم صرف عرب ممالک تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ پوری دنیا میں یہی حال تھا مگر جب ہمارے نبی سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے تو اس طرح کی تمام رسومات کا خاتمہ فرمایا۔ اور بیٹیوں کی پرورش پر جنت واجب کر دی۔

نیا دور..... ٹیکنالوجی کا زمانہ..... ہر چیز شوشل میڈیا پر موجود ہے۔ آہستہ آہستہ معاشرہ ترقی پر گامزن ہے۔ پر آج بھی بہت سارے والدین کی سوچ نہیں بدلی ہے۔ کہیں نہ کہیں بیٹی کو پرایا دھن اور بوجھ ہی سمجھا جاتا ہے..... اسے گھر میں رکھو، دوسرے کے گھر جانا ہے، یہ سب تو ہم میں سے بہت سوں نے اپنے بڑوں سے بھی سنا ہے۔ آج بھی کئی شہروں اور گاؤں میں پڑھے لکھے لوگ بھی اپنی بیٹیوں کو چہار دیواری کے اندر رکھنا ہی اپنی عزت اور شان سمجھتے ہیں۔ یہ تو دستور ہے زمانے کا کہ ایک بیٹی کو اپنے والدین کا گھر چھوڑنا ہی پڑتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آخر بیٹے اور بیٹی میں فرق کیوں کیا جاتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے کہ ایک بیٹا سہارا بن سکتا ہے اور بیٹی نہیں بن سکتی ...... اگر ہم تھوڑا سا غور وفکر کریں کہ ہم بیٹے اور بیٹی کی پرورش میں کیا فرق رکھتے ہیں تو ہمیں خود ہی سمجھ آ جائے گا۔ بیٹا جو کرنا چاہے کر سکتا ہے..... جہاں جانا چاہے جا سکتا ہے..... جو پہننا اوڑھنا چاہے پہن اوڑھ سکتا ہے..... جتنے دوست احباب بنانا چاہے بنا سکتا ہے۔ اس پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ چاہے جو بھی ہو وہ تو لڑکا ہے!!!! لیکن ہم بیٹی کو گھر سے باہر نکلنے دیتے ہی نہیں..... وہ اپنی مرضی سے کچھ کر ہی نہیں سکتی..... نہ اپنی مرضی سے پہن اوڑھ سکتی ہے..... نہ دوست بنا سکتی ہے۔ ہم بیٹی کو پیار تو بہت کرتے ہیں..... مگر اس کے پنکھ کاٹ کر اس سے کھلی ہوا میں سانس لینے کا حق چھین لیتے ہیں۔ پیار کے نام پر گھر کی چار دیواری میں جکڑ کے رکھتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے کسی چڑیا کو سونے کے پنجرے میں رکھ دیا ہو۔ ہر وقت اسے احساس دلایا جاتا ہے کہ وہ ایک لڑکی ہے..... کمزور ہے اسے احساس کمتری کا شکار بنایا جاتا ہے..... تو اس لڑکی میں خود اعتادی کہاں سے آئے گی؟؟ وہ باہر کے ماحول سے کیسے آگاہ ہوگی؟؟ اور اس میں قوت فیصلہ کیسے پیدا ہوگی؟؟

بیٹے کی تو ہم حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ لڑکا ہے اور وہ سارے کام کر سکتا ہے اور باہر کے کام لڑکے کو ہی کرنے چاہئیں۔ اگر بیٹا گھر میں بیٹھے تو ہم اسے زور زبردستی سے گھر سے باہر بھیج دیتے ہیں۔ وہی اگر بیٹی گھر سے باہر جانا چاہے تو ہم ہزار سوال کرتے ہیں، اسے جانے سے روک دیتے ہیں بلکہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر چپ کرا دیتے ہیں۔ کیوں اس کا حوصلہ نہیں بڑھایا جاتا؟؟؟ حد تو یہاں تک ہوتی ہے کہ یہ سب ہم اس کے تحفظ کے نام پر کرتے ہیں۔ دیکھا جائے تو جتنے خطرے ایک لڑکی کے لیے ہوتے ہیں اتنے ہی خطرے لڑکے کے لیے بھی ہوتے ہیں۔ بیٹی کے تحفظ کے نام پر ہم اپنی بیٹی کو کمزور اور ڈرپوک بناتے جاتے ہیں۔ ہم اپنی بیٹی کو اس قابل ہی نہیں سمجھتے کہ وہ خود اپنی حفاظت کر سکے۔ بیٹی کی حفاظت ضرور (بقیہ ص 9)

کڑاہی والا عمل

بڑے سے بڑے اور سخت سے سخت جادو اور جنات سے نجات کا عمل مجرب المجرب عمل۔ اس عمل میں گروہ در گروہ جنات اور شیاطین کڑاہی میں جلتے ہیں۔ چاہے وہ کتنے ہی بڑے جادوگر اور عامل ہوں، اس عمل کے سامنے ان کی طاقتیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ جو انسانی جادوگر پیچھے سے وار کر رہا ہوتا ہے، اس کی طاقتیں بھی کڑاہی میں جل کر خاک ہو جاتی ہیں۔ اس عمل کو صرف بڑے عامل ہی کر سکتے ہیں۔ خاص کر ان جگہوں پر کیا جاتا ہے، جہاں جادو اور جنات نے بسیرا کر لیا ہو اور کسی طرح بھی نکلنے کا نام نہ لے رہے ہوں۔ اس عمل میں تین سے چار بڑے چلّے کروائے جاتے ہیں۔

ہدیہ اجازت عمل 30000 روپے

ruhanidarsgah 0320-7772775 042-35410586

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

0333-7772775 ruhanidarsgah97

تھیلی والا عمل

سخت جادو اور جنات سے نجات کا عمل۔ اس عمل کے پیچھے عامل جنات غیبی معاونت کرتے ہیں، جو جادو اور شیاطین، آسیب، خبیث جنات اور ہر طرح کے جادوگر...... چاہے وہ انسانوں میں سے ہو یا جنات وشیاطین میں سے...... سے لڑنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

یہ عمل صرف ان عاملین کے لیے ہے، جنھوں نے بنیادی ریاضتیں کی ہوئی ہوں۔ اس عمل میں چالیس یوم کا چلّہ با پرہیز کیا جاتا ہے۔ کامیابی پر عامل، بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج آسانی سے کر سکتا ہے۔

ہدیہ اجازت عمل 4100 روپے

ruhanidarsgah 0320-7772775 042-35410586

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

0333-7772775 ruhanidarsgah97

بکرے کے صدقے کا عمل

جب جنات یا جادو سخت نقصان دہ ہو جائیں تو ان کے علاج کے لیے بکرے کے صدقے کا خاص عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے جادو اور جنات مریض کا جسم چھوڑ دیتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان دیے بغیر چھوڑتے ہیں۔ یہ عمل ان مریضوں کے لیے کیا جاتا ہے، جو عرصے سے جادو اور جنات کے اثرات میں مبتلا رہ کر کئی طرح کے امراض کا شکار ہو گئے ہوں۔ اسی طرح اس عمل کو لاعلاج اور ڈاکٹروں سے مایوس مریضوں کے لیے بھی کیا جاتا ہے، جس سے شفاء کی ایک نئی امید مریضوں کو ملتی ہے۔ اس عمل میں ایک با پرہیز چلّہ کرنا پڑتا ہے۔

ہدیہ اجازت عمل 4100 روپے

ruhanidarsgah 0320-7772775 042-35410586

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

0333-7772775 ruhanidarsgah97

اونٹ کی ہڈی والا عمل

اونٹ کی ہڈی کا مشہور عمل جو گھر سے جادو اور جنات کو نکالنے اور ان سے حفاظت کا خاص عمل ہے۔ اس عمل میں دو چلّے کرنے پڑتے ہیں۔ اس کے بعد عامل اس قابل ہو جاتا ہے کہ اونٹ کی ہڈی پڑھ کر دے اور مریض گھر میں رکھے تو بد اثرات، جادو اور خبیث جنات گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

ہدیہ اجازت عمل 3100 روپے

ruhanidarsgah 0320-7772775 042-35410586

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

0333-7772775 ruhanidarsgah97

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردِ سحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردِ سحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر بگلوا کی چوکی اور گندا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردِ سحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گندا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضربِ کلیسی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شر انگیزیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	400
5	چھومنتر	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گُر جو چھومنتر میں ہی پڑھ سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیراتِ ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح، تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرا نارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، ارواح تھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموز مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت طلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سیناء پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ روحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ روحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر، الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عاجز نقشبندی، لاڑکانہ)	360
18	رموز خاتم سلیمانی	نقش شانشاہ معروف خاتم سلیمانی کی جمیع اقسام، اعمال و دعوت اور اسرار و رموز پر مشتمل ایک عدیم النظیر تصنیف۔	400
	مکمل سیٹ 18 کتب		5260

خیر اندیش علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچ الگ ہے

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

0333-6974734, 0300-4967412

ادارے کی شائع کردہ کتب کی تفصیل goo.gl/FCnqkA

آلۂ یکسوئی

حضرت انسان علم الخیال کی اتھاہ گہرائیوں کو سمجھنے کی کوشش صدیوں سے کر رہا ہے مگر جن علماء نے قوت خیال کو سمجھ لیا، انہوں نے بہت سے علوم کی بنیاد رکھی۔ اگر یہ کہا جائے کہ تمام روحانی علوم میں قوت خیال ہی کلیدِ اعظم ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ قوت خیال تمام دنیاوی طاقتوں سے زبردست طاقت ہے۔ اجتماع خیالات سے ہی قوتِ ارادی اور تصور پختہ ہوتا ہے۔ پوشیدہ قلبی طاقتوں میں کامل عروج حاصل کرنے کے لیے خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر یکسوئی کی مخفی طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ قیام نگاہ ہی اصل راز ہے۔

آلہ یکسوئی بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ جو خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ عملیات میں یقینی کامیابی کے لیے آج ہی آلہ یکسوئی براہ راست ہم سے طلب فرمائیں۔ طریقہ استعمال تفصیلاً ہمراہ ارسال کیا جائے گا۔

قیمت 800 روپے علاوہ ڈاک خرچ

خاص لنگر برائے تکمیل حاجات

(ہر اسلامی ماہ کی پہلی (نوچندی) اور دوسری اتوار کو کیا جاتا ہے)

★ ہر قسم کی دینی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی دنیاوی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی معاشی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی معاشرتی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی کاروباری حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی روزگاری حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی چھوٹی بڑی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی مایوس کن حاجات کی تکمیل کیلئے ★ گھریلو امور سے متعلقہ ہر قسم کی حاجات کی تکمیل کیلئے ★ ہر قسم کی نوکری، ملازمت و حصول ویزہ، حصول رشتہ وغیرہ کی تکمیل کیلئے

بفضل ربی جس نے بھی جس حاجت کیلئے حصہ ملایا، دعاؤں کا کہا، اس کی تمام مرادیں، تمام حاجات اللہ پاک نے پوری فرمادیں۔

مکمل دیگ: 4000

مکمل حصہ: 800 روپے نصف حصہ: 400 روپے

ہر قسم جادو، نظر بد، جنات سے نجات و حفاظت کا عمل

"عمل باندھ جادو" ایک ایسا عمل ہے، جس سے ہر طرح کی نظر بد...... غیبی مخلوق جیسے جن، پری، بھوت، ڈائن، خبیث، شیطان، ابلیس وغیرہ...... ہر قسم کا جادو ٹونہ جو مختلف طریقوں سے کیا ہوا جیسے گڈا (پتلہ) بنایا ہو، مسان کا عمل کیا ہو، تعویذ کیے ہوں، کھلایا پلایا ہو، کہیں عمل کر کے دبایا ہو، آگ پر رکھا ہو، گرہوں پر پڑھ کر پھونکا ہو یا کسی بھی قسم کا عمل کیا ہو...... ان سب کو باندھا اور علاج کیا جا سکتا ہے۔ اس عمل کے عامل پر جادو کا وار بہت مشکل سے چلتا ہے۔ دو چلوں کے بعد، اس عمل کا عامل بنا جا سکتا ہے۔ تیسرا چلہ مزید ترقی کیلئے ہے۔

عمل کی فیس: 1600 روپے

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

مارچ 2019ء

تاریخ ____________

نام ____________ والد ____________

والدہ ____________ مکمل پتہ ____________

____

موبائل نمبر ____________

Email (اگر ہو) ____________

مطلوبہ اعمال ____________

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

بارہ سال سے لے کر ساٹھ سال کے مرد و عورت پر حاضرات کے عمل کے عامل بنیں

تعارف: بہت سے افراد حاضرات کے ایسے عمل کے عرصہ سے طالب ہیں، جس میں بچے کی قید نہ ہو، بڑوں پر بھی حاضرات ہو جایا کرے۔ ایسے تمام افراد، اس عمل کا عامل بن کر اپنی دیرینہ خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔
عامل اس عمل سے بارہ سال سے لے کر ساٹھ سال کے مرد و عورت پر حاضرات کر سکتا ہے۔ مردوں کی بنسبت عورتوں پر حاضرات جلد ہوتی ہے۔ عورتوں کی بنسبت بچوں پر حاضرات جلد ہوتی ہے۔
اس عمل کو سیکھنے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ محض اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس عمل کا عامل بننے کے بعد عامل درج ذیل کام کر سکتا ہے:

٭...... نظر بد کے اثرات کی تشخیص و علاج	٭...... آسیبی اثرات کی تشخیص و علاج	٭...... جناتی اثرات کی تشخیص و علاج
٭...... شیطانی اثرات کی تشخیص و علاج	٭...... جادو کے اثرات کی تشخیص و علاج	٭...... ہر طرح کی بندش کی تشخیص و علاج
٭...... ہر طرح کے جادو کے عمل کی کاٹ	٭...... ہر قسم کے جادو کے عمل کو نکالنا	٭...... جادو کروانے والے کا معلوم کرنا
٭...... جادوگر کے اعمال ختم کرنا	٭...... جادو کو جادوگر پر واپس کرنا	٭...... جادو کو جادو کروانے والے پر واپس کرنا
٭...... مریض پر مسلط آسیب و جنات کو قید کرنا	٭...... مریض پر مسلط آسیب و جنات کو گرفتار کرنا	٭...... مریض پر مسلط آسیب و جنات کو قتل کرنا
٭...... مریض پر مسلط آسیب و جنات کو جلانا	٭...... جگہ پر سے جنات و آسیب کا قبضہ چھڑانا	٭...... اعمال کے بارے میں رہنمائی

کون عامل بن سکتا ہے؟: اس عمل کا ہر کوئی عامل بن سکتا ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ حاضرات کرنے کے بنیادی اصولوں سے واقفیت ہونا ضروری ہے تاکہ حاضرات کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

عمل کی فیس: روحانی درسگاہ کے ایسے شاگرد، جنہوں نے سات سلام چہل کاف، امنت باللہ، سورۂ مزمل اور مندرہ کا عمل درسگاہ سے لیا ہو، ان کے لیے اس عمل کی کوئی فیس نہیں۔ دوسرے تمام افراد کے لیے فیس 3100 روپے ہے۔

خاص اجازت (کم وقت میں عمل مکمل کرنا): جن لوگوں کے پاس وقت کم ہے، ان لوگوں کو خاص اجازت دی جاتی ہے اور مختصر وقت میں چلہ کشی کروا کر عمل کی تکمیل کروائی جاتی ہے۔ ھدیہ عام سے دگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانا: جو عامل چاہتے ہیں کہ اس عمل کو مکمل سیکھ کر آگے سکھائیں، وہ تفصیل کے لیے روحانی درسگاہ رابطہ کر سکتے ہیں۔

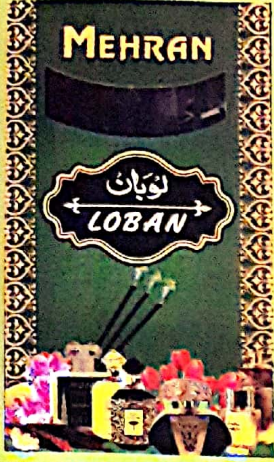
Monthly Khazina-e-Ruhaniyaat CPL # 288
ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

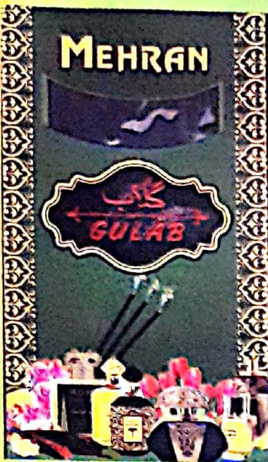
بخور سٹکس / موٹی اگربتیوں کی بہترین ورائٹی

اسپیشل ڈسکاؤنٹ آفر

6 عدد خریدنے پر 10% ڈسکاؤنٹ

12 عدد خریدنے پر 20% ڈسکاؤنٹ



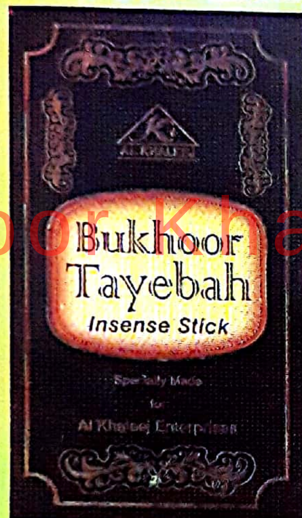






















موٹی اگربتیاں اور بخور سٹکس لمبے دورانیے کے عمل یا چلے کے دوران جلانا کامیابی کی ضمانت ہے۔ عام اگربتی کی بنسبت بخور سٹک کافی دیر تک جلتی ہے اور عاملین کے لیے کافی فائدہ مند ہے کیونکہ لمبے دورانیے کے وظائف، اعمال، چلہ کشی یا علاج میں بار بار اگربتیاں جلانا مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا بخور سٹک یا موٹی اگربتی کا استعمال کیجیے۔

روحانی دکان میں مختلف اقسام کی اعلیٰ کوالٹی بخور سٹکس اور موٹی اگربتیاں دستیاب ہیں۔ موٹی اگربتیاں ۲ سے ۲/۱ ۲ گھنٹے جلتی ہیں۔

آج ہی آرڈر کے لئے رابطہ کریں